۱۰۹۳۵

۱۸

مناجاتِ مقبول

1733

Marfat.com

أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ

فلاجل العمل بهذا المقول الموثوق والمقبول جمعت
الادعية القرآنية والحديثية التي هي

قُرُبَاتٌ عِنْدَ اللهِ
وَ
صَلَوٰتُ الرَّسُولِ

مع ضم بعض الادعية المنقولة عن الفحول ليتخذها الناس ارجى
معمول وهي اصل المناجاة المقبول طبع بعد النظر السابع من المؤلف قدس سرہ

تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور کراچی ڈھاکہ

Marfat.com

59655

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

اے ہمارے پروردگار ہم سے یہ خدمت قبول فرما بیشک تو سننے والا اور جاننے والا ہے

Marfat.com

فہرست مضامین مجموعہ مناجاتِ مقبول

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
قرباتِ عنداللہ		**تتمہ قرباتِ عنداللہ**		ہر نماز کے بعد کی دعا	۱۵۰
				دعا بعد نماز صبح و مغرب	۱۵۱
خطبہ قربات عنداللہ	۲	حمد و صلوٰۃ تتمہ	۱۴۱	دعا نماز چاشت	۱۵۱
المنزل الاول	۳	صبح و شام کی دعائیں	۱۴۲	دعا افطار	۱۵۱
المنزل الثانی	۱۳	ادائے قرض کی دعا	۱۴۴	کسی کے یہاں روزہ افطار کرنے کی دعا	۱۵۲
المنزل الثالث	۲۴	دعا وقت طلوع آفتاب	۱۴۴	کھانا کھانے کی دعا	۱۵۲
المنزل الرابع	۳۳	دعا وقت اذان مغرب	۱۴۴	دعا بعد طعام	۱۵۲
المنزل الخامس	۴۲	گھر میں آنے کی دعا	۱۴۴	دعوت کھانے کی دعا	۱۵۲
المنزل السادس	۵۱	سوتے وقت کی دعا	۱۴۵	کپڑا پہننے کی دعا	۱۵۲
المنزل السابع	۶۰	دعا وقت بدخوابی	۱۴۵	دعا استخارہ	۱۵۳
مناجاتِ مقبول		دعا فزع و بے خوابی و دعا وحشت	۱۴۶	دعا حفظ قرآن	۱۵۴
		دعا سوتے سے اٹھنے کی	۱۴۶	دولہا دلہن کی دعا	۱۵۶
دیباچہ مناجاتِ مقبول	۶۹	پیخانے میں جانے کی دعا	۱۴۶	مبارکبادی	۱۵۶
خطبہ مناجاتِ مقبول	۷۰	پیخانے سے نکلنے کی دعا	۱۴۶	دعا خلوت دلہن	۱۵۶
منزل اول	۷۱	وضو کے شروع کی دعا	۱۴۶	دعا وقت جماع	۱۵۷
منزل دوئم	۸۲	وضو کے درمیان میں پڑھنے کی دعا	۱۴۷	دعا وقت انزال	۱۵۷
منزل سوئم	۹۲	وضو کے بعد کی دعا	۱۴۷	کسی کو رخصت کرنے کی دعا	۱۵۷
منزل چہارم	۱۰۰	تہجد کے [illegible] کی دعا	۱۴۷	دعا وقت سفر	۱۵۷
منزل پنجم	۱۱۱	گھر سے نکلنے کی دعا	[illegible]	سوار ہونے کی دعا	۱۵۸
منزل ششم	۱۱۹	صبح کی نماز کیلئے جانے کی دعا	۱۴۹	سوار ہونے کے بعد کی دعا	۱۵۸
منزل ہفتم	۱۲۹	مسجد میں جانے کی دعا	۱۵۰	دعا سفر شروع کرنے کے بعد کی	۱۵۸
دعا مناجاتِ ناظم	۱۳۷	مسجد سے نکلنے کی دعا	۱۵۰	دعا واپسی سفر	۱۵۸
خاتمہ و تاریخ تالیف	۱۳۹	اذان کے بعد کی دعا	۱۵۰	دریا کے سفر کی دعا	۱۵۹

Marfat.com

عنوان	صفحہ
شہر میں داخل ہونیکی دعا	۱۵۹
منزل پر اُترنے کی دعا	۱۵۹
نو مسلم کو تعلیم کرنے کی دعا	۱۵۹
سفر سے گھر آنے کی دعا	۱۶۰
دعا وقتِ مصیبت	۱۶۰
صدمہ ہونیکے وقت کی دعا	۱۶۰
دعا وقت خوفِ ظالم	۱۶۰
دعا دافع بھوت پریت	۱۶۰
دعا برائے آسانی	۱۶۱
دعا حاجت	۱۶۱
دعا توبہ و قحط	۱۶۱
بادل آتا دیکھنے کی دعا	۱۶۲
دعا وقتِ بارش	۱۶۲
دعا زیادتی بارش	۱۶۲
دعا بادل گرجنے کے وقت	۱۶۲
دعا آندھی و اندھیری	۱۶۳
جب مرغ کی اذان سنے	۱۶۳
جب گدھے کتے کی آواز سنے	۱۶۳
جب سورج یا چاند گہن ہو	۱۶۳
جب نیا چاند دیکھے	۱۶۳
جب چاند پر نظر پڑے	۱۶۳
جب شب قدر دیکھے	۱۶۴
جب آئینہ دیکھے	۱۶۴
جب کان بولے	۱۶۴
جب مسلمان کو ہنستا دیکھے	۱۶۴

عنوان	صفحہ
جب کوئی احسان کرے	۱۶۴
جب قرض وصول پائے	۱۶۴
جب کوئی بات مطابق مرضی ہو	۱۶۵
جب کچھ خلافِ طبع ہو	۱۶۵
جب وسوسہ پیش آئے	۱۶۵
جب غصہ آئے	۱۶۵
دعا کفارۂ مجلس	۱۶۵
جب بازار جائے	۱۶۶
جب نیا پھل سامنے آئے	۱۶۶
جب کسی مصیبت زدہ کو دیکھے	۱۶۶
جب کچھ جاتا رہے یا کوئی بھاگ جائے	۱۶۷
جب کوئی شگون دل میں کھٹکے	۱۶۷
دعا نظرِ بد	۱۶۷
عمل برائے آسیب زدہ	۱۶۸
عمل بچھو وغیرہ	۱۶۸
عمل جل جانے کولہا اُترنے کا	۱۶۸
جب آگ لگے	۱۶۹
جب پیشاب رکے یا پتھری ہو	۱۶۹
پھوڑے پھنسی کی دعا	۱۶۹
جب پیرسن ہو جائے	۱۷۰
دُعا جملہ امراض	۱۷۰
دُعا آشوبِ چشم	۱۷۰
دُعا بخار	۱۷۱
دعا وقت اعادتِ مریض	۱۷۱
دعا وقتِ موت	۱۷۱

عنوان	صفحہ
جب کسی کی ماتم پرسی کرے	۱۷۱
جب مُردے کو قبر میں اُتارے	۱۷۲
جب قبرستان جائے	۱۷۲
ہفت احزاب مثنوی	۱۷۳
منزل اوّل	۱۷۴
منزل دوئم	۱۷۶
منزل سوئم	۱۷۹
منزل چہارم	۱۸۱
منزل پنجم	۱۸۳
منزل ششم	۱۸۶
منزل ہفتم	۱۸۸
مناجات خاتم مثنوی	۱۸۹
حزب البحر	۱۹۱
شان ظہور حزب البحر	۱۹۲
بیانِ اجازت	۱۹۴
طریق زکوٰۃ حزب البحر	۱۹۵
شجرۂ امدادیہ منظومہ عربی	۲۰۷
درود شریف نعتیہ	۲۱۵
شجرۂ چشتیہ منظومہ از حاجی صاحب	۲۱۷
شجرۂ مختصرہ منظومہ از حضرت گنگوہی	۲۲۳
شجرۂ چشتیہ فارسی منظوم از حضرت مولانا قاسم	۲۲۳
معمولاتِ مختصرہ	۲۲۷
بعض نصائح ضروری	۲۲۸

Marfat.com

أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ

فلاجل العمل بهذا القول الموثوق والمقبول جمعت
الادعية القرآنية والحديثية التي هي

قُرُبَاتٌ عِنْدَ اللهِ
وَصَلَوٰتُ الرَّسُوْلِ

مع ضم بعض الادعية المنقولة عن الغير ليتخذها الناس اربي
حرزاً وهي تسمى المناجاة المقبول طبع بعد النظر السابع من المؤلف

تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور
کراچی
ڈھاکہ

Marfat.com

اِن دُعاؤں کے وِرد کا اَنسب طریقہ یہ
ہے کہ ہر منزل کے ساتھ اول خطبۂ ذیل پڑھیں اور شنبہ سے شروع
کر کے ہر روز ایک منزل ترتیب وار پڑھ کر جمعہ کو ختم کیا کریں اور مجھ عاجز
کو بھی دُعا میں یاد رکھیں۔ عنایت اللہ عفی عنہ

خُطْبَۃٌ

قُرُبَاتِ عِنْدَ اللّٰہِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ * وَاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ عَلٰى

حمد کرتے ہیں ہم تیری اے بہتر ان کے جن سے امید کی جاتی اور سخی تر ان کے جن سے سوال کیا جاتا ہے، اس پر

مَا عَلَّمْتَنَا مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُوْلِ * مِنْ قُرُبَاتِ عِنْدَ

کہ سکھائی تو نے ہمیں مناجات مقبول کہ وہ موجب قربت ہے

اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ * فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا

اللہ تعالیٰ کے یہاں اور دعائیں ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تو رحمت کاملہ بھیج آپ پر

اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ * وَانْشَعَبَتِ

جب تک کہ چلے پچھوا اور پروا اور نکلیں

الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ * ثُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا

شاخیں جڑوں سے بعد ازیں مانگتے ہیں ہم تجھ سے وہ جو

سَنَقُوْلُ * وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُوْلُ *

آگے کہتے ہیں اور ہمارا کام سوال ہے اور تیرا کام قبول

Marfat.com

قال الله عزّ وجلّ

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

اور اللہ بزرگ و غالب نے فرمایا ہے کہ تم مجھ سے دعا مانگو میں قبول کیا کروں گا

وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِنَّ الدُّعَاءَ مُخُّ الْعِبَادَةِ

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دعا عبادت کا مغز ہے

المنزل الاوّل یوم السبت

منزل اول بروز شنبہ (ہفتہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

(المنزل الاوّل ۱ سورہ بقرہ (پ ۲ ع ۹) اسکی نفیلت خدا تعالیٰ نے خود بیان فرمائی ہے)

① رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً

اے رب ہمارے دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی

(۲ سورہ بقرہ (پ ۲ ع ۱۷) اس دعا کی بدولت قوم طالوت نے باوجود قلت کے فتح پائی)

② وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا

اور بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے ۲ اے رب ہمارے ڈال دے ہم پر صبر

وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

اور جما ہمارے قدم اور غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر ۳

③ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِيْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا

اے رب ہمارے نہ پکڑ ہم کو اگر بھول جائیں یا چوک جائیں۔ اے رب ہمارے

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ

اور نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا کہ رکھا تھا ہم سے پہلے

مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ

لوگوں پر اے رب ہمارے اور نہ اٹھوا ہم سے وہ چیز جس کی طاقت ہم کو نہیں

Marfat.com

وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ

اور درگزر کر ہم سے اور بخش دے ہمیں اور رحم کر ہم پر تو ہی

مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ رَبَّنَا

ہمارا مالک ہے تو غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر ۔ اے رب ہمارے

لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ

نہ پھیر ہمارے دل بعد ہدایت کرنے کے اور دے ہمیں اپنے

لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَا اِنَّنَا

پاس سے ایک رحمت کہ بیشک تو ہی ہے دینے والا ۔ اے رب ہمارے ہم

اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

ایمان لائے ہیں پس بخش دے ہمارے گناہ اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے ۔

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا

اے رب ہمارے تو نے یہ عبث نہیں پیدا کیا تو پاک ہے پس بچا ہمیں

عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ

دوزخ کے عذاب سے اے رب ہمارے تو جسے دوزخ میں ڈالے تو ضرور

اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا

اسے رسوا کر دیا اور سیاہ کاروں کا کوئی ساتھی نہیں اے رب ہمارے

اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا

ہم نے ایک پکارنے والے کو ایمان کے لئے پکارتے ہوئے سنا کہ اپنے پروردگار

بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ

پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے اے رب ہمارے اب ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری

عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا

برائیوں کو اتار دے اور ہمارا نیکوں کے ساتھ خاتمہ کر اے رب ہمارے عطا کر ہمیں

Marfat.com

مَا وَعَدْتَنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ

جو اپنے رسولوں کی معرفت تُو نے ہم سے وعدہ کیا اور ہمیں قیامت کے دن

الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ رَبَّنَا ظَلَمْنَا

رسوا نہ کر تُو وعدہ خلاف نہیں کرتا ف اے رب ہمارے ہم نے

اَنْفُسَنَا ٚ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ

اپنی جانوں پر زیادتی کی اور اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم نامرادوں

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ

میں سے ہو جائیں گے ف اے رب ہمارے ہم پر صبر ڈال دے اور

تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ○ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

مسلمان کر کے موت دے ف تو ہی ہے ہمارا مددگار پس بخش دے ہم کو

وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ○ رَبَّنَا لَا

اور رحم کر ہم پر اور تُو سب سے اچھا بخشنے والا ہے ف اے رب ہمارے نہ

تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ وَنَجِّنَا

کیجیو ہمیں ستم سہنے والا ظالم لوگوں کا ف اور چھڑا لے ہمیں

بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے ف اے پیدا کرنے والے آسمانوں

وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ج

اور زمینوں کے تو ہی ہے رفیق میرا دُنیا اور آخرت میں

تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○ رَبِّ

اُٹھانا مجھ کو مُسلمان اور شامل کرنا مجھے نیکوں کے ساتھ ف اے رب میرے

اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ق رَبَّنَا وَ

کر دے مجھے نماز درست رکھنے والا اور میری نسل کو بھی اے رب ہمارے اور

ف آل عمران (پ ۴ ع ۱۱) اس کے پڑھنے والوں کی تعریف بھی حق تعالیٰ نے فرمائی ہے، اور اجابت کا وعدہ کیا ہے۔ ف اعراف (پ ۸ ع ۹) اس کی بدولت آدم علیہ السلام کو معافی ملی ۱۲ ف اعراف (پ ۹ ع ۴) ساحرانِ فرعون کی دُعا ہے ۱۲ ف اعراف (پ ۹ ع ۹) ف یونس (پ ۱۱ ع ۱۴) اس کی بدولت ہر یبانِ موسیٰ علیہ السلام جنہوں نے باری تعالیٰ کو دیکھنا چاہا تھا مرنے کے بعد زندہ ہوئے ۱۲ ف یونس (پ ۱۱ ع ۱۴) اس کی بدولت بنی اسرائیل فرعون کے پنجہ سے چھوٹے ۱۲ ف یوسف (پ ۱۳ ع ۵) یوسف علیہ السلام کی آخری دُعا ہے آپ نے تمام جاہ و حشمت پر خاتمہ بالخیر ہونے کو ترجیح دی

(۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱)

Marfat.com

تَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَ

میری دعا قبول کر — اے رب ہمارے بخشنا مجھ کو — اور میرے ماں باپ کو — اور

لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ○ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا

تمام مومنین کو — جس دن — حساب — قائم ہو ف — اے رب رحم کر میرے والدین

كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ○ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ

جیسا انہوں نے مجھ چھوٹے کو پالا ف — اے رب میرے — اندر لے جا مجھے — لے جانا

صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ

صاف — اور — نکال مجھے — نکالنا — صاف — اور تجویز کر میرے لئے

مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ○ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ

اپنے پاس سے — ایک قوت — مدد دینے والی ف — اے رب ہمارے دے ہمیں

لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ○

اپنے پاس سے ایک رحمت — اور سامان کر دے ہمارے لئے — کام میں — درستی کا ف

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ○ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ ○

اے رب میرے کھول دے — سینہ میرا — اور آسان کر مجھ پر — میرا کام

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ○ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ○

اور کھول دے گرہ — میری زبان سے — کہ میری بات کو لوگ سمجھ لیں ف

رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ○ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ

اے رب میرے بڑھا مجھے علم میں ف — مجھے لگ گئی ہے — بیماری — اور — تو

اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ

سب سے بڑا مہربان ہے ف — اے رب میرے نہ چھوڑ مجھے اکیلا — اور — تو

خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ○ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا

سب سے اچھا وارث ہے ف — اے رب — اتار مجھے مبارک — جگہ میں

ف ابراہیم (پ ۱۳ ع ۱۸) یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہے ۱۲

ف بنی اسرائیل (پ ۱۵ ع ۳) حق تعالیٰ نے اس دعا کا حکم فرمایا ہے ۱۳

ف بنی اسرائیل (پ ۱۵ ع ۹) حق تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا سکھائی ۱۴

ف کہف (پ ۱۵ ع ۱۳) اصحاب کہف کی دعا ہے ۱۲ ف

طٰہٰ (پ ۱۶ ع ۱۱) ۱۵ یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے

ف طٰہٰ (پ ۱۶ ع ۱۵) حق تعالیٰ نے اس دعا کا حکم فرمایا ہے ۱۲ ف ۱۶ ۱۷

انبیاء (پ ۱۷ ع ۶)

ف انبیاء ۱۸ (پ ۱۷ ع ۶) حضرت زکریا علیہ السلام نے اس دعا کی بدولت سو برس کی عمر میں فرزند پایا ۱۹

Marfat.com

وَ اَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے ف اے رب میں پناہ چاہتا ہوں تیری

هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ
شیطانوں کی چھیڑ سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری اے رب اس سے کہ

يَّحْضُرُوْنِ ۝ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ
وہ میرے پاس آئیں ف اے رب ہم ایمان لائے تو بخش دے ہمیں اور رحم کر ہم پر اور

اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ
تو سب مہربانوں سے بہتر ہے ف اے رب ہمارے ٹال دے ہم سے دوزخ

جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ رَبَّنَا هَبْ
کا عذاب کہ اس کا عذاب گلوگیر ہے اے رب ہمارے دے

لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ
ہماری بیبیوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور

اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ
کر دے ہمیں پرہیزگاروں کا مقتدا ف اے رب مجھے نصیب کر

اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ عَلٰى
کہ شکر کروں تیرے احسان کا جو تو نے کیا مجھ پر اور میرے

وَالِدَيَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَدْخِلْنِيْ
ماں باپ پر اور یہ کہ کروں نیک کام جو تو پسند کرے اور داخل کر دے

بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ رَبِّ اِنِّيْ
مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں ف اے رب میں اس بھلائی کا

لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝ رَبِّ انْصُرْنِيْ
جو تو میری طرف اتارے محتاج ہوں ف اے رب غالب کر مجھے

ف مومنون رپ۱۸ ع۲) حضرت نوح علیہ السلام نے کشتی
۳۰ میں سوار ہو کر یہ دعا مانگی ۱۲ ف مومنون (رپ۱۸ ع۶) یہ دعا بھی خدا تعالیٰ نے خود سکھائی
۳۱ ف مومنون (رپ۱۸ ع۶) اس کے پڑھنے والوں کی
۳۲ فضیلت بیان فرمائی ۱۲ ف فرقان
۳۳ (رپ۱۹ ع۴) حق تعالیٰ نے ان دونوں دعاؤں کو اپنے خاص بندوں کی دعا فرمایا ف نمل رپ۱۹
۳۴ ع۱۷) حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا ہے اغنیا کے لئے مناسب ہے ۱۲ ف قصص (رپ۲۰ ع۶) حضرت موسیٰ علیہ السلام بحالت بے سروسامانی
۳۵ اس کو پڑھ کر حضرت شعیب
۳۶ علیہ السلام کے مہمان اور داماد ہوئے ۱۲

Marfat.com

۲۷ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ

مفسد لوگوں پر ف اے رب ہمارے محیط ہوا ہے ہر چیز کو

رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا

تیرا رحم اور علم تو بخش دے ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ پر

سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ

چلے اور بچا انہیں دوزخ کے عذاب سے ف اے رب ہمارے اور داخل کر انہیں

جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ

ہمیشہ رہنے کی جنتوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو کوئی نیک ہو ان کے

اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

آباؤ اجداد اور ان کی بیبیوں اور ان کی اولاد میں سے کیونکہ تو ہی ہے زبردست

الْحَكِيْمُ ۝ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ

حکمت والا اور بچا ان کو خرابیوں سے اور جس کو تو خرابیوں سے اس دن

يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

بچا لے تو اس پر تو نے رحم کیا اور یہی تو ہے بڑی کامیابی ت

وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ ۲۸

اور صلاحیت دے میری اولاد میں میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝ رَبَّنَا ۲۹ ۳۰

فرمانبرداروں میں سے ہوں ف میں ہارا ہوا ہوں پس تو میرا بدلہ لے لے ف اے ہمارے

اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ

بخش دے ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے آگے پہنچے ایمان میں

وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا

اور نہ کر ہمارے دلوں میں کدورت ایمان والوں کے ساتھ اے رب ہمارے

ف۱ عنکبوت پ۲۰ ع۱۵) یہ حضرت لوط علیہ السلام کی دعا ہے ۱۲ ف۲ مومن پ۲۴ ع۶) یہ دعائیں فرشتے مسلمانوں کے لئے مانگتے ہیں الی قولہ فوز العظیم ۱۲ ف۳ مومن پ۲۴ ع۷) ف۴ احقاف (پ۲۶ ع۲) یہ دعا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ہے بطور ۱۲ کے حق تعالیٰ نے نقل فرمائی ہے ۱۲ ف۵ قمر پ۲۷ ع۸) یہ حضرت نوح کی دعا ہے ۱۲

Marfat.com

٣١ إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ○ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ

تو بہت مہربان رحم والا ہے ف۱ اے رب ہمارے تجھی پر ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف

أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ○ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً

ہم رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے اے رب ہمارے نہ کر ہمیں تختۂ مشق ستم کش

لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ

کافروں کا اور بخش دے ہمیں اے رب ہمارے تو ہی ہے زبردست حکمت

٣٢ الْحَكِيمُ ○ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ

والا ف۲ اے رب ہمارے کامل کردے ہمارے لئے ہمارا نور اور بخش دے ہمیں کیونکہ تو

٣٣ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ

ہر چیز پر قادر ہے ف۳ اے رب بخش دے مجھے اور میرے ماں باپ کو

وَلِمَن دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ

اور جو کوئی میرے گھر میں ایماندار ہو کر آئے اور تمام ایماندار مردوں

٣٤ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ

اور عورتوں کو ف۴ یا اللہ دھو دے گناہ میرے برف

الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا

اور اولے کے پانی سے اور پاک کردے میرے دل کو گناہوں سے جیسا کہ

يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي

سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے اور مجھ میں

وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ

اور میرے گناہوں میں ایسا فصل کردے جیسا مشرق اور مغرب میں

٣٥ وَالْمَغْرِبِ ✦ اللَّهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا

تو نے فصل کیا ہے ف۵ اے اللہ دے میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری اور پاک کردے اسے

ف۱ حشر (پ۲۸ ع۴) یہ دعا متاخرین اس امت کو حق تعالیٰ نے سکھائی ۱۲ ف۲ ممتحنہ (پ۲۸ ع۷) یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ کی امت کی دعائیں ہیں ۱۲ ف۳ تحریم (پ۲۸ ع۲) اس کے پڑھنے والوں کو دنیا کے میدان میں نور عنایت ہوگا ف۴ نوح (پ۲۹ ع۱۰) یہ حضرت نوح علیہ السلام کی دعا ہے ۱۲ ف۵ رواہ الجماعۃ عن عائشۃ (حصن حصین)

Marfat.com

أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا ❁ إِنَّا

تو ہی سب سے بہتر اس کو پاک کرنے والا ہے، تو ہی مالک اس کا اور آقا اس کا ہے ف ہم

نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ

مانگتے ہیں تجھ سے وہ سب بھلائیاں جو مانگی ہیں تجھ سے تیرے نبی محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ❁ إِنَّا نَسْأَلُكَ عَزَائِمَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ف ہم مانگتے ہیں تجھ سے تیری

مَغْفِرَتِكَ وَمُنْجِيَاتِ أَمْرِكَ وَالسَّلَامَةَ

مغفرت کے اسباب اور نجات دینے والے کام اور بچا رہنا

مِنْ كُلِّ إِثْمٍ وَّالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ

ہر گناہ سے اور لوٹ ہر نیکی کی

وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ❁ أَسْأَلُكَ

اور کامیابی بہشت کی اور نجات دوزخ سے ف میں مانگتا ہوں

عِلْمًا نَّافِعًا ❁ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَخَطَئِي

تجھ سے علم کارآمد یا اللہ بخشدے میرے گناہ نادانستہ

وَعَمْدِي ❁ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي

و دانستہ ف یا اللہ بخشدے میری خطا و نادانی

وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي

اور میری زیادتی اپنے بارے میں اور وہ کہ تو زیادہ جانتا ہے اسے مجھ سے ف

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي جِدِّي وَهَزْلِي وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِي

یا اللہ بخشدے جو گناہ مجھ کو مقصود تھا اور جو غیر مقصود تھا ف اے اللہ

مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ

پھیرنے والے دلوں کے پھیر دل ہمارے اپنی طاعت کی طرف ف

ف بخاری مسلم (٣٦) و ترمذی و نسائی و ابن ابی شیبہ عن زید ابن ارقم (حصہ وحسر)
ف ترمذی عن ابی (٣٧) امامۃ (حصہ وحر) اس سے بڑھکر جامع دعا نہیں ہو سکتی ١٢ ف
حاکم عن ابن مسعود (حصہ وحر) ف ابن حبان عن جابر۔ (٣٨) (حصہ وحں)
ف طبرانی عن ابن عباس (٣٩) (حصہ وحر) ف بخاری و مسلم و ابن ابی شیبہ عن ابی (٤٠) موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ (حصہ وحر) ف بخاری و مسلم و ابن ابی شیبہ عن عائشہ رضی اللہ عنہا (٤١) و ابی موسیٰ (٤٢) (حصہ وحر) ف
مسلم و نسائی عن عبد اللہ بن عمرو بن العاص (حصہ وحسا)

Marfat.com

(۴۳) (۴۴) اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَسَدِّدْنِيْ ٭ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

یا اللہ مجھ کو ہدایت کر اور مجھ کو استوار رکھ ف یا اللہ میں

اَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى ٭

مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور پرہیزگاری اور پارسائی اور سیرچشمی ف

(۴۵) اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ

یا اللہ درست رکھ میرا دین جو میرے حق میں

اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ

بچاؤ ہے اور درست رکھ میری دنیا جس میں میری معاش ہے

وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِي الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ

اور درست رکھ میری آخرت جہاں مجھے لوٹنا ہے

وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ

اور کر زندگی کو میرے لئے ترقی ہر بھلائی میں

(۴۶) وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ ٭ اَللّٰهُمَّ

اور کر موت کو میرے لئے چین ہر برائی سے ف یا اللہ

اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ ٭

بخش دے مجھے اور رحم کر مجھ پر اور امن دے مجھے اور رزق دے مجھے ف

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ

یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں کم ہمتی سے اور سستی سے

وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَمِنْ

اور بزدلی سے اور بہت بڑھاپے سے اور قرض سے اور گناہ سے اور دوزخ

عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ

کے عذاب سے اور دوزخ کے فتنہ سے اور قبر کے فتنہ سے اور

ف مسلم (حصن)
ف مسلم وترمذی و ابن ماجہ عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ (حصن و حرز) ۱۲
ف مسلم عن ابی ہریرہ (حصین و حرز) ۱۲ اف
مسلم عن ابی مالک (حصین و حرز) ۱۲
ع لم یراع الترتیب فی ترجمۃ التعوذات ولا التسوی فی العدد بل اتی بالفاظ حسب روما للاختصار فلذا لم یمکن اعلامہا بالاعداد المطابقۃ ۱۲ منہ

Marfat.com

عَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ

قبر کے عذاب سے اور مالداری کے بُرے فتنہ سے اور محتاجی کے بُرے

الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

فتنہ سے اور مسیح دجال کے بُرے فتنہ سے

وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنَ الْقَسْوَةِ وَ

اور زندگی و موت کے فتنہ سے اور سخت دلی سے اور

الْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَ

غفلت سے اور تنگدستی سے اور ذلت سے اور خواری سے اور

الْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ

کفر سے اور فسق سے اور ضدا ضدی سے اور سنانے سے اور دکھانے سے

وَمِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ

اور بہرے ہونے سے اور گونگے ہونے سے اور جنون سے اور جذام سے

وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَمِنَ الْهَمِّ

اور بُری بیماریوں سے اور بار قرضہ سے اور فکر سے

وَالْحُزْنِ وَالْبُخْلِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ وَمِنْ

اور غم سے اور بخل سے اور لوگوں کے دبا لینے سے اور اس سے

اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَمِنْ

کہ ناکارہ عمر تک پہنچوں اور دُنیا کے فتنہ سے اور اس

عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّا

علم سے جو نفع نہ دے اور اس دل سے جس میں خشوع نہ ہو اور اس نفس سے جو

تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا

سیر نہ ہو. اور اس دعا سے جو مقبول نہ ہو

Marfat.com

المنزل الثاني يوم الاحد

دوسری منزل بروز یک شنبہ (اتوار)

رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ (۲۴)

اے رب مدد کر میری اور میرے مقابلہ میں کسی کی مدد مت کر اور فتح دے مجھے اور میرے اوپر

عَلَیَّ وَامْکُرْ لِیْ وَلَا تَمْکُرْ عَلَیَّ وَاهْدِنِیْ وَیَسِّرِ

کسی کو فتح نہ دے اور تدبیر کر میرے لئے اور میرے اوپر کسی کی تدبیر نہ چلا اور ہدایت کر مجھے اور آسان کر

الْهُدٰی لِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ رَبِّ

ہدایت کو میرے لئے اور مجھ کو مدد دے اس پر جو مجھ پر زیادتی کرے اے رب

اجْعَلْنِیْ لَکَ ذَکَّارًا لَّکَ شَکَّارًا لَّکَ رَهَّابًا لَّکَ

کر دے مجھے ایسا کہ میں تجھے بہت یاد کیا کروں تیرا بہت شکر کیا کروں تجھ سے بہت ڈرا کروں

مِطْوَاعًا لَّکَ مُطِیْعًا اِلَیْکَ مُخْبِتًا اِلَیْکَ اَوَّاهًا

تیری بہت فرمانبرداری کیا کروں تیرا بہت مطیع رہوں تجھ ہی سے سکون پانے والا تیری ہی طرف متوجہ ہونے والا

مُّنِیْبًا ۞ رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ

رجوع ہونے والا اے رب قبول کر میری توبہ اور دھو دے میرے گناہ

وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ وَثَبِّتْ حُجَّتِیْ وَسَدِّدْ لِسَانِیْ

اور قبول کر میری دعا اور قائم رکھ میری حجت اور راست رکھ میری زبان

وَاهْدِ قَلْبِیْ وَاسْلُلْ سَخِیْمَةَ صَدْرِیْ ۞ اَللّٰهُمَّ (۲۵)

اور ہدایت دے میرے دل کو اور نکال دے میرے سینہ کی کدورت ف یا اللہ

اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ

بخش دے ہمیں اور رحم کر ہم پر اور راضی ہو جا ہم سے اور داخل کر ہمیں بہشت میں

وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَاْنَنَا کُلَّهٗ ۞ اَللّٰهُمَّ (۲۶)

اور بچا ہمیں دوزخ سے اور درست کر دے ہمارے حال سب ف۲ یا اللہ

ف رواہ الاربعۃ و ابن حبان والحاکم و ابن ابی شیبۃ عن ابن عباس رضی اللہ عنہ (حصن حصین) ف۲ ابن ماجہ وابوداود عن ابی امامۃ ۱۲

Marfat.com

اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا وَ اَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَ اهْدِنَا

الفت دے ہمارے دلوں میں اور اصلاح کر دے ہمارے باہمی تعلقات کی اور دکھا ہمیں سلامتی

سُبُلَ السَّلَامِ وَ نَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ

کے راستے اور نکال لے ہمیں اندھیریوں سے نور کی طرف

وَ جَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ

اور علیحدہ رکھ ہمیں بےحیائیوں سے جو ظاہری ہوں اور جو باطنی

وَ بَارِكْ لَنَا فِيْ اَسْمَاعِنَا وَ اَبْصَارِنَا وَ قُلُوْبِنَا

اور برکت دے ہمیں ہماری شنوائیوں میں اور ہماری بینائیوں میں اور ہمارے دلوں میں

وَ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيَّاتِنَا وَ تُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ

اور بیبیوں میں اور ہماری اولاد میں اور توبہ قبول کر ہماری کیونکہ تو ہی ہے

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَ اجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ

توبہ قبول کرنے والا مہربان اور کر دے ہمیں اپنی نعمت کا شکرگذار اور ثناخوان

مُثْنِيْنَ بِهَا قَابِلِيْهَا وَ اَتِمَّهَا عَلَيْنَا ف اَللّٰهُمَّ (۵۰)

نعمت کے قابل اور پورا کر دے ہم پر اسے ف یا اللہ

اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَ اَسْاَلُكَ عَزِيْمَةَ

میں مانگتا ہوں تجھ سے ثابت قدمی امر دین میں اور مانگتا ہوں میں تجھ سے اعلیٰ درجہ

الرُّشْدِ وَ اَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَ حُسْنَ عِبَادَتِكَ

کی صلاحیت اور مانگتا ہوں تجھ سے تیری نعمت کا شکر اور تیری عبادت کی خوبی

وَ اَسْاَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَّ قَلْبًا سَلِيْمًا وَّ خُلُقًا

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے زبان سچی اور قلب سلیم اور اخلاق

مُّسْتَقِيْمًا وَّ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَ اَسْتَغْفِرُكَ

حسین اور مانگتا ہوں میں تجھ سے وہ بھلائی جس کو تو جانتا ہے اور معافی چاہتا ہوں

ف ابوداؤد و ابن حبان والحاکم و الطبرانی عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ (حصن وحرز)

Marfat.com

مِمَّا تَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ؕ اَللّٰهُمَّ ٥١

اس گناہ سے جس کو تو جانتا ہے تو ہی چھپی ہوئی چیزوں کا جاننے والا ہے ف یا اللہ

اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ أَخَّرْتُ وَمَآ أَسْرَرْتُ

بخشدے جو کچھ پہلے کیا میں نے اور جو کچھ بعد میں کیا اور جو کچھ پوشیدہ کیا

وَمَآ أَعْلَنْتُ وَمَآ أَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ ؕ اَللّٰهُمَّ ٥٢

اور جو کچھ علانیہ کیا اور جو کچھ کہ تو اسے زیادہ جانتا ہے مجھ سے ف۲ یا اللہ

اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا

حصہ دے ہمیں اپنے خوف سے اتنا کہ حائل ہوجائے ہم میں اور تیرے

وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ

گناہوں میں اور اپنی عبادت سے اتنا کہ پہنچا دے تو ہمیں بذریعہ اُس کے

جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا

اپنی جنت میں اور یقین سے اتنا کہ سہل کردے اُس سے ہم پر

مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا

دنیا کی مصیبتیں اور کارآمد رکھ ہماری شنوائیاں اور ہماری بینائیاں

وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا

اور ہماری قوت جب تک ہمیں زندہ رکھے اور کرنا اُس کی خیر کو باقی بعد ہمارے اور

وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا

ہمارا انتقام لے اُس سے جو ہم پر ظلم کرے اور مدد دے ہمیں

عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا

اُس پر جو ہم سے دشمنی کرے اور مت کر مصیبت ہماری ہمارے دین میں

وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا

اور مت کر دنیا کو مقصود اعظم ہمارا اور نہ انتہا ہمارے معلومات کی

ف ترمذی وحاکم ابن حبان ابی شیبۃ عن شداد بن اوس رضی اللہ عنہ (حصن وحرز)

ف۲ حاکم واحمد عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ (حصن وحرز)

Marfat.com

وَلَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا

اور نہ انتہا ہماری رغبت کی اور نہ مسلط کر ہم پر اُس کو جو

يَرْحَمُنَا ۞ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَكْرِمْنَا (۵۳)

ہم پر رحم نہ کرے ف یا اللہ ہمیں زیادہ کر اور گھٹا مت اور آبرو دے ہمیں

وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا

اور خوار نہ کر اور عطیہ دے ہمیں اور محروم نہ کر اور ہمیں بڑھائے رکھ اور اَوروں کو

تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا ۞ اَللّٰهُمَّ (۵۴)

کو ہم پر نہ بڑھا اور ہمیں خوش کر اور ہم سے راضی ہو جا ف یا اللہ

اَلْهِمْنِيْ رُشْدِيْ ۞ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ شَرَّ نَفْسِيْ (۵۵)

دل میں ڈال دے میرے میری صلاحیت ف یا اللہ محفوظ رکھ مجھے میرے نفس کی بُرائی سے

وَاعْزِمْ لِيْ عَلٰى رُشْدِ اَمْرِيْ ۞ اَسْاَلُ اللّٰهَ (۵۶)

اور ہمت دے مجھے اپنے کام کی اصلاح پر ف مانگتا ہوں میں خدا تعالیٰ سے

الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ (۵۷)

امن دُنیا اور آخرت میں ف یا اللہ میں

اَسْاَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ

مانگتا ہوں تجھ سے توفیق نیک کاموں کے کرنے کی اور بُرائیوں کے چھوڑنے کی اور محبت

الْمَسَاكِيْنِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَاِذَا اَرَدْتَ

غریبوں کی اور یہ کہ بخشدے تو مجھے اور رحم کرے تو مجھ پر اور جب ارادہ کرے

بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِيْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ وَاَسْاَلُكَ

تو کسی قوم پر بلا نازل کرنے کا تو اٹھا لینا مجھے قبل اس کے کہ اس بلا میں پڑوں اور مانگتا ہوں تیری

حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُّقَرِّبُ

تجھ سے تیری محبت اور اس شخص کی محبت جو تجھ سے محبت رکھتا ہو اور اس عمل کی محبت جو قریب کر دے

ف ترمذی نسائی حاکم عن ابن عمر رضی اللہ عنہ (حصن وحرز) ۱۲

ف ترمذی نسائی حاکم عن عمر بن الخطاب رض (حصن وحرز)

ف ترمذی عن عمران بن حصین رض (حصن وحرز)

ف حاکم نسائی ابن حبان عن حصین بن عبید (حصن وحرز)

ف ترمذی عن العباس رض (حصن وحرز)

Marfat.com

٥٦ إِلَى حُبِّكَ ۞ ٱللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ

تیری محبت سے ۵ یا اللہ کردے اپنی محبت زیادہ پیاری مجھے میری

٥٧ نَفْسِي وَأَهْلِي وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ ۞ ٱللّٰهُمَّ

جان سے اور گھر والوں سے اور ٹھنڈے پانی سے ۲ یا اللہ

ارْزُقْنِي حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَّنْفَعُنِي حُبُّهٗ عِنْدَكَ

نصیب کر مجھے اپنی محبت اور اس شخص کی محبت جس کی محبت تیرے نزدیک میرے کار آمد ہو

ٱللّٰهُمَّ فَكَمَا رَزَقْتَنِي مِمَّا أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً

یا اللہ جس طرح دیا ہے تو نے مجھے جو کچھ مجھے پسند ہے تو کر دے اُسے معین میرا

لِّي فِيمَا تُحِبُّ ٱللّٰهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّي مِمَّا أُحِبُّ

اُس کام میں جو تجھے پسند ہے یا اللہ اور جو کچھ دور کیا تو نے مجھ کو ان چیزوں میں سے جو مجھ کو پسند

٦٠ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّي فِيمَا تُحِبُّ ۞ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ

ہیں تو کر دے اُسے میرے حق میں فراغ اُن چیزوں کے لئے جو تجھے پسند ہیں۔ اے پلٹنے والے دلوں کے

٦١ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ ۞ ٱللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

مضبوط رکھنا دل میرا اپنے دین پر ۴ یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

إِيمَانًا لَّا يَرْتَدُّ وَنَعِيمًا لَّا يَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ

ایسا ایمان کہ پھر نہ پھرے اور ایسی نعمت کہ ختم نہ ہو اور خدمت اپنے

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى

نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی برترین مقام

٦٢ دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ ۞ ٱللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

جنت میں یعنی جنت الخلد میں ۵ یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

صِحَّةً فِي إِيمَانٍ وَّإِيمَانًا فِي حُسْنِ خُلُقٍ وَّ

تندرستی ایمان کے ساتھ اور ایمان حسن خلق کے ساتھ اور

۱ ترمذی عن معاذ و حاکم عن ثوبان (حصن و حرز) ۲ ترمذی و حاکم عن ابی الدرداءؓ (حصن و حرز) ۳ ترمذی عن عبد اللہ بن یزیدؓ (حصن و حرز) ۴ ترمذی و نسائی و حاکم احمد ابو یعلیٰ عن ام سلمہ و عائشہؓ و جابر رضی اللہ عنہ (حصن و حرز) ۵ نسائی ابن حبّان حاکم عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ (حصن و حرز) ۱۲

Marfat.com

نَجَاحًا تُتْبِعُهٗ فَلَاحًا وَّ رَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِيَةً وَّ

کامیابی جس کے پیچھے فلاح بھی دے تو مجھے اور رحمت تیری طرف سے اور امن اور

مَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا ۞ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا ٦٢

بخشش تیری طرف سے اور خوشنودی ف یا اللہ نفع دے مجھے اُس

عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ ۞ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ ٦٣

علم سے جو تُو نے مجھے دیا اور دے مجھے وہ علم کہ نفع دے مجھے ف یا اللہ بوسیلہ اپنے عالم الغیب

الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ

ہونے کے اور مخلوق پر قادر ہونے کے زندہ رکھنا مجھے جب تک تیرے علم میں

الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا

زندگی بہتر ہو میرے لئے اور اٹھالینا مجھے جب تیرے علم میں موت بہتر ہو میرے

لِّيْ وَاَسْاَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَ

لئے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے تیرا ڈر غائب اور حاضر میں اور

كَلِمَةَ الْاِخْلَاصِ فِي الرِّضٰى وَالْغَضَبِ وَ

کلمہ اخلاص کا عیش اور طیش میں اور

اَسْاَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ

مانگتا ہوں میں تجھ سے ایسی نعمت کہ ختم نہ ہو اور ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک کہ جاتی نہ رہے

وَاَسْاَلُكَ الرِّضَآءَ بِالْقَضَآءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے رضامندی تیرے حکم پر اور خوش عیشی موت کے

الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى

بعد اور مزہ تیرے دیدار کا اور تڑپ تیرے

لِقَآئِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّ

وصال کی اور پناہ چاہتا ہوں میں بذریعہ تیری ذات کے مصیبت آزار دینے والی اور

ف نسائی وحاکم عن انس رضی اللہ عنہ (حص و حز)
ف ترمذی ابن ماجہ ابن ابی شیبہ عن ابی ہریرہ رض (حص و حس)

Marfat.com

فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ

بلا گمراہ کرنے والی سے | یا اللہ آراستہ کردے ہمیں | ایمان کی | زینت | سے

٦٥ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اور کردے ہمیں | راہ نما | راہ بیں ف | یا اللہ | میں

اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا

مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی سب کی سب | اس وقت کی | اور | آئندہ کی | اس میں سے

٦٦ عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

جس کا مجھ کو علم ہے | اور جس کا نہیں ف | یا اللہ | میں

اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ

مانگتا ہوں | تجھ سے وہ سب بھلائی جس کو مانگا ہے تجھ سے تیرے بندے اور تیرے نبی صلعم نے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے | جنت | اور جو چیز اس کی طرف قریب کرنے والی ہو

مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّاَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ

قول ہو | یا عمل | اور مانگتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ کردے اپنے حکم کو

٦٧ قَضَاءٍ لِّيْ خَيْرًا ۞ وَاَسْأَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِيْ

میرے حق میں بہتر | اور | مانگتا ہوں میں تجھ سے جو کچھ جاری کرے تو میرے

٦٨ مِنْ اَمْرٍ اَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ رُشْدًا ۞ اَللّٰهُمَّ

حق میں کوئی بات کر کرے تو | انجام اس کا | بھلائی ف | یا اللہ

اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ

اچھا کر | انجام ہمارا تمام کاموں میں | اور | پناہ میں رکھ ہمیں

٦٩ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ

رسوائی سے دنیا کی | اور عذاب آخرت سے ف | یا اللہ اسلام کے ساتھ

ف نسائی حاکم احمد طبرانی عن عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (حصن حرز)
ف ابن ماجہ وابن حبان وحاکم عن عائشہ رضی اللہ عنہا (حصن حرز)
ف حاکم عن عائشہ (حصن حرز)
ف ابن حبان وحاکم عن بسر بن ارطاۃ ۱۲

ف صلاحیت

Marfat.com

بِالْاِسْلَامِ قَآئِمًا وَّاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا

نگاہ رکھ مجھے جب کھڑا ہوں اور نگاہ رکھ میری اسلام پر جب بیٹھا ہوں

وَّاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَّلَا تُشْمِتْ بِیْ

اور نگاہ رکھ میری اسلام کے ساتھ جب لیٹا ہوں اور نہ طعنہ کا موقع دے مجھ پر

عَدُوًّا وَّلَا حَاسِدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ مِنْ كُلِّ

کسی دشمن کو اور نہ کسی حاسد کو یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے سب بھلائیاں

خَیْرٍ خَزَآئِنُهٗ بِیَدِكَ ۞ وَاَسْاَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ الَّذِیْ ٤٠

جس کے خزانے تیرے قبضہ قدرت میں ہیں ف اور مانگتا ہوں میں تجھ سے وہ سب کی سب

هُوَ بِیَدِكَ كُلِّهٖ ۞ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا ٤١

بھلائی کہ وہ تیرے قبضہ میں ہے ف۲ یا اللہ مت چھوڑنا ہمارا کوئی گناہ مگر کہ

غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا دَیْنًا اِلَّا قَضَیْتَهٗ

بخش دینا اُسے اور نہ کوئی فکر مگر کہ زائل کر دینا اُسے اور نہ کچھ قرض مگر کہ ادا کر دینا اُسے

وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَآئِجِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا

اور نہ کوئی حاجت دنیا اور آخرت کی حاجتوں سے مگر کہ

قَضَیْتَهَا یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا ٤٢

پورا کر دینا اُسے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے ف۳ اے اللہ مدد کر ہماری اپنے

عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ ٤٣

ذکر اور اپنے شکر اور اپنی عبادت کی خوبی پر ف۴ یا اللہ

قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاخْلُفْ

قناعت دے مجھے اس پر جو نصیب کیا تو نے مجھے اور برکت دے میرے لئے اس میں اور نگران رہ

عَلٰی كُلِّ غَآئِبَةٍ لِّیْ بِخَیْرٍ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ٤٤

میری ہر اس چیز پر جو میرے سامنے نہیں ہے خیریت کے ساتھ ف۵ یا اللہ میں

ف حاکم عن عبداللہ بن مسعودؓ و ابن حبان عن عمر بن الخطابؓ (حصوحر) ف۲ ابن حبان عن عمر بن الخطابؓ (حصوحر) ف۳ طبرانی عن انسؓ (حصوحر) ف۴ حاکم و احمد عن ابی ہریرہؓ (حصوحر) ف۵ حاکم عن ابن عباسؓ (حصوحر)

Marfat.com

أَسْأَلُكَ عِيْشَةً نَّقِيَّةً وَّمِيْتَةً سَوِيَّةً وَّ
مانگتا ہوں تجھ سے زندگی صاف اور موت ڈھنگ کی اور

(۵۵) مَرَدًّا غَيْرَ مُخْزِيٍّ وَّلَا فَاضِحٍ ۝ اَللّٰهُمَّ
انجام جس میں رسوائی اور فضیحت نہ ہو ۔ یا اللہ

إِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّ فِيْ رِضَاكَ ضُعْفِيْ وَخُذْ
میں کمزور ہوں پس قوت سے بدل دے اپنی مرضیات میں ضعف میرا اور کشاں

إِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِيْ وَاجْعَلِ الْإِسْلَامَ مُنْتَهٰى
کشاں لے جا مجھے خیر کی طرف اور کر دے اسلام کو انتہا

رِضَائِيْ وَإِنِّيْ ذَلِيْلٌ فَأَعِزَّنِيْ وَإِنِّيْ فَقِيْرٌ
میری پسند کا اور میں ذلیل ہوں پس عزت دے مجھے اور میں محتاج ہوں

(۵۶) فَارْزُقْنِيْ ۝ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ
پس رزق دے مجھے ۔ یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے سب سے اچھا سوال

وَخَيْرَ الدُّعَاءِ وَخَيْرَ النَّجَاحِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ
اور سب سے اچھی دعا اور سب سے اچھی کامیابی اور سب سے اچھا عمل

وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيٰوةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ
اور سب سے اچھا ثواب اور سب سے اچھی زندگی اور سب سے اچھی موت

وَثَبِّتْنِيْ وَثَقِّلْ مَوَازِيْنِيْ وَحَقِّقْ إِيْمَانِيْ
اور ثابت قدم رکھ مجھے اور بھاری کر میری نیکیوں کا پلہ اور سچا کر دے میرے ایمان کو ،

وَارْفَعْ دَرَجَتِيْ وَتَقَبَّلْ صَلَاتِيْ وَأَسْأَلُكَ
اور بلند کر میرا درجہ اور قبول کر میری نماز اور مانگتا ہوں تجھ سے

الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ
بلند درجے جنت کے آمین یا اللہ میں

۵۵ ف حاکم عن ابن عمر رض (حصن وحرز)

۵۶ ف حاکم وابن ابی شیبة عن بریدة بن الحصیب رض (حصن وحرز)

Marfat.com

اَسْاَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهٗ وَجَوَامِعَهٗ

مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی کی ابتدائیں اور انتہائیں اور اس کی جامع چیزیں

وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَظَاهِرَهٗ وَبَاطِنَهٗ اَللّٰهُمَّ

اور اس کا اوّل اور اُس کا آخر اور اُس کا ظاہر اور اُس کا باطن یا اللہ

اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا اٰتِیْ وَخَيْرَ مَا اَفْعَلُ

میں مانگتا ہوں تجھ سے اُن چیزوں کی بھلائی جو کروں دھروں میں اور

وَخَيْرَ مَا اَعْمَلُ وَخَيْرَ مَا بَطَنَ وَخَيْرَ مَا

اس کی بھلائی جو عمل میں لاؤں اور اُس کی بھلائی جو پوشیدہ ہے اور اُس کی بھلائی

ظَهَرَ ۞ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَیَّ عِنْدَ

جو ظاہر ہے ف یا اللہ کرنا سب سے فراخ رزق میرا میرے بڑھاپے

كِبَرِ سِنِّیْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِیْ ۞ وَاجْعَلْ خَيْرَ

اور میری عمر کے ختم ہونے کے وقت ف اور کرنا بہترین

عُمُرِیْ اٰخِرَهٗ وَخَيْرَ عَمَلِیْ خَوَاتِيْمَهٗ وَخَيْرَ

عمر میری آخر حصہ اس کا اور بہترین عمل میرا پچھلے عمل اور سب سے بہتر

اَيَّامِیْ يَوْمَ اَلْقَاكَ فِيْهِ ۞ يَا وَلِیَّ الْاِسْلَامِ وَ

میرے دنوں کا وہ دن جس میں تجھ سے ملوں ف اے مددگار اسلام کے اور اہل اسلام

اَهْلِهٖ ثَبِّتْنِیْ بِهٖ حَتّٰی اَلْقَاكَ ۞ اَسْاَلُكَ غِنَایَ

کے ثابت قدم رکھ مجھے اسلام پر یہاں تک کہ میں تجھ سے ملوں ف مانگتا ہوں میں تجھ سے اپنی

وَغِنَا مَوْلَایَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ سُوْءِ

سیرچشمی اور اپنے متعلقین کی سیرچشمی یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں بُری عمر

الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

سے اور دل کے فتنہ سے اور پناہ مانگتا ہوں میں بوسیلہ تیری عزت کے نہیں کوئی

ف حاکم وطبرانی عن ام سلمہ رضہ (حصن وحرز) ۱۲

۶۷ ف حاکم وطبرانی عن عائشہ رضہ (حصن وحرز)

۶۸ ف طبرانی عن انس رضہ

ف طبرانی عن انس رضی اللہ عنہ ۱۲

۶۹ ف احمد وطبرانی عن ابی ہریرہ رضہ (حصن وحرز)

۸۰

59655

Marfat.com

أنت أن تضلني ومن جهد البلاء ودرك

سوائے تیرے اس سے کہ گمراہ کرے تو مجھے اور بلا کی مشقت سے اور بدبختی کے

الشقاء وسوء القضاء وشماتة الأعداء

پا لینے سے اور بُری تقدیر سے اور دشمنوں کے طعنہ سے

ومن شر ما عملت ومن شر ما لم أعمل و

اور اس کام کی برائی سے جو میں نے کیا اور اُس کام کی برائی سے جو میں نے نہیں کیا اور

من شر ما علمت ومن شر ما لم أعلم و

اُس چیز کی برائی سے جو مجھے معلوم ہے اور اس چیز کی برائی سے جو مجھے معلوم نہیں اور

من زوال نعمتك وتحول عافيتك وفجاءة

تیری نعمت کے جاتے رہنے سے اور تیرے امن کے پلٹ جانے سے اور تیرے عذاب کے

نقمتك وجميع سخطك ومن شر سمعي ومن شر

ناگہاں آجانے سے اور تیرے تمام غصوں سے اور اپنی شنوائی کی برائی سے اور اپنی بینائی کی

بصري ومن شر لساني ومن شر قلبي ومن شر

برائی سے اور اپنی زبان کی برائی سے اور اپنے دل کی برائی سے اور اپنی منی کی

منيي ومن الفاقة ومن أن أظلم أو أظلم ومن

برائی سے اور فاقہ سے اور اس سے کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے اور کسی

الهدم ومن التردي ومن الغرق والحرق و

چیز کے میرے اوپر گر جانے سے اور کسی چیز پر سے گر پڑنے سے اور ڈوب جانے سے اور جل جانے سے

أن يتخبطني الشيطان عند الموت ومن أن

اور اس سے کہ گڑبڑ میں ڈالدے مجھے شیطان موت کے وقت اور اس سے کہ

أموت في سبيلك مدبرا وأن أموت لديغا

مروں میں جہاد سے بھاگ کر اور اور اس سے کہ مروں میں زہریلے جانور کے کاٹنے سے

Marfat.com

المنزل الثالث یوم الاثنین

تیسری منزل بروز دوشنبہ (پیر)

اللّٰھم اجعلنی صبورًا واجعلنی شکورًا (۸۱)
یا اللہ کردے مجھے بڑا صبر والا اور کردے مجھے بڑا شکر والا
واجعلنی فی عینی صغیرًا وفی اعین الناس
اور کردے مجھے میری نظر میں چھوٹا اور لوگوں کی نظر میں
کبیرًا ⋄ اللّٰھم ضع فی ارضنا برکتھا وزینتھا (۸۲)
بڑا ف یا اللہ دے ہماری زمین میں برکت اور شادابی
وسکنھا ولا تحرمنی برکۃ ما اعطیتنی ولا
اور امن ف اور نہ محروم رکھ مجھے اس چیز کی برکت سے جو تو مجھے دے اور نہ
تفتنی فیما احرمتنی ⋄ اللّٰھم احسنت خلقی (۸۳)
فتنہ میں ڈال مجھے اس چیز کے بارے میں جو تو مجھے نہ دے، یا اللہ اچھی بنائی ہے تو نے صورت میری
فاحسن خلقی ⋄ واذھب غیظ قلبی و (۸۴)
پس اچھی کردے سیرت میری ف اور دور کردے میرے دل کا غصہ اور
اجرنی من مضلات الفتن ما احییتنا ⋄
بچائے رکھ مجھے گمراہ کرنے والے فتنوں سے جب تک تو ہمیں زندہ رکھے ف
اللّٰھم لقنی حجۃ الایمان عند الممات ⋄ (۸۵)
یا اللہ سکھا دینا مجھے حجت ایمان کی موت کے وقت ف
رب اسألک خیر ما فی ھذا الیوم وخیر (۸۶)
اے رب میں مانگتا ہوں تجھ سے اس چیز کی بھلائی جو اس دن میں ہو اور اس چیز کی
ما بعدہ ⋄ اللّٰھم انی اسألک خیر ھذا الیوم
بھلائی جو اس کے بعد ہو، یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس دن کی

بزار عن بریدۃ بن الخطیب (حصن وحرز) ف طبرانی عن جابر (حصن وحرز) ف احمد وطبرانی عن عبداللہ بن عمرو ابن العاص رضی اللہ عنہ (حصن وحرز) ف احمد وابو یعلی عن ام سلمہؓ (حصن وحرز) ف احمد عن ام سلمہؓ (حصن وحرز) ف طبرانی عن عائشہؓ (حصن وحرز) ف مسلم ابوداؤد ترمذی نسائی ابن شیبۃ عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ (حصن وحرز)

Marfat.com

وَفَتْحَهُ وَنَصْرَهُ وَنُوْرَهُ وَبَرَكَتَهُ وَهُدَاهُ ✣

اور فتح اس کی اور ظفر اس کی اور نور اس کا اور برکت اس کی اور ہدایت اس کی ف

٨٧ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے معافی اور امن اپنے دین میں

وَدُنْیَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِیْ

اور اپنی دنیا میں اور اپنے اہل و مال میں یا اللہ ڈھانک دے عیب میرا

وَاٰمِنْ رَوْعَتِیْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ

اور بدل بامن کر دے میرے خوف کو، یا اللہ حفاظت کر میری میرے آگے سے

یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ

اور میرے پیچھے سے اور میرے داہنے سے اور میرے بائیں سے

وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ

اور میرے اوپر سے اور پناہ چاہتا ہوں میں بوسیلہ تیری عظمت کے اس سے کہ ناگہاں پکڑ لیا

٨٨ تَحْتِیْ ✣ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ

جاؤں اپنے نیچے سے ف۔ اے حی اے قیوم تیری رحمت کی طرف فریاد لاتا ہوں میں

اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ

درست کر دے میرے تمام احوال کو اور نہ سونپ مجھے میرے نفس کی طرف

٨٩ طَرْفَةَ عَیْنٍ ✣ اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ

ایک لمحہ بھر ف مانگتا ہوں تجھ سے بحق تیرے اس نور ذات کے کہ

اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَبِكُلِّ حَقٍّ

روشن ہیں اس سے آسمان اور زمین اور صدقہ اس حق کے

هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّائِلِیْنَ عَلَیْكَ اَنْ تُقِیْلَنِیْ

جو تیرا ہے اور بذریعہ اس حق کے جو مانگنے والوں کا تجھ پر ہے یہ کہ درگذر کرے تو مجھے

ف ابی داؤد عن ابی مالک رحمہ حرما
ف ابی داؤد ابن ماجہ نسائی ابن حبان حاکم ابن ابی شیبۃ رحم وحرما
ف نسائی حاکم بزاز عن انس رحم وحرما

Marfat.com

وَاَنْ تُجِيْرَنِىْ مِنَ النَّارِ بِقُدْرَتِكَ ٩٠ اَللّٰهُمَّ ٩٠

اور یہ کہ پناہ دے تو مجھے دوزخ سے اپنی قدرت سے ف یا اللہ

اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا

کر دے اس دن کے اوّل حصہ کو بہتری اور اس کے اوسط حصہ کو فلاح

وَّاٰخِرَهٗ نَجَاحًا اَسْاَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اور اس کے آخر حصہ کو کامیابی، میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی دنیا اور آخرت کی

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٩١ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ ذَنْبِىْ ٩١

اے سب سے بڑے مہربان ف۲ یا اللہ بخشدے میرے گناہ

وَاخْسِئْ شَيْطَانِىْ وَفُكَّ رِهَانِىْ وَثَقِّلْ مِيْزَانِىْ

اور دُور کر دے میرے شیطان کو اور کھول دے بند میرا اور بھاری کر میرا پلّہ

وَاجْعَلْنِىْ فِى النَّدِىِّ الْاَعْلٰى ٩٢ اَللّٰهُمَّ قِنِىْ ٩٢

اور کر دے مجھے طبقۂ اعلیٰ میں ف۳ یا اللہ بچانا مجھے

عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ٩٣ اَللّٰهُمَّ رَبَّ ٩٣

اپنے عذاب سے جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے ف۴ یا اللہ پروردگار

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَآ اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ

ساتوں آسمانوں کے اور اس چیز کے جس پر ان کا سایہ ہے، اور پروردگار زمینوں کے

وَمَآ اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَآ اَضَلَّتْ كُنْ لِّىْ

اور اس چیز کے جس کو زمین اٹھائے ہوئے ہے، اور پروردگار شیطانوں کے اور اس چیز کے جس کو انہوں نے

جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَىَّ

گمراہ کیا رہنا میرا نگہبان اپنی تمام مخلوق کی برائی سے اس سے کہ ظلم کرے کوئی

اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى عَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ

اُن میں سے مجھ پر یا کہ تعدی کرے محفوظ ہے پناہ دیا ہوا تیرا اور بابرکت ہے

ف طبرانی عن ابی امامۃؓ (حصن وحرز)
ف۲ ابن ابی شیبۃ عن عبدالرحمٰن بن ابی اوفی (حصن وحرز)
ف۳ ابوداؤد والحاکم عن ابی الازہر (حصن وحرز)
ف۴ بزار و ابن ابی شیبۃ عن حفصۃؓ (حصن وحرز)

Marfat.com

اسْمُكَ ۞ ٩٤ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ لَا شَرِیْكَ لَكَ

نام تیرا ف نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے نہیں ہے کوئی شریک تیرا

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْۢبِیْ وَ

پاک ہے تو یا اللہ میں معافی چاہتا ہوں تجھ سے اپنے گناہ کی اور

اَسْاَلُكَ رَحْمَتَكَ ۞ ٩٥ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْۢبِیْ وَوَسِّعْ

مانگتا ہوں تجھ سے رحمت تیری ف یا اللہ بخشدے میرا گناہ اور وسعت دے

لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ ۞ ٩٦ اَللّٰهُمَّ

مجھے میرے گھر میں اور برکت دے مجھے میرے رزق میں ف یا اللہ

اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ۞

کردے مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں سے اور کردے مجھے پاک صاف لوگوں میں سے ف

٩٧ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ

یا اللہ بخشدے مجھے اور ہدایت کر مجھے اور رزق دے مجھے اور امن دے مجھے ف

٩٨ اِهْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ

راہ صواب دکھادے مجھے اپنے حکم سے جس چیز کے حق ہونے میں اختلاف ہو ف

٩٩ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ

یا اللہ کردے میرے دل میں نور اور میری بینائی میں

نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ

نور اور میری شنوائی میں نور اور میری داہنی طرف

نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِیْ نُوْرًا وَّخَلْفِیْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِیْ

نور اور میری بائیں طرف نور اور میرے پیچھے نور اور میرے سامنے

نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا وَّفِیْ عَصَبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ

نور اور کردے میرے لئے ایک خاص نور اور میرے پٹھوں میں نور اور میرے

٩٤ ف طبرانی و ابن ابی شیبۃ عن خالد بن الولیدؓ (حصو حرز) ف ابی داؤد ترمذی و
٩٥ نسائی ابن حبان حاکم عن عائشہؓ (حصو حرز) ف
٩٦ نسائی و ابن السنی عن ابی موسی الاشعریؓ (حصو حرز) ف ترمذی عن عمرؓ (حصو حرز)
٩٧ ف ابوداؤد ونسائی وابن ماجہ
٩٨ وابن ابی شیبۃ وابن حبان عن عائشہ رضی اللہ عنہ
٩٩ (حصو حرز) ف مسلم والاربعۃ وابن حبان عن عائشہ رضی اللہ عنہا (حصو حرز)

Marfat.com

لَحْمِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ دَمِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ شَعْرِیْ نُوْرًا
گوشت میں نور اور میرے خون میں نور اور میرے بالوں میں نور

وَّ فِیْ بَشَرِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّ اجْعَلْ فِیْ
اور میرے پوست میں نور اور میری زبان میں نور اور کردے میری

نَفْسِیْ نُوْرًا وَّ اَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا وَّ اجْعَلْنِیْ نُوْرًا وَّ اجْعَلْ
جان میں نور اور دے مجھے نور عظیم اور کردے مجھے سراپا نور اور کردے

مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّ مِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ
میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور یا اللہ دے مجھے

نُوْرًا ۞ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ
نور ف یا اللہ کھول دے ہمارے لئے دروازے اپنی رحمت کے اور سہل کردے

لَنَا اَبْوَابَ رِزْقِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ
ہم پر طریقے اپنے رزق کے ف یا اللہ محفوظ رکھ مجھے شیطان سے ف

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ
یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرا فضل ف یا اللہ بخش دے

خَطَایَایَ وَ ذُنُوْبِیْ كُلَّهَا اَللّٰهُمَّ انْعَشْنِیْ وَ
میری کل خطائیں اور قصور یا اللہ رفعت دے مجھے اور

اَحْیِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاهْدِنِیْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ
زندہ رکھ مجھے اور رزق دے مجھے اور ہدایت کر مجھ کو اچھے اعمال اور

وَالْاَخْلَاقِ اِنَّهٗ لَا یَهْدِیْ لِصَالِحِهَا اِلَّا
اخلاق کی کیونکہ نہیں ہدایت کرتا ہے عمدہ اعمال و اخلاق کی اور نہیں

یَصْرِفُ سَیِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ
دور کرتا ہے برے اعمال و اخلاق کو کوئی سوائے تیرے ف یا اللہ میں مانگتا ہوں

ف بخاری مسلم، ابوداؤد و نسائی ابن ماجہ حاکم عن ابن عباس رضی (حصن وحرز) ۱۲
۱۰۰ ف ابن ماجہ و ابوعوانہ عن ابی حمید رضی (حصن وحرز)
۱۰۱ ف نسائی و ابن ماجہ ابن حبان حاکم ابن سنی عن ابی ہریرہ رضی (حصن وحرز) ۱۲
۱۰۲
۱۰۳ ف مسلم ابوداؤد و نسائی عن ابی حمید رضی (حصن وحرز) ۱۲ ف حاکم عن ابی ایوب رضی و الطبرانی و ابن سنی عن ابی امامۃ (حصن وحرز)
۱۰۴

Marfat.com

رِزْقًا طَيِّبًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا ۞

رزق پاکیزہ اور علم کارآمد اور عمل مقبول ف

١٠٦ ف اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ

یا اللہ میں غلام ہوں تیرا اور بیٹا ہوں تیرے غلام کا اور بیٹا ہوں تیری لونڈی کا

نَاصِيَتِیْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ

میری قسمت قبضہ میں ہوں تیرے نافذ ہے میرے بارہ میں حکم تیرا عین عدل ہے میرے بارہ میں

قَضَآؤُكَ اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَلَكَ سَمَّيْتَ

فیصلہ تیرا مانگتا ہوں میں تجھ سے بحق ہر نام کے جو تیرا ہے کہ جس کے ساتھ تو نے

بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ

اپنی ذات کو موسوم کیا ہے یا اس کو اپنی کتاب میں اتارا ہے یا وہ اپنی مخلوق میں سے

اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ

کسی کو سکھایا ہے یا اپنے علم غیب ہی میں اس کو رہنے

الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ

دیا ہے یہ کہ کردے قرآن عظیم کو

رَبِيْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجِلَآءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ

بہار میرے دل کی اور نور میری آنکھ کا اور کشایش میرے غم کی اور دفعیہ میرے

١٠٧ هَمِّیْ ۞ ف اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ

فکر کا ف اے اللہ معبود جبرئیل کے اور میکائیل کے اور اسرافیل کے

وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ عَافِنِیْ وَلَا

اور معبود ابراہیم کے اور اسمٰعیل کے اور اسحٰق کے عافیت دے مجھے اور نہ

تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ عَلَیَّ بِشَیْءٍ لَّا طَاقَةَ

مسلط کرنا کسی کو اپنی مخلوق میں سے مجھ پر ایسی چیز کے ساتھ جس کی برداشت

ف طبرانی و ابن السنی عن ام سلمہ رض (حصن و حرز) ف ابن حبان حاکم ابو یعلی ابن ابی شیبہ طبرانی عن ابن مسعود رض (حصن حصین)

Marfat.com

۱۰۷ لِيْ بِهٖ ۞ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ

مجھ میں نہ ہو۔ یا اللہ کفایت کر میری اپنا حلال رزق دے کر حرام روزی سے اور

۱۰۸ اَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ

بے پروا کر دے مجھے بدولت اپنے فضل کے اپنے ماسوا سے۔ یا اللہ تو

تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَرٰى مَكَانِيْ وَتَعْلَمُ سِرِّيْ وَ

سنتا ہے میری بات کو اور دیکھتا ہے میری جگہ کو اور جانتا ہے میرے پوشیدہ اور

عَلَانِيَتِيْ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ اَمْرِيْ وَاَنَا

ظاہر کو چھپی نہیں رہ سکتی ہے تجھ سے میری کوئی بات اور میں ہوں

الْبَآئِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ الْوَجِلُ

مصیبت زدہ محتاج فریادی پناہ جو ترساں

الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِيْ اَسْاَلُكَ

ہراساں اقرار کرنے والا ماننے والا اپنے گناہ کا سوال کرتا ہوں تجھ سے

مَسْاَلَةَ الْمِسْكِيْنِ وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ اِبْتِهَالَ الْمُذْنِبِ

سوال بے کس کا سا اور گڑگڑاتا ہوں تیرے سامنے گڑگڑانا گناہ گار

الذَّلِيْلِ وَاَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْخَآئِفِ الضَّرِيْرِ وَ

ذلیل کا سا اور طلب کرتا ہوں تجھ سے طلب کرنا خوف زدہ آفت رسیدہ کا سا اور

دُعَآءَ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ

طلب کرنا اس شخص کا سا کہ جھکی ہوئی ہو تیرے سامنے گردن اس کی اور بہ رہے ہوں

لَكَ عَبْرَتُهٗ وَذَلَّ لَكَ جِسْمُهٗ وَرَغِمَ لَكَ

آنسو اس کے اور فروتنی کیے ہوئے ہو وہ تیرے سامنے اور رگڑتا ہو تیرے سامنے

اَنْفُهٗ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ بِدُعَآئِكَ شَقِيًّا وَّكُنْ

ناک اپنی یا اللہ نہ کر مجھے تجھ سے دعا مانگنے میں ناکام اور ہو جا

ف ابن ابی شیبۃ موقوفاً من قول الشعبی (حصن و حرز)

ف ترمذی حاکم عن علیؓ (حصن و حرز)

لے ہذہ الدعوات کلہا الی التعوذات من الحزب الاعظم الا قولہ اللہم فالج الہم فمن الحصن۔ اا التعوذات المختلفۃ فمن الحزب و الحصن ۱۲ منہ

اور ذلیل ہوا ہے تیرے سامنے جسم اس کا

Marfat.com

بِیْ رَءُوْفًا رَّحِیْمًا یَا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ وَیَا خَیْرَ
مجھ پر بہت مہربان رحیم اے اُن سب سے بہتر جن سے مانگا جائے اور اے سب

الْمُعْطِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِلَیْکَ اَشْکُوْ ضُعْفَ قُوَّتِیْ
دینے والوں سے بہتر یا اللہ تجھی سے شکایت کرتا ہوں اپنے ضعیف القویٰ ہونے کی

وَقِلَّةَ حِیْلَتِیْ وَهَوَانِیْ عَلَی النَّاسِ یَا اَرْحَمَ
اور اپنی کم سامانی کی اور لوگوں کی نظروں میں کم وقعتی کی اے

الرّٰحِمِیْنَ اِلٰی مَنْ تَکِلُنِیْ اِلٰی عَدُوٍّ یَّتَجَهَّمُنِیْ
ارحم الراحمین کس کے سپرد کرتا ہے تو مجھے آیا کسی دشمن کے کہ سینہ زوری کرے مجھ سے

اَمْ اِلٰی قَرِیْبٍ مَّلَّکْتَهٗ اَمْرِیْ اِنْ لَّمْ تَکُنْ
یا کسی عزیز کے کہ قبضے میں دیدے تو اس کے میرے سب کام اگر تو غصہ نہ ہو مجھ پر

سَاخِطًا عَلَیَّ فَلَا اُبَالِیْ غَیْرَ اَنَّ عَافِیَتَکَ
تو مجھ کو اس کی کچھ پروا تو نہیں مگر پھر بھی تیرے امن میں مجھ کو زیادہ

(۱۰۹) اَوْسَعُ لِیْ ۞ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْأَلُکَ قُلُوْبًا اَوَّاهَةً
گنجائش ہے یا اللہ ہم مانگتے ہیں تجھ سے ایسے دل جو متاثر ہوں

(۱۱۰) مُّخْبِتَةً مُّنِیْبَةً فِیْ سَبِیْلِکَ ۞ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ
اور عاجزی کرنے والے ہوں اور رجوع ہونے والے ہوں تیری راہ میں، یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ
ایمان کہ پیوست ہو جائے میرے دل میں اور یقین سچا یہاں تک کہ جان لوں

اَنَّهٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَرِضًی مِّنَ
کہ نہیں پہنچ سکتا ہے مجھ کو مگر جو کچھ کہ تو لکھ چکا ہے میرے لئے اور رضا اس چیز کے

(۱۱۱) الْمَعِیْشَةِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ ۞ اَللّٰھُمَّ لَکَ
ساتھ کہ مقسوم میں لکھی تو نے میری معاش میں سے یا اللہ تیرے واسطے

سلہ مترجم ناظم نے اس متن کو موصولہ لیا ہے ۱۲

Marfat.com

الحمد كالذي تقول وخيرا مما نقول

تعریف ہے جتنی کہ فرماتا ہے تو اور بڑھ کر اس سے کہ کہتے ہیں ہم

اللهم اني اعوذ بك من منكرات الاخلاق

یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں ناپسندیدہ اخلاق

والاعمال والاهواء والادواء نعوذ بك

اور اعمال اور نفسانی خواہشوں اور بیماریوں سے پناہ چاہتے ہیں

من شر ما استعاذ منه نبيك محمد صلى الله

ہم تیری ان بری چیزوں سے جن سے پناہ مانگی ہے تیرے نبی محمد صلی اللہ

عليه وسلم ومن جار السوء في دار المقامة فان

علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے اور برے پڑوس سے قیام کی جگہ میں کیونکہ

جار البادية يتحول وغلبة العدو وشماتة

سفر کا ساتھی تو چل ہی دیتا ہے اور دشمن کے غلبہ اور مخالفین کے

الاعداء ومن الجوع فانه بئس الضجيع و

طعنہ سے اور بھوک سے کہ وہ برا ہمخواب ہے اور

من الخيانة فبئست البطانة وان نرجع على

خیانت سے کہ وہ برا ہمراز ہے اور اس سے کہ پچھلے پیروں

اعقابنا او نفتن عن ديننا ومن الفتن ما ظهر

لوٹیں ہم یا اپنے دین سے الگ ہو کر فتنہ میں پڑیں ہم اور تمام فتنوں سے جو ظاہری

منها وما بطن ومن يوم السوء ومن ليلة السوء

ہیں ان میں سے اور جو باطنی ہیں اور برے دن سے اور بری رات سے

ومن ساعة السوء ومن صاحب السوء

اور بری گھڑی سے اور برے ساتھی سے

Marfat.com

المنزل الرابع یوم الثلاثاء

چوتھی منزل بروز سہ شنبہ (منگل)

۱۱۲ اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ

یا اللہ تیرے ہی لئے ہے میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا

۱۱۳ وَاِلَيْكَ مَآبِيْ وَلَكَ رَبِّ تُرَاثِيْ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اور تیری ہی طرف ہے میرا رجوع اور تیرا ہی ہے جو کچھ میں چھوڑ جاؤنگا یا اللہ میں

۱۱۴ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَجِيْءُ بِهِ الرِّيَاحُ ۞ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ

مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی ان چیزوں کی جن کو ہوائیں لاتی ہیں یا اللہ کر دے مجھے

اُعْظِمُ شُكْرَكَ وَاُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَاَتَّبِعُ نَصِيْحَتَكَ

کہ بڑا شکر کروں تیرا اور زیادہ کروں ذکر تیرا اور مانوں تیری نصیحت کو

وَاَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ قُلُوْبَنَا وَنَوَاصِيَنَا وَ

اور یاد رکھوں تیری وصیت کو یا اللہ ہمارے دل اور سر تا پا ہم اور

جَوَارِحَنَا بِيَدِكَ لَمْ تُمَلِّكْنَا مِنْهَا شَيْئًا فَاِذَا فَعَلْتَ

عضا ہمارے تیرے قبضہ میں ہیں نہیں اختیار کامل دیا ہے تو نے ہمیں ان میں سے کسی چیز پر پس

ذٰلِكَ بِنَا فَكُنْ اَنْتَ وَلِيَّنَا وَاهْدِنَا اِلٰى سَوَآءِ

جب تو نے ہمارے ساتھ یہ معاملہ کیا ہے تو رہنا تو ہی مددگار ہمارا اور دکھا ہمیں سیدھا

۱۱۵ السَّبِيْلِ ۞ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَآءِ

راستہ یا اللہ کر دے اپنی محبت کو مرغوب تر تمام چیزوں سے

اِلَيَّ وَاجْعَلْ خَشْيَتَكَ اَخْوَفَ الْاَشْيَآءِ عِنْدِيْ

مجھے اور کر دے اپنے ڈر کو خوفناک زیادہ تمام چیزوں سے میرے نزدیک

وَاقْطَعْ عَنِّيْ حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ اِلٰى

اور قطع کر دے مجھ سے حاجتیں دنیا کی شوق دے کر اپنی

Marfat.com

لِقَآئِكَ وَاِذَآ اَقْرَرْتَ اَعْيُنَ اَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ دُنْيَاهُمْ

ملاقات کا اور جبکہ ٹھنڈی کردی ہیں تو نے اہلِ دنیا کی آنکھیں اُن کی دنیا سے

فَاَقْرِرْ عَيْنِيْ مِنْ عِبَادَتِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ (۱۱۶)

تو ٹھنڈی کردے میری آنکھ اپنی عبادت سے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضٰى

تندرستی اور پارسائی اور امانت اور حسنِ خلق اور رضا

بِالْقَدَرِ ۞ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا وَّلَكَ الْمَنُّ فَضْلًا (۱۱۷)

مقدر پر یا اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے شکر کے ساتھ، اور تیرے ہی لئے احسان ہے فضل کیا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ التَّوْفِيْقَ لِمَحَابِّكَ مِنَ الْاَعْمَالِ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے توفیق تیرے پسندیدہ اعمال کی

وَصِدْقَ التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ

اور سچے توکل کی تجھ پر اور نیک گمان کی تیرے ساتھ

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِيْ لِذِكْرِكَ وَارْزُقْنِيْ (۱۱۸)

یا اللہ کھول دے میرے دل کے کان اپنے ذکر کے لئے اور نصیب کر مجھے

طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُوْلِكَ وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ (۱۱۹)

فرمانبرداری اپنی اور فرمانبرداری اپنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اور عمل اپنی کتاب پر یا اللہ

اجْعَلْنِيْ اَخْشَاكَ كَاَنِّيْ اَرَاكَ اَبَدًا حَتّٰى اَلْقَاكَ

کردے مجھے کہ ڈرا کروں تجھ سے گویا کہ میں تجھے دیکھتا ہوں ہر وقت یہاں تک ملوں میں

وَاَسْعِدْنِيْ بِتَقْوَاكَ وَلَا تُشْقِنِيْ بِمَعْصِيَتِكَ

اور سعید کردے مجھے اپنے تقویٰ سے اور نہ شقی کر مجھے اپنی نافرمانی سے

اَللّٰهُمَّ الْطُفْ بِيْ فِيْ تَيْسِيْرِ كُلِّ عَسِيْرٍ فَاِنَّ (۱۲۰)

یا اللہ احسان کر میرے ساتھ سہل کردینے میں ہر دشوار کے کیونکہ

Marfat.com

تَيْسِيْرُ كُلِّ عَسِيْرٍ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ وَّاَسْأَلُكَ الْيُسْرَ

سہل کردینا ہر دشوار کا تجھ پر آسان ہے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے سہولت

وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّيْ

اور معافی دنیا اور آخرت میں یا اللہ درگذر کر مجھ سے

(۱۳۱) فَاِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ ۞ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ

کیونکہ تو عفو کریم ہے یا اللہ پاک کردے میرے دل کو نفاق سے

وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَآءِ وَلِسَانِيْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِيْ مِنَ

اور میرے عمل کو ریا سے اور میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو

الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي

خیانت سے کیونکہ تو جانتا ہے آنکھوں کی چوری اور جو کچھ دل

(۱۳۲) الصُّدُوْرُ ۞ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ عَيْنَيْنِ هَطَّالَتَيْنِ

چھپاتے ہیں یا اللہ نصیب کر مجھے آنکھیں برسنے والی

تَشْفِيَانِ الْقَلْبَ بِذُرُوْفِ الدَّمْعِ مِنْ خَشْيَتِكَ

کہ سیراب کریں دل کو بہتے ہوئے آنسوؤں سے تیرے خوف سے

قَبْلَ اَنْ تَكُوْنَ الدُّمُوْعُ دَمًا وَّالْاَضْرَاسُ جَمْرًا

قبل اس وقت کے کہ ہوجائیں آنسو خون اور داڑھیں انگارے

(۱۳۳) اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ قُدْرَتِكَ وَاَدْخِلْنِيْ فِيْ رَحْمَتِكَ

یا اللہ امن دے اپنی قدرت میں مجھے اور داخل کرلے اپنی رحمت میں مجھے

وَاقْضِ اَجَلِيْ فِيْ طَاعَتِكَ وَاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرِ عَمَلِيْ

اور گذار دے اپنی طاعت میں عمر میری اور خاتمہ کر میرا میرے سب سے اچھے عمل پر

(۱۳۴) وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ ۞ اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ

اور کردے ثواب اس کا جنت اے اللہ دور کرنے والے فکر کے زائل کرنیوالے

Marfat.com

الْغَمِّ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَ

غم کے قبول کرنے والے بیقراروں کی دعا کے رحمٰن دُنیا کے اور

رَحِيْمَهُمَا اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا

رحیم اُس کے تو ہی رحم کریگا مجھ پر تو کر دے میرے اُوپر ایسی رحمت کہ بے پروا کر دے تو مجھے

عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ فُجَاءَةِ ۱۲۵

اُس کی وجہ سے اوروں کی رحمت سے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے غیرمترقب

الْخَيْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فُجَاءَةِ الشَّرِّ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ ۱۲۶

بھلائی اور پناہ چاہتا ہوں تیری ناگہانی برائی سے یا اللہ تیرا ہی نام سلام ہے

وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ اَسْأَلُكَ يَا

اور تجھی سے ابتداء ہے سلامتی کی اور تیری ہی طرف لوٹتی ہے سلامتی میں مانگتا ہوں تجھ سے

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ تَسْتَجِيْبَ لَنَا دَعْوَتَنَا وَاَنْ

اے جلال واکرام والے یہ کہ قبول کرے ہمارے حق میں ہماری دعا اور یہ کہ

تُعْطِيَنَا رَغْبَتَنَا وَاَنْ تُغْنِيَنَا عَمَّنْ اَغْنَيْتَهُ عَنَّا

دے ہمیں ہماری خواہش اور یہ کہ بے پروا کر دے ہمیں اُن سے جن کو ہم سے بے پروا کیا ہے تو نے

مِنْ خَلْقِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ خِرْ لِيْ وَاخْتَرْ لِيْ ۝ اَللّٰهُمَّ ۱۲۷ ۱۲۸

اپنی مخلوق میں سے یا اللہ چھانٹ لے میرے واسطے اور پسند کر لے میرے لئے یا اللہ

اَرْضِنِيْ بِقَضَائِكَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا قُدِّرَ لِيْ

راضی رکھ مجھے اپنے حکم پر اور برکت دے مجھے میرے لئے اس چیز میں کہ مقدر کی گئی میرے لئے

حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِيْرَ مَا

تاکہ نہ چاہوں میں جلد ملنا اس چیز کا کہ دیر میں رکھی ہے تو نے اور نہ دیر میں آنا اس

عَجَّلْتَ ۝ اَللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ اِلَّا عَيْشُ الْاٰخِرَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ ۱۲۹ ۱۳۰

چیز کا کہ جلد لکھی ہے تو نے ، یا اللہ نہیں ہے عیش مگر عیش آخرت کا یا اللہ

سہ حاکم ابن مردویہ عن ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ (حصن حر ۱۲۱۲ ش)

Marfat.com

أَحْيِنِيْ مِسْكِيْنًا وَّ أَمِتْنِيْ مِسْكِيْنًا وَّ احْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَةِ

زندہ رکھ خاکسار اور مارنا مجھے ۔ خاکسار اور اٹھانا مجھے خاکساروں کے

(١٣١) الْمَسَاكِيْنِ ۞ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ إِذَا أَحْسَنُوْا

گروہ میں یا اللہ کردے مجھے ان لوگوں میں سے کہ جب نیک کام کریں

(١٣٢) اسْتَبْشَرُوْا وَإِذَا أَسَاءُوْا اسْتَغْفَرُوْا ۞ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ

تو خوش ہوں اور جب برا کام کریں تو مغفرت چاہیں یا اللہ میں

أَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ تَهْدِيْ بِهَا قَلْبِيْ وَتَجْمَعُ

مانگتا ہوں تجھ سے خاص رحمت تیری کہ جس سے ہدایت کردے تو میرے دل کو اور جمعیت دے

بِهَا أَمْرِيْ وَتَلُمُّ بِهَا شَعَثِيْ وَتُصْلِحُ بِهَا دِيْنِيْ وَ

اس سے میرے کاموں کو اور ترتیب کردے اس سے میری ابتری کو اور درست کردے اس سے میرے دین

تَقْضِيْ بِهَا دَيْنِيْ وَتَحْفَظُ بِهَا غَائِبِيْ وَتَرْفَعُ بِهَا

اور ادا کردے اس سے میرے قرض کو اور حفاظت رکھے بذریعہ اس کے میری غائب چیزوں کی اور رفعت

شَاهِدِيْ وَتُبَيِّضُ بِهَا وَجْهِيْ وَتُزَكِّيْ بِهَا عَمَلِيْ وَ

دے اس سے میری حاضر چیزوں کو اور نورانی کردے اس سے چہرہ میرا اور پاکیزہ کردے اس سے عمل میرا اور

تُلْهِمُنِيْ بِهَا رُشْدِيْ وَتَرُدُّ بِهَا أُلْفَتِيْ وَتَعْصِمُنِيْ بِهَا

دل میں ڈالدے میرے اس سے ہدایت میری اور لوٹا لاوے اس سے میری الفت اور بچائے رکھے مجھے اس کے

(١٣٣) مِنْ كُلِّ سُوْءٍ ۞ اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِيْ إِيْمَانًا لَّا يَرْتَدُّ وَ

ذریعہ ہر برائی سے یا اللہ دے مجھے ایسا ایمان کہ پھر نہ پھرے اور

يَقِيْنًا لَّيْسَ بَعْدَهٗ كُفْرٌ وَّرَحْمَةً أَنَالُ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ

ایسا یقین کہ اس کے بعد کفر نہ ہو اور ایسی رحمت کہ پاؤں میں بذریعہ اسکے شرف تیرے یہاں کی

(١٣٤) فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْفَوْزَ فِي

عزت کا دنیا اور آخرت میں یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے کامیابی

Marfat.com

الْقَضَاءِ وَنُزُلَ الشُّهَدَاءِ وَعَيْشَ السُّعَدَاءِ وَمُرَافَقَةَ

قسمت میں اور مہمانی شہداء کی اور عیش نیک بختوں کا سا اور ساتھ

الْاَنْبِيَاءِ وَالنَّصْرَ عَلَى الْاَعْدَاءِ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ ❊

انبیاء علیہم السلام کا اور فتح دشمنوں پر کیونکہ تو سننے والا ہے دعا کا

(١٢٥) اَللّٰهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ رَأْيِيْ وَضَعُفَ عَنْهُ عَمَلِيْ وَلَمْ

یا اللہ جو بھلائی کہ قاصر رہ گئی ہو اس سے رائے میری اور کم رہ گیا ہو اس سے عمل میرا اور نہ پہنچی ہو

تَبْلُغْهُ مُنْيَتِيْ وَمَسْأَلَتِيْ مِنْ خَيْرٍ وَّعَدْتَّهٗ اَحَدًا

اس تک آرزو میری اور سوال میرا کہ کیا ہو تو نے وعدہ اس بھلائی کا کسی سے

مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ خَيْرٍ اَنْتَ مُعْطِيْهِ اَحَدًا مِّنْ عِبَادِكَ

اپنی مخلوق میں سے یا ہو ایسی کوئی بھلائی کہ تو اس کو دینے والا ہو کسی کو اپنے بندوں میں سے

فَاِنِّيْ اَرْغَبُ اِلَيْكَ فِيْهِ وَاَسْاَلُكَ بِرَحْمَتِكَ رَبَّ

تو میں خواہش کرتا ہوں تجھ سے اس کی اور مانگتا ہوں تجھ سے تیری رحمت کی وجہ سے

(١٢٦) الْعٰلَمِيْنَ ❊ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُنْزِلُ بِكَ حَاجَتِيْ وَاِنْ

اے رب العلمین یا اللہ میں تیرے حوالہ کرتا ہوں اپنی خواہش اگرچہ

قَصُرَ رَأْيِيْ وَضَعُفَ عَمَلِي افْتَقَرْتُ اِلٰى رَحْمَتِكَ

کوتاہ ہے سمجھ میری اور ضعیف ہے عمل میرا محتاج ہوں میں تیری رحمت کا

فَاَسْاَلُكَ يَا قَاضِيَ الْاُمُوْرِ وَيَا شَافِيَ الصُّدُوْرِ كَمَا

پس مانگتا ہوں تجھ سے اے پورا کرنے والے کاموں کے اور شفا دینے والے دلوں کے جس طرح

تُجِيْرُ بَيْنَ الْبُحُوْرِ اَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ وَ

فاصلہ کر رکھا ہے تو نے دریاؤں میں کہ فاصلہ پر رکھے تو مجھے دوزخ کے عذاب سے اور

(١٢٧) مِنْ دَعْوَةِ الثُّبُوْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُوْرِ ❊ اَللّٰهُمَّ

واویلا کرنے سے اور قبروں کے فتنہ سے اے اللہ

Marfat.com

ذَا الْحَبْلِ الشَّدِيْدِ وَالْاَمْرِ الرَّشِيْدِ اَسْاَلُكَ الْاَمْنَ

مضبوط ڈور والے اور درست حکم والے مانگتا ہوں میں تجھ سے امن

يَوْمَ الْوَعِيْدِ وَالْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُوْدِ مَعَ الْمُقَرَّبِيْنَ

یوم وعید میں اور جنت یوم الخلود میں اُن لوگوں کے ساتھ جو مقرب ہیں

الشُّهُوْدِ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ الْمُوْفِيْنَ بِالْعُهُوْدِ اِنَّكَ رَحِيْمٌ

حاضر باش رکوع اور سجدہ میں رہنے والے اپنے اقراروں کو پورا کرنے والے کیونکہ تو مہربان

(۱۳۸) وَّدُوْدٌ وَّاِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ ۱۳۸ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِيْنَ

شفقت والا ہے اور تو کرسکتا ہے جو کچھ چاہے یا اللہ کردے ہمیں راہنما

مُهْتَدِيْنَ غَيْرَ ضَآلِّيْنَ وَلَا مُضِلِّيْنَ سِلْمًا لِّاَوْلِيَآئِكَ

راہ بین نہ بے راہ اور بھٹکانے والے دوست تیرے دوستوں کے

وَحَرْبًا لِّاَعْدَآئِكَ نُحِبُّ بِحُبِّكَ مَنْ اَحَبَّكَ وَنُعَادِيْ

اور دشمن تیرے دشمنوں کے دوست رکھیں تیری محبت کی وجہ سے تیری مخلوق میں سے اس کو جو تجھ سے محبت

(۱۳۹) بِعَدَاوَتِكَ مَنْ خَالَفَكَ مِنْ خَلْقِكَ ۱۳۹ اَللّٰهُمَّ هٰذَا

رکھے اور دشمن رکھیں تیری دشمنی کی وجہ سے تیری مخلوق میں سے اُس کو کہ تجھ سے مخالفت کرے۔ یا اللہ یہ

الدُّعَآءُ وَعَلَيْكَ الْاِجَابَةُ وَهٰذَا الْجُهْدُ وَعَلَيْكَ

دعا ہے اور تیرے ذمہ قبول کرنا ہے اور یہ (میری) کوشش ہے اور تیرے اوپر

التُّكْلَانُ اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّلَا

بھروسہ ہے یا اللہ نہ حوالے کر مجھے میرے نفس کے ایک پلک بھر اور نہ

(۱۴۰) تَنْزِعْ مِنِّيْ صَالِحَ مَآ اَعْطَيْتَنِيْ ۱۴۰ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ لَسْتَ بِاِلٰهٍ

چھین مجھ سے وہ اچھی چیز کہ دی ہے تو نے مجھے یا اللہ تو ایسا خدا نہیں کہ ہم نے اس کو

اسْتَحْدَثْنَاهُ وَلَا بِرَبٍّ يَّبِيْدُ ذِكْرُهٗ ابْتَدَعْنَاهُ وَلَا

گھڑ لیا ہو اور نہ ایسا پروردگار کہ ناپائدار ہو ذکر اس کا اور ہم نے اسے اختراع کر لیا ہو اور نہ

Marfat.com

عَلَيْكَ شُرَكَآءُ يَقْضُوْنَ مَعَكَ وَلَا كَانَ لَنَا قَبْلَكَ

تیرے اور ساتھی ہیں کہ تیرے حکم میں شریک ہوں اور نہ پہلے تجھ سے ہمارا کوئی

مِنْ اِلٰهٍ نَّلْجَأُ اِلَيْهِ وَنَذَرُكَ وَلَآ اَعَانَكَ عَلٰى

خدا تھا جس کے پاس ہم پناہ پکڑتے ہوں اور تجھ کو چھوڑ دیتے ہوں اور نہ مدد کی ہے تیری ہمارے

خَلْقِنَا اَحَدٌ فَنُشْرِكَهٗ فِيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

پیدا کرنے میں کسی نے کہ ہم اس کو تیرے ساتھ شریک سمجھیں با برکت ہے تو اور برتر ہے

(۱۴۱) فَنَسْأَلُكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اغْفِرْ لِيْ ۞ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ

پس مانگتے ہیں ہم تجھ سے نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے بخش دے مجھے یا اللہ تو نے ہی پیدا کیا ہے

نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَوَفّٰهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا

میری جان کو اور تو ہی موت دے گا اسے تیرے ہی لئے مرنا اس کا اور جینا اس کا اگر زندہ رکھے تو اسے

فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ وَاِنْ

تو حفاظت کر اس کی ایسی حفاظت سے کہ تو اپنے نیک بندوں کی اس سے حفاظت کرتا ہے اور اگر

(۱۴۲) اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا وَارْحَمْهَا ۞ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ بِالْعِلْمِ

موت دے تو اسے بخش دینا اسے اور رحم کرنا اس پر یا اللہ مدد کر میری علم سے اور

زَيِّنِّيْ بِالْحِلْمِ وَاَكْرِمْنِيْ بِالتَّقْوٰى وَجَمِّلْنِيْ

آراستہ کر مجھے وقار سے اور بزرگی دے مجھے پرہیزگاری سے اور جمال دے مجھے

(۱۴۳) بِالْعَافِيَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ لَا يُدْرِكُنِيْ زَمَانٌ وَلَا تُدْرِكُوْا

امن سے یا اللہ نہ پائے مجھے وہ زمانہ اور نہ پائیں یہ لوگ

زَمَانًا لَا يُتَّبَعُ فِيْهِ الْعَلِيْمُ وَلَا يُسْتَحْيٰى فِيْهِ

اس زمانہ کو کہ نہ اتباع کی جائے اس میں عالم کی اور نہ لحاظ کیا جائے اس میں

مِنَ الْحَلِيْمِ قُلُوْبُهُمْ قُلُوْبُ الْاَعَاجِمِ وَاَلْسِنَتُهُمْ

باوقار سے دل ان کے دل عجمیوں کے سے اور زبانیں ان کی

Marfat.com

اَلْسِنَةُ الْعَرَبِ ۱۴۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا

بانیں عرب کی سی یا اللہ میں لیتا ہوں تجھ سے ایک وعدہ

لَنْ تُخْلِفَنِيْهِ فَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ فَاَيُّمَا مُؤْمِنٍ اٰذَيْتُهٗ

کہ ہرگز نہ خلاف کرنا اُس کے ہیں چونکہ بشر ہوں تو جو مسلمان کو تکلیف دوں میں

اَوْ شَتَمْتُهٗ اَوْ جَلَدْتُّهٗ اَوْ لَعَنْتُهٗ فَاجْعَلْهَا لَهٗ

اُسے یا بُرا بھلا کہوں میں اُسے یا ماروں میں اُسے یا بددعا دوں اس کو تو کر دینا اس کو اس کے حق میں

صَلٰوةً وَّزَكٰوةً وَّقُرْبَةً تُقَرِّبُهٗ بِهَا اِلَيْكَ

رحمت اور پاکی اور ذریعہ قربت کا کہ مقرب بنائے تُو اپنا اُس کو بوجہ اس کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَمِنَ الشِّقَاقِ

یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں برص سے اور ضد اضدی سے

وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ وَمِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ

اور نفاق سے اور بُرے اخلاق سے اور اُس چیز کی برائی سے جسے تو جانتا ہے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ وَمِنَ النَّارِ وَ

پناہ پکڑتا ہوں میں اللہ کی اہل دوزخ کے حال سے اور دوزخ سے اور

مَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّمِنْ شَرِّ

اس چیز سے کہ قریب کرے اس سے قول ہو یا عمل اور اس چیز کی برائی سے

مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا

جو تیرے قبضہ میں ہے اور پناہ چاہتا ہوں میں تیری اس چیز کی برائی سے

فِیْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ وَمِنْ شَرِّ نَفْسِیْ

جو اس دن میں ہے اور اس چیز کی برائی سے جو اس کے بعد ہے اور اپنے نفس کی برائی سے اور

وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ نَّقْتَرِفَ عَلٰی اَنْفُسِنَا

شیطان کی برائی سے اور اس کے شرک سے اور اس سے کہ حاصل کریں ہم اپنی جان پر

Marfat.com

سُوْٓءًا اَوْ نَجُرَّهٗ اِلٰی مُسْلِمٍ اَوْ اَكْتَسِبَ خَطِیْئَةً

کسی برائی کو یا اس کو کسی مسلمان کی طرف پہنچائیں یا کروں میں کوئی ایسی خطا

اَوْ ذَنْبًا لَّا تَغْفِرُهٗ وَمِنْ ضِیْقِ الْمَقَامِ

یا گناہ جسے تو نہ بخشے اور مقام کی تنگی سے

یَوْمَ الْقِیَامَةِ

قیامت کے دن

اَلْمَنْزِلُ الْخَامِسُ یَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ

پانچویں منزل بروز چارشنبہ (بدھ)

(۱۴۵) اَللّٰهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ (۱۴۶) اَللّٰهُمَّ

یا اللہ محفوظ کر دے میری شرمگاہ کو اور آسان کر دے مجھ پر میرا کام یا اللہ

اِنِّیْ اَسْاَلُكَ تَمَامَ الْوُضُوْءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوةِ وَ

میں مانگتا ہوں تجھ سے وضو کا کمال اور نماز کا کمال اور

تَمَامَ رِضْوَانِكَ وَتَمَامَ مَغْفِرَتِكَ (۱۴۷) اَللّٰهُمَّ

تیری خوشنودی کا کمال اور تیری مغفرت کا کمال یا اللہ

اَعْطِنِیْ كِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ (۱۴۸) اَللّٰهُمَّ غَشِّنِیْ بِرَحْمَتِكَ

دینا مجھے میرا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں یا اللہ ڈھانپ لے مجھے اپنی رحمت میں

وَجَنِّبْنِیْ عَذَابَكَ (۱۴۹) اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَیَّ یَوْمَ

اور بچانا مجھے اپنے عذاب سے یا اللہ ثابت رکھنا میرے قدم جس دن کہ

تَزِلُّ فِیْهِ الْاَقْدَامُ (۱۵۰) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مُفْلِحِیْنَ

لغزش کھائیں گے قدم یا اللہ کرنا نجات پانے والے

(۱۵۱) اَللّٰهُمَّ افْتَحْ اَقْفَالَ قُلُوْبِنَا بِذِكْرِكَ وَاَتْمِمْ

یا اللہ کھول دے قفل ہمارے دلوں کے اپنے ذکر سے اور پورا کر

Marfat.com

عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ وَ اَسْبِغْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَ اجْعَلْنَا

ہم پر اپنی نعمت کو اور کامل کر ہم پر اپنا فضل اور کردے ہمیں

۱۵۲ مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۱۵۲ اَللّٰهُمَّ اٰتِنِيْ اَفْضَلَ

اپنے نیک بندوں میں سے یا اللہ دے مجھے جو سب سے بڑھ کر

۱۵۳ مَا تُؤْتِيْ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ ۱۵۳ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ

چیز اپنے نیک بندوں کو دیتا ہو یا اللہ زندہ رکھ مجھے

۱۵۴ مُسْلِمًا وَّ اَمِتْنِيْ مُسْلِمًا ۱۵۴ اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ

مسلمان اور مارنا مجھے مسلمان یا اللہ عذاب دے

الْكَفَرَةَ وَ اَلْقِ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ وَ خَالِفْ

کافروں کو اور ڈال دے ان کے دلوں میں رعب اور اختلاف پیدا کر دے

بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَ اَنْزِلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَ عَذَابَكَ

ان کی بات میں اور اتار ان پر قہر اپنا اور عذاب اپنا

اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ اَهْلَ الْكِتٰبِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ

یا اللہ عذاب دے کافروں کو اہل کتاب اور مشرکین کو

الَّذِيْنَ يَجْحَدُوْنَ اٰيَاتِكَ وَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَ

جو انکار کرتے ہیں تیری آیتوں کا اور جھٹلاتے ہیں تیرے رسولوں کو اور

يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَ يَتَعَدَّوْنَ حُدُوْدَكَ

روکتے ہیں تیری راہ سے اور تجاوز کرتے ہیں تیری حدود سے

وَ يَدْعُوْنَ مَعَكَ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اور پکارتے ہیں تیرے ساتھ اور معبود کو نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے

تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا

بابرکت ہے تو اور برتر ہے اس سے جو کہتے ہیں ظالم بہت بڑا

Marfat.com

كَبِيرًا ۚ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۱۵۵

بزرگ ہونا یا اللہ بخش مجھ کو اور تمام مومنین اور مومنات

وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَصْلِحْهُمْ وَاَصْلِحْ

اور مسلمین اور مسلمات کو اور درست کردے انہیں اور صلح دے

ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَاجْعَلْ

اُن کے آپس میں اور الفت دے اُن کے دلوں میں اور کردے

فِي قُلُوبِهِمُ الْاِيمَانَ وَالْحِكْمَةَ وَثَبِّتْهُمْ عَلٰى

اُن کے دلوں میں ایمان اور حکمت اور ثابت رکھ انہیں اپنے

مِلَّةِ رَسُولِكَ وَاَوْزِعْهُمْ اَنْ يَشْكُرُوا نِعْمَتَكَ

رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دین پر اور نصیب کر انہیں یہ کہ شکر کریں تیری اس نعمت کا

الَّتِي اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَاَنْ يُوفُوا بِعَهْدِكَ

جو تو نے اُن کو دی ہے اور یہ کہ پورا کریں تیرا وہ عہد

الَّذِي عَاهَدْتَهُمْ عَلَيْهِ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ

جو تو نے اُن سے لیا ہے اور غالب کر اُن کو اپنے اور اُن کے

وَعَدُوِّهِمْ اِلٰهَ الْحَقِّ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

دشمن پر اے معبودِ برحق پاک ہے تو کوئی معبود تیرے سوا نہیں

اِغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَاَصْلِحْ لِي عَمَلِي اِنَّكَ تَغْفِرُ

بخش دے میرے گناہ اور درست کردے میرے عمل کیونکہ تو بخش دیتا ہے

الذُّنُوبَ لِمَنْ تَشَاءُ وَاَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

گناہ جس کے چاہتا ہے اور تو ہی غفور رحیم ہے

يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِي يَا تَوَّابُ تُبْ عَلَيَّ يَا رَحْمٰنُ

اے غفار بخشدے مجھے اے تواب توبہ قبول کر میری اے رحمٰن

Marfat.com

رْحَمْنِیْ یَا عَفُوُّ اعْفُ عَنِّیْ یَا رَءُوْفُ ارْءُفْ
رحم کر مجھ پر اے عفو درگذر کر مجھ سے اے رؤف مہربان ہو جا

لِیْ یَا رَبِّ اَوْزِعْنِیْ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْ
مجھ پر اے پروردگار نصیب کر مجھے یہ کہ شکر کروں تیری نعمت کا جو تو نے مجھ پر

اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَطَوِّقْنِیْ حُسْنَ عِبَادَتِكَ یَا رَبِّ
کی ہے اور طاقت دے مجھے اپنی عبادت اچھی طرح کرنے کی اے رب

اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ كُلِّهٖ یَا رَبِّ افْتَحْ لِیْ بِخَیْرٍ وَّاخْتِمْ
میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی سب کی سب، اے رب آغاز کر میرا خیر کے ساتھ اور خاتمہ کر

لِیْ بِخَیْرٍ وَّقِنِی السَّیِّاٰتِ وَمَنْ تَقِ السَّیِّاٰتِ
میرا خیر کے ساتھ اور بچا مجھے برائیوں سے اور جس کو تو بچالے اس دن

یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
برائیوں سے تو بیشک اس پر تو نے رحم کیا اور یہی تو ہے بڑی

(۱۵) الْعَظِیْمُ ۞ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ وَلَكَ الشُّكْرُ
کامیابی یا اللہ تیرے ہی لئے ہے تعریف سب کی سب اور تیرے ہی لئے ہے

كُلُّهٗ وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهٗ
شکر سب کا سب، اور تیرا ہی ملک سب کا سب اور تیری ہی ہے مخلوق سب کی سب

بِیَدِكَ الْخَیْرُ كُلُّهٗ وَاِلَیْكَ یَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ
تیرے ہی قبضہ میں ہے بھلائی سب کی سب اور تیری ہی طرف رجوع ہوتی ہیں کل باتیں

اَسْأَلُكَ الْخَیْرَ كُلَّهٗ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ
میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی سب کی سب، اور تیری پناہ چاہتا ہوں تمام برائیوں سے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ غَیْرُهٗ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ
میں نام لیتا ہوں اس اللہ کا جس کے سوا کوئی معبود نہیں یا اللہ دور کر

Marfat.com

عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ اَللّٰهُمَّ بِحَمْدِكَ انْصَرَفْتُ

مجھ سے فکر اور غم یا اللہ تیری ہی حمد کے ساتھ چلتا پھرتا ہوں میں

(۱۵۷) وَبِذَنْبِي اعْتَرَفْتُ ۞ اَللّٰهُمَّ اِلٰهِي وَاِلٰهَ

اور اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں میں اے اللہ معبود میرے اور معبود

اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَاِلٰهَ جِبْرَئِيْلَ

ابراہیمؑ کے اور اسحٰقؑ کے اور یعقوبؑ کے اور معبود جبرئیلؑ کے

وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ اَسْاَلُكَ اَنْ تَسْتَجِيْبَ

اور میکائیلؑ کے اور اسرافیلؑ کے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے یہ کہ قبول کرلے

دَعْوَتِي فَاِنِّي مُضْطَرٌّ وَتَعْصِمَنِي فِي دِيْنِي فَاِنِّي

میری دعا کیونکہ میں بے قرار ہوں اور محفوظ رکھے تو مجھے میرے دین میں کیونکہ میں

مُبْتَلًى وَتَنَالَنِي بِرَحْمَتِكَ فَاِنِّي مُذْنِبٌ وَتَنْفِي

بلا میں پڑا ہوا ہوں اور شامل حال کر نا میرے اپنی رحمت کیونکہ میں گنہگار ہوں اور دور کردے

(۱۵۸) عَنِّي الْفَقْرَ فَاِنِّي مُتَمَسْكِنٌ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّي

مجھ سے محتاجی کیونکہ میں بے کس ہوں یا اللہ میں

اَسْاَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِيْنَ عَلَيْكَ فَاِنَّ لِلسَّائِلِ عَلَيْكَ

مانگتا ہوں تجھ سے اس حق کے ذریعہ سے جو سائلوں کو تجھ پر حاصل ہے کیونکہ سائلوں کا تجھ پر حق

حَقًّا اَيُّمَا عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ مِّنْ اَهْلِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

ہے کہ جونسا غلام یا لونڈی خشکی یا تری والوں میں سے کہ

تَقَبَّلْتَ دَعْوَتَهُمْ وَاسْتَجَبْتَ دُعَاءَهُمْ اَنْ

قبول کی ہو تو نے دعا ان کی اور مستجاب الدعوات کیا ہو انہیں یہ کہ شریک

تُشْرِكَنَا فِي صَالِحِ مَا يَدْعُوْنَكَ فِيْهِ وَاَنْ تُشْرِكَهُمْ

کردے تو ہمیں ان اچھی دعاؤں میں کہ مانگیں وہ تجھ سے اور یہ کہ شریک کردے تو ان کو

Marfat.com

فِیْ صَالِحِ مَا نَدْعُوْكَ فِیْهِ وَاَنْ تُعَافِیَنَا وَاِیَّاهُمْ
ان اچھی دعاؤں میں کہ مانگیں ہم تجھ سے اور عافیت دے تو ہمیں اور اُن کو
وَاَنْ تَقَبَّلَ مِنَّا وَمِنْهُمْ وَاَنْ تَجَاوَزَ عَنَّا وَ
اور یہ کہ قبول کرے تو ہم سے اور اُن سے اور یہ کہ درگذر کرے ہم سے اور
عَنْهُمْ فَاِنَّا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ
اُن سے کیونکہ ہم ایمان لائے اس پر جو تو نے اتارا اور پیروی کی ہم نے رسول کی
(۱۵۹) فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ اٰتِ مُحَمَّدًا
پس لکھ لے ہمیں شہادت دینے والوں میں یا اللہ دے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو
الْوَسِیْلَةَ وَاجْعَلْ فِی الْمُصْطَفَیْنَ مَحَبَّتَهٗ وَ
مقام وسیلہ اور کر دے برگزیدہ لوگوں میں محبت آپ کی اور
فِی الْاَعْلَیْنَ دَرَجَتَهٗ وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ ذِكْرَهٗ ۞
عالی مرتبہ لوگوں میں درجہ آپ کا اور مقربین میں ذکر آپ کا
(۱۶۰) اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ
یا اللہ دے تو مجھے ہدایت اپنے پاس سے اور افاضہ کر مجھ پر
فَضْلِكَ وَاَسْبِغْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ
اپنا فضل اور کامل کر مجھ پر اپنی رحمت اور اتار مجھ پر
(۱۶۱) مِنْ بَرَكَاتِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ
اپنی برکتیں یا اللہ بخش مجھے اور رحم کر مجھ پر اور توبہ
(۱۶۲) عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
قبول کر میری کیونکہ تو ہی توبہ قبول کرنے والا ہے رحم والا یا اللہ میں
اَسْاَلُكَ تَوْفِیْقَ اَهْلِ الْهُدٰی وَاَعْمَالَ اَهْلِ
مانگتا ہوں تجھ سے توفیق اہل ہدایت کی سی اور عمل اہل

Marfat.com

الْيَقِيْنِ وَمُنَاصَحَةَ اَهْلِ التَّوْبَةِ وَعَزْمَ اَهْلِ
یقین کے سے اور اخلاص اہل توبہ کا سا اور ہمت اہل

الصَّبْرِ وَجِدَّ اَهْلِ الْخَشْيَةِ وَطَلَبَ اَهْلِ الرَّغْبَةِ
صبر کی سی اور کوشش اہل خوف کی سی اور طلب اہل شوق کی سی ہے

وَتَعَبُّدَ اَهْلِ الْوَرَعِ وَعِرْفَانَ اَهْلِ الْعِلْمِ حَتّٰى
اور عبادت اہل تقویٰ کی سی اور معرفت اہل علم کی سی یہاں تک

اَلْقَاكَ ٭ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مَخَافَةً تَحْجُزُنِیْ عَنْ (۳۳)
کہ ملوں میں تجھ سے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا خوف کہ روک دے مجھے تیری

مَعَاصِيْكَ حَتّٰى اَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلًا اَسْتَحِقُّ
نافرمانیوں سے تاکہ عمل کروں میں تیری طاعت کے ایسے عمل کہ مستحق ہو جاؤں

بِهٖ رِضَاكَ وَحَتّٰى اُنَاصِحَكَ بِالتَّوْبَةِ خَوْفًا مِّنْكَ
اُن سے تیری خوشنودی کا اور تاکہ خالص کروں تیرے سامنے توبہ ڈر کر تجھ سے اور

وَحَتّٰى اُخْلِصَ لَكَ النَّصِيْحَةَ حَيَاءً مِّنْكَ وَ
تاکہ صاف کروں تیرے سامنے خلوص کو شرما کر تجھ سے اور

حَتّٰى اَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَحُسْنَ ظَنٍّ
تاکہ بھروسہ کروں تجھ پر کل کاموں میں اور مانگتا ہوں نیک گمان

بِكَ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ اَللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا فُجَاءَةً
تیرے ساتھ پاک ہے پیدا کرنے والا نور کا یا اللہ مت ہلاک کرنا ہم کو ناگہاں

وَلَا تَاْخُذْنَا بَغْتَةً وَّلَا تُغْفِلْنَا عَنْ حَقٍّ وَّ
اور نہ پکڑنا ہم کو اچانک اور نہ غافل کرنا ہمیں کسی حق سے اور

لَا وَصِيَّةٍ ٭ اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ اَللّٰهُمَّ (۳۴)
کسی وصیت سے یا اللہ مبدل بانس کرنا میری وحشت کو میری قبر میں یا اللہ

Marfat.com

ارْحَمْنِىْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِىْٓ اِمَامًا

رحم کر مجھ پر بطفیل قرآن عظیم کے اور کردے اُسے میرے لئے رہبر

وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِىْ مِنْهُ مَا

اور نور اور ہدایت اور رحمت یا اللہ یاد کرادے مجھے اس میں کی

نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِىْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِىْ تِلَاوَتَهٗ

جو کچھ میں بھول گیا ہوں اور سکھادے مجھے اُس میں سے جو کچھ میں نہ جانتا ہوں اور نصیب کر مجھ کو تلاوت

اٰنَآءَ الَّيْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِىْ حُجَّةً يَّا رَبَّ

اُس کی رات دن کے اوقات میں اور کرنا اسے میرے لئے حجت اے

الْعٰلَمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ (۶۵)

رب العلمین یا اللہ میں غلام ہوں تیرا اور بیٹا ہوں تیرے غلام کا

وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِىْ بِيَدِكَ اَتَقَلَّبُ فِىْ

اور تیری لونڈی کا ہمہ تن قبضہ میں ہوں تیرے چلتا پھرتا ہوں تیرے

قَبْضَتِكَ وَاُصَدِّقُ بِلِقَآئِكَ وَاُوْمِنُ بِوَعْدِكَ

قبضہ میں اور اعتقاد رکھتا ہوں تیرے ملنے کا اور یقین رکھتا ہوں تیرے وعدہ پر

اَمَرْتَنِىْ فَعَصَيْتُ وَنَهَيْتَنِىْ فَاَتَيْتُ هٰذَا مَكَانُ

مجھ کو تو نے حکم دیا تو میں نے نافرمانی کی، اور تو نے منع کیا تو میں نے اُس کا ارتکاب کیا یہ جگہ ہے

الْعَآئِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

پناہ لینے والے کی بذریعہ تیرے دوزخ سے نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے پاک ہے تو

ظَلَمْتُ نَفْسِىْ فَاغْفِرْ لِىْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

میں نے ظلم کیا اپنی جان پر پس بخشدے مجھے کیونکہ نہیں بخش سکتا ہے گناہوں کو کوئی

اِلَّآ اَنْتَ ۞ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى (۱۳۲)

سوا تیرے یا اللہ تجھی کو سزاوار ہے تعریف اور تجھی سے لائق ہے شکایت

Marfat.com

وَبِكَ الْمُسْتَغَاثُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ

اور تجھی سے چاہتے فریاد اور تو ہی ہے لائق مدد کئے جانے کے اور نہیں ہے بچنا گناہ سے

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ

اور نہ قوت عبادت کی مگر ساتھ اللہ کے۔ یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری رضا کے ساتھ تیری

مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُبِكَ

ناخوشی سے اور تیرے عفو کے ساتھ تیری عقوبت سے اور پناہ چاہتا ہوں

مِنْكَ لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا

تیری تجھ سے نہیں کر سکتا ہوں میں تعریف تیری تو اسی تعریف کے لائق ہے کہ

اَثْنَيْتَ عَلٰی نَفْسِكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ

خود کی ہے تو نے اپنی ذات کی یا اللہ ہم پناہ چاہتے ہیں تیری اس سے

اَنْ نَّزِلَّ اَوْ نُزِلَّ اَوْ نَضِلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ يُظْلَمَ

کہ ڈگ جائیں یا کسی کو ڈگائیں یا ہم کسی کو گمراہ کریں یا ہم کسی پر ظلم کریں یا ہم پر ظلم

عَلَيْنَا اَوْ نَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا اَوْ اَضِلَّ

کیا جائے یا ہم جہالت کریں یا ہم پر جہالت کی جائے یا گمراہ ہوں میں

اَوْ اُضَلَّ اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِیْ

یا گمراہ کیا جاؤں۔ چاہتا ہوں میں پناہ تیری ذات گرامی کے نور کی جس سے

اَضَاءَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَاَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ

روشن ہیں آسمان اور چمک رہی ہیں اس سے ظلمتیں

وَصَلُحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَنْ تُحِلَّ

اور درست ہیں اس سے کام دنیا اور آخرت کے اس سے کہ اتارے

عَلَیَّ غَضَبَكَ وَتُنْزِلَ عَلَیَّ سَخَطَكَ وَلَكَ الْعُتْبٰی

تو مجھ پر غصہ اپنا اور نازل کرے تو مجھ پر ناخوشی اپنی اور تیرا ہی حق ہے مجھ کو منانا

حَتّٰى تَرْضٰى وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ

یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے اور نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور طاقت عبادت کی مگر تیری مدد سے

وَاقِيَةً كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ

یا اللہ چاہتا ہوں میں نگہبان مثل نگہبانی بچہ کے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری

مِنْ شَرِّ الْاَعْمَيَيْنِ السَّيْلِ وَالْبَعِيْرِ الصَّؤُوْلِ ٭

برائی سے دو اندھوں یعنی رو اور حملہ آور اونٹ کے

اَلْمَنْزِلُ السَّادِسُ يَوْمَ الْخَمِيْسِ

چھٹی منزل بروز پنجشنبہ (جمعرات)

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ بِمُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَاِبْرَاهِيْمَ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بطفیل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور حضرت ابراہیم

خَلِيْلِكَ وَمُوْسٰى نَجِيِّكَ وَعِيْسٰى رُوْحِكَ وَ

کے جو تیرے خلیل ہیں اور حضرت موسیٰؑ جو تیرے کلیم ہیں اور حضرت عیسیٰؑ کے جو روح اللہ اور

كَلِمَتِكَ وَبِكَلَامِ مُوْسٰى وَاِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَزَبُوْرِ

کلمۃ اللہ ہیں اور بطفیل کلام حضرت موسیٰؑ کے اور انجیل حضرت عیسیٰؑ کے اور زبور

دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت داؤدؑ کے اور قرآن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

وَبِكُلِّ وَحْيٍ اَوْحَيْتَهٗ اَوْ قَضَاءٍ قَضَيْتَهٗ اَوْ سَائِلٍ

اور بطفیل ہر وحی کے جس کو تو نے بھیجا ہو اور ہر حکم کے جس کو تو نے جاری کیا ہو اور

اَعْطَيْتَهٗ اَوْ فَقِيْرٍ اَغْنَيْتَهٗ اَوْ غَنِيٍّ اَفْقَرْتَهٗ اَوْ

ہر سائل کے جس کو تو نے دیا ہو اور ہر محتاج کے جس کو تو نے تونگر کیا ہو اور تونگر کے جس کو تو نے محتاج

ضَالٍّ هَدَيْتَهٗ وَاَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِىْ وَضَعْتَهٗ

کر دیا ہو اور ہر گمراہ کے جس کو تو نے ہدایت کی ہو اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بطفیل تیرے اس نام کے

Marfat.com

عَلَى الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَ
جس کو تو نے زمین پر رکھا تو ٹھیر گئی اور آسمانوں پر رکھا تو تھم گئے اور

عَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَاَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ اسْتَقَرَّ بِهٖ
پہاڑوں پر رکھا تو جم گئے اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بطفیل اس تیرے نام کے کہ ٹھیر گیا اس سے

عَرْشُكَ وَاَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُنَزَّلِ فِيْ كِتَابِكَ
عرش تیرا اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بطفیل اس تیرے نام کے کہ پاک ہے اور ستھرا ہے جو تیری کتاب میں

مِنْ لَّدُنْكَ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ
تیرے یہاں سے اتارا گیا ہے اور بطفیل اس تیرے نام کے جس کو تو نے دن پر رکھا تو روشن ہو گیا

وَعَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَبِعَظَمَتِكَ وَكِبْرِيَائِكَ وَبِنُوْرِ
اور رات پر رکھا تو اندھیری ہو گئی اور بطفیل تیری عظمت کے اور تیری بڑائی کے اور بطفیل

وَجْهِكَ اَنْ تَرْزُقَنِي الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ وَتُخَالِطَهٗ
تیرے نور ذات کے یہ کہ نصیب کرے تو مجھے قرآن عظیم اور پیوست کر دے تو اسے

بِلَحْمِيْ وَدَمِيْ وَسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَتَسْتَعْمِلَ بِهٖ
میرے گوشت میں اور میرے خون میں اور میری شنوائی میں اور میری بینائی میں اور اس پر عامل بنا دے

جَسَدِيْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا
میرے جسم کو اپنی قدرت اور قوت سے کیونکہ نہیں ہے پھرنا معصیت سے اور

قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ لَا تُؤْمِنَّا مَكْرَكَ وَلَا تُنْسِنَا
قوت عبادت کی مگر تیرے ذریعہ سے یا اللہ نڈر کر دے ہمیں اپنی خفیہ تدبیر سے اور مت بھلا ہم کو

ذِكْرَكَ وَلَا تَهْتِكْ عَنَّا سِتْرَكَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ
اپنا ذکر اور نہ پردہ دری کر ہماری اور نہ کر ہمیں

الْغٰفِلِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ تَعْجِيْلَ عَافِيَتِكَ ١٦٨
غافلوں میں سے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تیری عافیت عاجلہ

Marfat.com

وَدَفْعَ بَلَائِكَ وَخُرُوجًا مِّنَ الدُّنْيَا اِلٰى رَحْمَتِكَ

ور تیری بلا کا دفعیہ اور نکلنا دُنیا سے تیری رحمت کی طرف

يَامَنْ يَّكْفِيْ عَنْ كُلِّ اَحَدٍ وَّلَا يَكْفِيْ مِنْهُ

اے وہ کہ کافی ہے سب کے عوض اور نہیں کافی ہے اُس کے عوض

اَحَدٌ يَا اَحَدَ مَنْ لَّا اَحَدَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَّا

بھی کوئی اے کس بیکسوں کے اے سہارے بے سہاروں

سَنَدَ لَهٗ انْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْكَ نَجِّنِيْ مِمَّا اَنَا

کے قطع ہوگئی امید مگر تجھ سے نجات دے مجھے اس حال

فِيْهِ وَاَعِنِّيْ عَلٰى مَآ اَنَا عَلَيْهِ مِمَّا نَزَلَ بِيْ

سے کہ میں اُس میں ہوں بلا نازل شدہ پر صدقہ اپنی

بِجَاهِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ اٰمِيْنَ

ذات پاک اور بطفیل حق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو تجھ پر ہے امین

اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِيْ ۱۶۹

یا اللہ نگہبانی کر میری اپنی اس آنکھ سے جو کبھی سوتی نہیں اور آڑ میں لے لے مجھے

بِرُكْنِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَارْحَمْنِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ

اپنی اُس قوت کے جس کے پاس کوئی نہیں بھٹک سکتا، اور رحم کر مجھ پر بوجہ اپنی اُس قدرت کے

فَلَآ اَهْلِكُ وَاَنْتَ رَجَآئِيْ فَكَمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ اَنْعَمْتَ

جو تجھ کو مجھ پر حاصل ہے کہ پھر میں ہلاک نہ ہوں اور تو ہی میری امیدگاہ ہے بہتیری ایسی نعمتیں ہیں کہ تو نے

بِهَا عَلَيَّ قَلَّ لَكَ بِهَا شُكْرِيْ وَكَمْ مِّنْ بَلِيَّةٍ

دیں مجھے اور کم رہا بمقابلہ ان کے شکر میرا اور بہت سی ایسی مصیبتیں ہیں کہ

ابْتَلَيْتَنِيْ بِهَا قَلَّ لَكَ بِهَا صَبْرِيْ فَيَا مَنْ قَلَّ

مبتلا کیا تو نے مجھے ان میں اور کم رہا ان پر صبر میرا پس اے وہ کہ کم رہا

عِنْدَ نِعْمَتِهٖ شُكْرِىْ فَلَمْ يَحْرِمْنِىْ وَيَا مَنْ

اُس کی نعمت کے وقت شکر میرا پھر بھی محروم نہ کیا مجھے اور اے وہ کہ

قَلَّ عِنْدَ بَلِيَّتِهٖ صَبْرِىْ فَلَمْ يَخْذُلْنِىْ وَيَا

کم رہا اُس کی مصیبت کے وقت صبر میرا پھر بھی ساتھ نہ چھوڑا میرا اور اے

(۱۵۰) مَنْ رَّانِىْ عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِىْ ۞ يَا ذَا

وہ کہ دیکھا مجھے گناہوں پر پھر بھی فضیحت نہ کیا مجھے اے ایسے

الْمَعْرُوْفِ الَّذِىْ لَا يَنْقَضِىْ اَبَدًا وَّيَا ذَا النَّعْمَآءِ

احسان والے کہ کبھی ختم نہ ہو اور ایسی نعمتوں والے

الَّتِىْ لَا تُحْصٰى اَبَدًا اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

کہ کبھی شمار نہ ہو سکیں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت کاملہ نازل کرے حضرت

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبِكَ اَدْرَاُ فِىْ نُحُوْرِ الْاَعْدَآءِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل پر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اور تیری ہی زور پر بھڑ جاتا ہوں دشمنوں

(۱۵۱) وَالْجَبَابِرَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّىْ عَلٰى دِيْنِىْ بِالدُّنْيَا

اور زورآوروں کے مقابلہ میں یا اللہ مدد کر میری میرے دین پر دنیا کے ساتھ

وَعَلٰى اٰخِرَتِىْ بِالتَّقْوٰى وَاحْفَظْنِىْ فِيْمَا غِبْتُ

اور میری آخرت پر تقویٰ کے ساتھ اور تو ہی محافظ رہ میری ان چیزوں کا جو میری

عَنْهُ وَلَا تَكِلْنِىْ اِلٰى نَفْسِىْ فِيْمَا حَضَرْتُهٗ يَا مَنْ

آنکھ سے دور ہیں، اور نہ حوالہ کر مجھے میرے نفس کی اُن چیزوں کی جو میرے پیش نظر ہوں، اے وہ

لَا تَضُرُّهُ الذُّنُوْبُ وَلَا تَنْقُصُهُ الْمَغْفِرَةُ

نہیں نقصان پہنچاتے اُسے گناہ اور نہیں کمی کرتی اُس کے یہاں مغفرت

هَبْ لِىْ مَا لَا يَنْقُصُكَ وَاغْفِرْ لِىْ مَا لَا يَضُرُّكَ

دے مجھے وہ چیز کہ نہیں کمی کرتی تیرے یہاں کی اور معاف کردے مجھے وہ چیز کہ نہیں نقصان

Marfat.com

إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ أَسْأَلُكَ فَرَجًا قَرِيْبًا وَّصَبْرًا

بیشک تجھے کیونکہ تو ہی دینے والا ہے، مانگتا ہوں میں تجھ سے کشایش فوری اور صبر

جَمِيْلًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّالْعَافِيَةَ مِنْ جَمِيْعِ

جمیل اور رزق واسع اور امن جملہ بلاؤں

الْبَلَآءِ وَأَسْأَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ دَوَامَ

سے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے پورا امن اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بقا

الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ

امن کی اور مانگتا ہوں میں تجھ سے شکر امن پر اور مانگتا ہوں میں

الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

تجھ سے بےپرواہی آدمیوں سے اور نہیں پھرنا گناہوں سے اور نہ قوت عبادت کی مگر ساتھ اللہ

(١٤٢) الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ١٤٢ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِيْ خَيْرًا

برتر و بزرگ کے یا اللہ کردے میرے باطن کو بہتر

مِّنْ عَلَانِيَتِيْ وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِيْ صَالِحَةً اَللّٰهُمَّ

میرے ظاہر سے اور کر میرے ظاہر کو بھی اچھا یا اللہ

إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِي النَّاسَ مِنَ الْمَالِ

میں مانگتا ہوں تجھ سے وہ اچھی چیز جو تو لوگوں کو دے مال ہو

(١٤٣) وَالْأَهْلِ وَالْوَلَدِ غَيْرَ ضَآلٍّ وَّلَا مُضِلٍّ ١٤٣ اَللّٰهُمَّ

یا بی بی یا اولاد کہ نہ گمراہ ہوں میں اور نہ گمراہ کرنے والا یا اللہ

اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُنْتَخَبِيْنَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ

کرلے ہمیں اپنے منتخب بندوں میں سے جن کے چہرے اور اعضاء روشن ہونگے

الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِيْنَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ نَفْسًا بِكَ

جو مقبول مہمان ہوں گے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا نفس جو تجھ پر

Marfat.com

مُطْمَئِنَّةً تُؤْمِنُ بِلِقَآئِكَ وَتَرْضٰى بِقَضَآئِكَ

طمینان رکھے جو تیرے ملنے کا یقین رکھے اور تیرے حکم پر راضی رہے

وَتَقْنَعُ بِعَطَآئِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا (١٤٤)

ور تیرے عطیہ پر قناعت رکھے یا اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد کہ

دَآئِمًا مَّعَ دَوَامِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا

ہمیشہ رہے تیری ہمیشگی کے ساتھ اور تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد کہ مستمر رہے

مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا مُنْتَهٰى

تیرے استمرار کے ساتھ اور تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد کہ نہ ہو انتہا اُس کی

لَهٗ دُوْنَ مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا يُرِيْدُ

تیری مشیت کے ورے اور تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد کہ نہ قصد کرتا ہو

قَآئِلُهٗ اِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ

کرنے والا اُس کا مگر تیری خوشنودی کا اور تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد کثیر ہر پلک

كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَّتَنَفُّسِ كُلِّ نَفَسٍ اَللّٰهُمَّ

مارنے کے وقت اور ہر سانس لینے کے وقت یا اللہ

اَقْبِلْ بِقَلْبِيْ اِلٰى دِيْنِكَ وَاحْفَظْ مِنْ وَّرَآئِنَا

متوجہ کردے میرے دل کو اپنے دین کی طرف اور حفاظت رکھ ہماری ادھر اُدھر سے

بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْ اَنْ اَزِلَّ وَاهْدِنِيْ اَنْ

اپنی رحمت کے ساتھ یا اللہ ثابت قدم رکھ مجھے کہیں ڈگ نہ جاؤں میں اور ہدایت کر مجھے کہیں

اَضِلَّ ۞ اَللّٰهُمَّ كَمَا حُلْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ قَلْبِيْ (١٤٥)

گمراہ نہ ہو جاؤں میں یا اللہ جس طرح حائل ہے تو مجھ میں اور میرے دل میں تو

فَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ الشَّيْطَانِ وَعَمَلِهٖ اَللّٰهُمَّ

حائل ہو مجھ میں اور شیطان اور اُس کے کام میں یا اللہ

Marfat.com

اُرْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَلَا تَحْرِمْنَا رِزْقَكَ وَبَارِكْ

نصیب کر ہمیں اپنا فضل　اور نہ محروم رکھ ہمیں　اپنے رزق سے　اور برکت دے

لَنَا فِيْمَا رَزَقْتَنَا وَاجْعَلْ غِنَاءَنَا فِيْ اَنْفُسِنَا وَ

ہمیں اُس رزق میں جو تُو نے ہمیں دیا اور کر غنا ہماری　ہمارے دلوں میں　اور

اجْعَلْ رَغْبَتَنَا فِيْمَا عِنْدَكَ ۞ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ ۱۶۶

کر دے رغبت ہماری اس چیز میں جو تیرے پاس ہے　یا اللہ　کر دے مجھے

مِمَّنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَاسْتَهْدَكَ فَهَدَيْتَهٗ

ان لوگوں میں سے کہ انہوں نے توکل کیا تجھ پر پس تو کافی ہوگیا انہیں اور انہوں نے ہدایت

وَاسْتَنْصَرَكَ فَنَصَرْتَهٗ ۞ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ وَسَاوِسَ ۱۶۷

مانگی تجھ سے پس تُو نے ہدایت کر دی انہیں اور انہوں نے مدد چاہی تجھ سے پس تُو نے مدد کی انہیں، یا اللہ کر دے میرے

قَلْبِيْ خَشْيَتَكَ وَذِكْرَكَ وَاجْعَلْ هِمَّتِيْ وَهَوَايَ

دل کے خیالات کو اپنا خوف　اور اپنی یاد　اور کر دے　ہمت میری　اور خواہش میری

فِيْمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ وَمَا ابْتَلَيْتَنِيْ بِهٖ

اس چیز میں جسے تو اچھا سمجھے اور پسند کرے، یا اللہ　اور جس بات میں تو امتحان کرے میرا خواہ

مِنْ رَخَاءٍ وَّشِدَّةٍ فَمَسِّكْنِيْ بِسُنَّةِ الْحَقِّ وَ

آسانی ہو　خواہ سختی　تو جمائے رکھ مجھے　طریق حق　اور

شَرِيْعَةِ الْاِسْلَامِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ تَمَامَ ۱۶۸

شریعتِ اسلام پر　یا اللہ　میں مانگتا ہوں تجھ سے　نعمت　کا

النِّعْمَةِ فِي الْاَشْيَاءِ كُلِّهَا وَالشُّكْرَ لَكَ عَلَيْهَا

پورا ہونا　جملہ چیزوں میں　اور　تیرا شکر　ان　پر

حَتّٰى تَرْضٰى وَبَعْدَ الرِّضٰى الْخِيَرَةَ فِيْ جَمِيْعِ مَا

یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے اور بعد راضی ہو جانے کے　میرے لئے انتخاب کر تمام ایسی

Marfat.com

يَكُوْنُ فِيْهِ الْخِيَرَةُ وَلِجَمِيْعِ مَيْسُوْرِ الْاُمُوْرِ كُلِّهَا

چیزوں میں جن میں انتخاب ہوتا ہے اور انتخاب سب ہی اچھے کاموں کا نہ

۱۰۹ لَا بِمَعْسُوْرِهَا يَا كَرِيْمُ ✤ اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ

بُرے کاموں کا اے کریم اے اللہ نکالنے والے صبح کے

وَجَاعِلَ الَّيْلِ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا

اور بنانے والے رات کے آرام کا وقت اور سورج اور چاند کے مقیاس کا وقت

۱۱۰ قَوِّنِيْ عَلَى الْجِهَادِ فِيْ سَبِيْلِكَ ✤ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

قوت دے مجھے اپنی راہ میں لڑنے کی یا اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے

فِيْ بَلَائِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰى خَلْقِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ

تیری بلا اور تیرے برتاؤ میں اپنی مخلوق کے ساتھ اور تیرے ہی لئے حمد ہے

فِيْ بَلَائِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰى اَهْلِ بُيُوْتِنَا وَلَكَ

تیری بلا اور تیرے برتاؤ میں ہمارے گھر والوں کے ساتھ اور تیرے ہی لئے

الْحَمْدُ فِيْ بَلَائِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰى اَنْفُسِنَا خَاصَّةً

حمد ہے تیری بلا اور تیرے برتاؤ میں خاص ہماری جانوں کے ساتھ

وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا هَدَيْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا اَكْرَمْتَنَا

اور تیرے ہی لئے حمد ہے اس پر کہ تو نے ہمیں ہدایت کی، اور تیرے ہی لئے حمد ہے اس پر کہ تو نے ہمیں

وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا سَتَرْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْقُرْاٰنِ

عزت دی اور تیرے ہی لئے حمد ہے اس پر کہ تو نے ہماری پردہ پوشی کی اور تیرے ہی لئے حمد ہے قرآن شریف پر

وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْاَهْلِ وَالْمَالِ وَلَكَ الْحَمْدُ

اور تیرے ہی لئے حمد ہے اہل اور مال پر اور تیرے ہی لئے حمد ہے

بِالْمُعَافَاةِ وَلَكَ الْحَمْدُ حَتّٰى تَرْضٰى وَلَكَ

درگذر کرنے پر اور تیرے ہی لئے حمد ہے یہاں تک کہ راضی ہو جائے تو اور تیرے ہی

Marfat.com

الْحَمْدُ اِذَا رَضِیْتَ یَا اَھْلَ التَّقْوٰی وَاَھْلَ الْمَغْفِرَۃِ

حمد ہے جبکہ راضی ہو جائے تو اے وہ ذات جس سے ڈرنا چاہیے اور اے وہ کہ لائق ہے گناہوں کے

(١٨١) اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنِیْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی مِنَ الْقَوْلِ

معاف کرنے کے، یا اللہ توفیق دے مجھے اس چیز کی جسے تو اچھا سمجھے اور پسند کرے وہ قول ہو

وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ وَالنِّیَّۃِ وَالْھُدٰی اِنَّکَ عَلٰی

یا عمل یا فعل یا نیت یا طریق بیشک تو

کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ خَلِیْلٍ

ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری مکار دوست

مَاکِرٍ عَیْنَاہُ تَرْیَانِیْ وَقَلْبُہٗ یَرْعَانِیْ اِنْ رَّاٰی حَسَنَۃً

سے کہ آنکھیں تو اس کی مجھے دیکھتی ہوں اور دل اس کا مجھے چیرے لیتا ہو، اگر دیکھے بھلائی تو

دَفَنَھَا وَاِنْ رَّاٰی سَیِّئَۃً اَذَاعَھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

دبا دے اور اگر دیکھے برائی تو فاش کرے اسے یا اللہ میں

اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاؤُسِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

پناہ چاہتا ہوں تیری شدت فقر اور بہت محتاجی سے یا اللہ میں

اَعُوْذُبِکَ مِنْ اِبْلِیْسَ وَجُنُوْدِہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

پناہ چاہتا ہوں تیری شیطان سے اور اس کے لشکروں سے یا اللہ میں

اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ النِّسَآءِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ

پناہ چاہتا ہوں تیری عورتوں کے فتنہ سے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری

مِنْ اَنْ تَصُدَّ عَنِّیْ وَجْھَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اَللّٰھُمَّ

اس سے کہ منہ پھیرے تو مجھ سے قیامت کے دن یا اللہ

اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ کُلِّ عَمَلٍ یُّخْزِیْنِیْ وَاَعُوْذُبِکَ

میں پناہ چاہتا ہوں تیری ہر اس عمل سے کہ رسوا کرے مجھے اور پناہ چاہتا ہوں تیرا

Marfat.com

مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ يُؤْذِيْنِيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ

ہر اُس ساتھی سے کہ تکلیف دے مجھے اور پناہ چاہتا ہوں تیری ہر ایسے

اَمَلٍ يُّلْهِيْنِيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ يُّنْسِيْنِيْ

منصوبہ سے کہ غافل کر دے مجھے، اور پناہ چاہتا ہوں تیری ہر ایسے فقر سے کہ بھول میں ڈال دے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ غِنًى يُّطْغِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

مجھے اور پناہ چاہتا ہوں ہر اُس مالداری سے کہ دماغ چلا دے میرا یا اللہ میں

اَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْهَمِّ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْغَمِّ

پناہ چاہتا ہوں فکر کی موت سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری غم کی موت سے

اَلْمَنْزِلُ السَّابِعُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

ساتویں منزل بروز جمعہ

يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ اَللّٰهُمَّ يَاكَبِيْرُ يَاسَمِيْعُ يَا

یا رب یا رب یا رب یا اللہ اے کبیر اے سمیع اے

بَصِيْرُ يَامَنْ لَّا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ لَهٗ وَيَا

بصیر اے وہ کہ نہیں ہے شریک اس کا اور نہ کوئی مشیر اس کا اور اے

خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيْرِ وَيَاعِصْمَةَ الْبَائِسِ

پیدا کرنے والے آفتاب اور ماہتاب روشن کے اور اے پناہ مصیبت زدہ ترساں

الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيْرِ وَيَارَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ

پناہ جو کے اور اے روزی پہنچانے والے چھوٹے بچے کے اور

وَيَاجَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ اَدْعُوْكَ دُعَاءَ الْبَائِسِ

اے جوڑنے والے ٹوٹی ہڈی کے میں مانگتا ہوں تجھ سے مانگنا مصیبت زدہ

الْفَقِيْرِ كَدُعَاءِ الْمُضْطَرِّ الضَّرِيْرِ اَسْئَلُكَ

محتاج کا سا مثل مانگنے بیقرار آفت زدہ کے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

Marfat.com

بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَبِمَفَاتِيْحِ الرَّحْمَةِ

بوسیلہ بندہائے عزت کے تیرے عرش میں سے اور بوسیلہ رحمت کی کنجیوں کے

مِنْ كِتَابِكَ وَبِالْأَسْمَآءِ الثَّمَانِيَةِ الْمَكْتُوْبَةِ عَلٰى

تیری کتاب میں سے اور بوسیلہ اُن آٹھ ناموں کے جو لکھے ہوئے ہیں رُخ

قَرْنِ الشَّمْسِ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَ

آفتاب پر یہ کہ کردے تو قرآن شریف کو بہار میرے دل کی اور

جِلَاۤءَ حُزْنِيْ ؕ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا كَذَا وَكَذَا

کشائش میرے غم کی اے رب ہمارے دے ہمیں دنیا میں فلاں فلاں عہ چیز

يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ وَّيَا صَاحِبَ كُلِّ فَرِيْدٍ وَّ

اے غمگسار ہر اکیلے کے اور اے ساتھی ہر تنہا کے اور

يَا قَرِيْبًا غَيْرَ بَعِيْدٍ وَّيَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ وَّيَا

اے قریب جو بعید نہیں اور اے حاضر جو غائب نہیں اور اے

غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ

غالب جو مغلوب نہیں اے حی اے قیوم اے بزرگی

وَالْاِكْرَامِ يَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَا زَيْنَ

اور عزت والے اے نور آسمانوں اور زمینوں کے اور زینت

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا جَبَّارَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

آسمانوں اور زمینوں کے اے انتظام رکھنے والے آسمانوں اور زمینوں کے

يَا عِمَادَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ

اے تھامنے والے آسمانوں اور زمینوں کے اے موجد آسمانوں اور

وَالْاَرْضِ وَيَا قَيَّامَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا

زمینوں کے اور اے قائم رکھنے والے آسمانوں اور زمینوں کے اے

عہ یہاں مطلوب کا تصور کرے بالحاجۃ الحلال ۱۲

Marfat.com

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَاصَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ

بزرگی اور عزت والے اے داد رس فریادیوں کے

وَمُنْتَهَى الْعَآئِذِيْنَ وَالْمُفَرِّجُ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ

اور آخری دوڑ پناہ مانگنے والوں کے اور کشائش دینے والے بے چینوں کے

وَالْمُرَوِّحُ عَنِ الْمَغْمُوْمِيْنَ وَمُجِيْبَ دُعَآءِ الْمُضْطَرِّيْنَ

اور راحت دینے والے غمزدوں کے اور قبول کرنے والے دعا بیقراروں کے

وَيَا كَاشِفَ الْمَكْرُوْبِ يَآ اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَيَآ اَرْحَمَ

اور اے کشائش دینے والے صاحب کرب کے، اے الٰہ العالمین اور اے

الرَّاحِمِيْنَ مَنْزُوْلٌ بِكَ كُلُّ حَاجَةٍ ۞ ١٨٣ اَللّٰهُمَّ ١٨٣

ارحم الراحمین تیرے ہی سامنے پیش کی جاتی ہے ہر حاجت یا اللہ

اِنَّكَ خَلَّاقٌ عَظِيْمٌ اِنَّكَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ اِنَّكَ

تو خلاق عظیم ہے تو سنتا جانتا ہے تو

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اِنَّكَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ

غفور رحیم ہے تو مالک ہے عرش عظیم کا یا اللہ

اِنَّكَ الْبَرُّ الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ

تو محسن ہے صاحب جود صاحب کرم ہے بخشدے مجھے اور رحم کر مجھ پر

وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاسْتُرْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ

اور امن دے مجھے اور رزق دے مجھے اور پردہ پوشی کر میری اور جبر نقصان کر میرا اور رفعت دے مجھے

وَاهْدِنِيْ وَلَا تُضِلَّنِيْ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ

مجھے اور ہدایت دے مجھے اور گمراہ نہ کر مجھے اور داخل کر مجھے جنت میں اپنی رحمت سے

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِلٰهِيْ رَبِّ حَبِّبْنِيْ وَفِيْ

اے ارحم الراحمین اے رب اپنا بنا لے مجھے اور میرے

Marfat.com

نَفْسِیْ لَکَ فَذَلِّلْنِیْ وَفِیْٓ اَعْیُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِیْ

دل میں اپنے مقابلہ میں فرمانبرداری ڈالدے اور لوگوں کی نظر میں عظمت دے مجھے اور

وَمِنْ سَیِّئِ الْاَخْلَاقِ فَجَنِّبْنِیْ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ سَاَلْتَنَا

بُرے اخلاق سے بچا دے مجھے ، یا اللہ فرمایش کی ہے تو نے

مِنْ اَنْفُسِنَا مَا لَا نَمْلِکُہٗٓ اِلَّا بِکَ فَاَعْطِنَا مِنْھَا مَا

ہماری ذات سے ان اعمال کی کہ ہم اُس پر اختیار نہیں رکھتے بدون تیری توفیق کے تو دے ہمیں ان

یُرْضِیْکَ عَنَّا ۞ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُکَ اِیْمَانًا دَآئِمًا ٢٠٥

میں سے اس عمل کی توفیق کہ راضی کردے تجھے ہم سے، یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھسے ایمان ہمیشہ رہنے والا

وَّاَسْاَلُکَ قَلْبًا خَاشِعًا وَّاَسْاَلُکَ یَقِیْنًا صَادِقًا

اور مانگتا ہوں تجھ سے دل خشوع کرنے والا اور مانگتا ہوں تجھ سے یقین سچا اور

وَّاَسْاَلُکَ دِیْنًا قَیِّمًا وَّاَسْاَلُکَ الْعَافِیَۃَ مِنْ کُلِّ

مانگتا ہوں تجھ سے دین راست اور مانگتا ہوں تجھ سے امن ہر بلا

بَلِیَّۃٍ وَّاَسْاَلُکَ دَوَامَ الْعَافِیَۃِ وَاَسْاَلُکَ الشُّکْرَ

سے اور مانگتا ہوں تجھ سے ہمیشہ رہنا امن کا اور مانگتا ہوں تجھ سے شکر

عَلَی الْعَافِیَۃِ وَاَسْاَلُکَ الْغِنٰی عَنِ النَّاسِ اَللّٰھُمَّ

امن پر اور مانگتا ہوں تجھ سے بے پرواہی لوگوں سے یا اللہ

اِنِّیْٓ اَسْتَغْفِرُکَ لِمَا تُبْتُ اِلَیْکَ مِنْہُ ثُمَّ عُدْتُّ

میں معافی چاہتا ہوں تجھسے اس گناہ کی جس سے میں نے توبہ کی ہو اور پھر لوٹ کر اس کو کیا ہو

فِیْہِ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَآ اَعْطَیْتُکَ مِنْ نَّفْسِیْ ثُمَّ

اور معافی چاہتا ہوں تجھ سے اُس عہد کی جو میں نے تجھ کو اپنی جانب سے دیا ہو اور پھر

لَمْ اُوْفِ لَکَ بِہٖ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِلنِّعَمِ الَّتِیْ تَقَوَّیْتُ

اس کو وفا نہ کیا ہو اور معافی چاہتا ہوں میں تجھ سے ان نعمتوں کے بارہ میں جن سے قوت

Marfat.com

بِهَا عَلَى مَعْصِيَتِكَ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ

حاصل کی میں نے تیرے گناہ پر اور معافی چاہتا ہوں میں تجھ سے ہر اس نیکی کے

أَرَدْتُ بِهِ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِي فِيهِ مَا لَيْسَ لَكَ

بارہ میں کہ کرنا چاہا میں نے اس کو خالص تیرے لئے پھر مل گئی اس میں وہ چیز جو خالص تیرے لئے نہ تھی

اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِي فَإِنَّكَ بِي عَالِمٌ وَلَا تُعَذِّبْنِي

یا اللہ رسوا نہ کرنا مجھے کیونکہ تو مجھ کو جانتا ہے اور مت عذاب کرنا مجھے

فَإِنَّكَ عَلَيَّ قَادِرٌ ۞ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ ١٨٦

کیونکہ تو مجھ پر قادر ہے اے پروردگار ساتوں آسمانوں کے

وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي كُلَّ مُهِمٍّ

اور پروردگار عرش عظیم کے یا اللہ کافی ہو جا تو مجھے ہر مہم میں

مِنْ حَيْثُ شِئْتَ وَمِنْ أَيْنَ شِئْتَ حَسْبِيَ اللّٰهُ

جس طرح سے چاہے تو اور جس جگہ سے چاہے تو کافی ہے مجھ کو اللہ میرے

لِدِينِي حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدُنْيَايَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَا

دین کے لئے کافی ہے مجھ کو اللہ میری دنیا کے لئے کافی ہے مجھ کو اللہ میری کل

أَهَمَّنِي حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغَى عَلَيَّ حَسْبِيَ اللّٰهُ

فکروں کے لئے کافی ہے مجھکو اللہ اس شخص کے لئے جو مجھ پر زیادتی کرے کافی ہے مجھ کو اللہ

لِمَنْ حَسَدَنِي حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِي بِسُوءٍ حَسْبِيَ

اس شخص کے لئے جو مجھ پر حسد کرے کافی ہے مجھ کو اللہ اس شخص کے لئے کہ فریب دے مجھے برائی کے ساتھ

اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسْأَلَةِ فِي

کافی ہے مجھ کو اللہ موت کے وقت کافی ہے مجھ کو اللہ قبر میں سوال کے وقت

الْقَبْرِ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيزَانِ حَسْبِيَ اللّٰهُ

کافی ہے مجھ کو اللہ میزان کے پاس کافی ہے مجھ کو اللہ

Marfat.com

الصِّرَاطِ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

پل صراط کے پار کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُسکے اسی پر بھروسہ کیا میں نے

(١٨٥) وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ١٨٤ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اور وہی رب ہے عرشِ عظیم کا یا اللہ میں

اَسْأَلُكَ ثَوَابَ الشَّاكِرِيْنَ وَنُزُلَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ

مانگتا ہوں تجھ سے ثواب شکر کرنے والوں کا سا اور مہمانی مقربین کی سی اور

(١٨٦) مُرَافَقَةَ النَّبِيِّيْنَ وَيَقِيْنَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَذِلَّةَ

ہمراہی انبیاء علیہ السلام کی اور یقین صدیقوں کا سا اور تواضع

الْمُتَّقِيْنَ وَاِخْبَاتَ الْمُوْقِنِيْنَ حَتّٰى تَوَفَّانِيْ

متقین کی سی اور خشوع یقین والوں کا سا یہاں تک کہ وفات دے تو مجھے اس

(١٨٨) عَلٰى ذٰلِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ١٨٥ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

حال پر اے ارحم الراحمین یا اللہ میں

اَسْأَلُكَ بِنِعْمَتِكَ السَّابِقَةِ عَلَيَّ وَبَلَائِكَ الْحَسَنِ

مانگتا ہوں تجھ سے بوجہ تیرے سابق انعام کے مجھ پر اور بوسیلہ اس اچھے امتحان کے

الَّذِيْ ابْتَلَيْتَنِيْ بِهٖ وَفَضْلِكَ الَّذِيْ فَضَّلْتَ

جس سے امتحان لیا ہو تو نے میرا اور بوسیلہ تیرے اُس فضل کے جو تو نے فضل کیا ہو مجھ

عَلَيَّ اَنْ تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ

پر کہ داخل کر مجھے جنت میں اپنے احسان اور فضل اور رحمت سے

(١٨٩) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا دَائِمًا وَّهُدًى قَيِّمًا

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایمان ہمیشہ رہنے والا اور ہدایت مستحکم

(١٩٠) وَعِلْمًا نَافِعًا ١٨٦ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِفَاجِرٍ عِنْدِيْ

اور علم نافع یا اللہ نہ کر کسی بدکار کا مجھ پر

نِعْمَةً أُكَافِيْهِ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ (١٩١)

کوئی احسان کہ مکافات کرنی پڑے مجھ کو دنیا میں اور آخرت میں یا اللہ

اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ خُلُقِيْ وَطَيِّبْ لِيْ

بخش دے میرے گناہ اور وسیع کر دے میرا خلق اور حلال کر دے میرا

كَسْبِيْ وَقَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَلَا تُذْهِبْ طَلَبِيْ

کسب اور قناعت دے مجھے اُس چیز پر جو تُو نے مجھے دی اور نہ لے جا طلب میری

إِلٰى شَيْءٍ صَرَفْتَهُ عَنِّيْ ۞ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْتَجِيْرُكَ (١٩٢)

کسی ایسی چیز کی طرف جس کو تو نے مجھ سے ہٹا لیا ہو یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں تمام

مِنْ جَمِيْعِ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَ وَأَحْتَرِسُ بِكَ

اُن چیزوں سے جو تو نے پیدا کیں اور تیری حفاظت میں آتا ہوں

مِنْهُنَّ وَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ وَلِيْجَةً وَّاجْعَلْ

اُن سے اور کر میرے لئے اپنے یہاں دخل اور کر

لِّيْ عِنْدَكَ زُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ وَّاجْعَلْنِيْ

میرے لئے اپنے یہاں قرب اور رجوع نیک اور کر مجھے

مِمَّنْ يَّخَافُ مَقَامَكَ وَوَعِيْدَكَ وَيَرْجُوْ لِقَاءَكَ

ان لوگوں میں سے کہ ڈرتے ہیں تیرے سامنے کھڑے ہونے سے اور تیری وعید سے اور تمنا رکھتے ہیں

وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَّتُوْبُ إِلَيْكَ تَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّ

تیرے وصال کی، اور کر دے مجھے ان لوگوں میں سے کہ توبہ کرتے ہیں تیری طرف توبہ خالص اور

أَسْأَلُكَ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّعِلْمًا نَّجِيْحًا وَّسَعْيًا

مانگتا ہوں میں تجھ سے عمل مقبول اور علم کار آمد اور سعی

مَشْكُوْرًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۞ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ (١٩٣)

مشکور اور تجارت جس میں گھاٹا نہ ہو یا اللہ میں

أَسْأَلُكَ فَكَاكَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ

مانگتا ہوں تجھ سے اپنی جان بخشی دوزخ سے یا اللہ مدد کر میری

عَلٰى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ ۱۹۴ اَللّٰهُمَّ

موت کی بیہوشیوں اور موت کی سختیوں پر یا اللہ

اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاَلْحِقْنِيْ بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى

بخش دے مجھے اور رحم کر مجھ پر اور شامل کر مجھے اعلیٰ رفیقوں میں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا

اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری اس سے کہ تیرے ساتھ کچھ بھی شرک کروں

وَاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ وَ

اور اس کو میں جانتا ہوں اور معافی چاہتا ہوں تجھ سے اس کی کہ میں نہ جانتا ہوں اور

اَعُوْذُبِكَ اَنْ يَّدْعُوَ عَلَيَّ رَحِمٌ قَطَعْتُهَا اَللّٰهُمَّ

پناہ چاہتا ہوں تیری کہ بد دعا دے مجھے کوئی رشتہ دار جس سے میں نے قطع رحم کیا ہو۔ یا اللہ

اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ

میں پناہ چاہتا ہوں تیری اس حیوان کی برائی سے کہ پیٹ کے بل چلتا ہے اور

وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمِنْ شَرِّ

اس حیوان کی برائی سے کہ دو پیروں سے چلتا ہے اور اس حیوان کی

مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى اَرْبَعٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ

برائی سے کہ چار پیروں سے چلتا ہے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری

مِنْ اِمْرَاَةٍ تُشَيِّبُنِيْ قَبْلَ الْمَشِيْبِ وَاَعُوْذُ

ایسی عورت سے کہ مجھے بوڑھا کر دے بوڑھاپے سے پہلے اور پناہ چاہتا

بِكَ مِنْ وَلَدٍ يَّكُوْنُ عَلَيَّ وَبَالًا وَّاَعُوْذُبِكَ

ہوں تیری ایسی اولاد سے کہ ہو مجھ پر وبال اور پناہ چاہتا ہوں تیری

Marfat.com

مِنْ مَّالٍ يَّكُوْنُ عَلَيَّ عَذَابًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

ایسے مال سے کہ ہو مجھ پر عذاب یا اللہ میں

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ فِي الْحَقِّ بَعْدَ الْيَقِيْنِ وَ

پناہ چاہتا ہوں تیری شک لانے سے حق بات میں بعد یقین کے اور

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَاَعُوْذُ بِكَ

پناہ چاہتا ہوں تیری شیطان مردود سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری

مِنْ شَرِّ يَوْمِ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ

سختی روزِ جزا سے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری

مِنْ مَّوْتِ الْفُجَاۗءَةِ وَمِنْ لَّدْغِ الْحَيَّةِ وَمِنَ

ناگہانی موت سے اور سانپ کے کاٹنے سے اور

السَّبُعِ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنْ اَنْ

درندوں سے اور ڈوبنے سے اور جل جانے سے اور اس سے کہ

اَخِرَّ عَلٰى شَيْءٍ وَّمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ

گر پڑوں کسی چیز پر اور مارے جانے سے لشکر کے بھاگنے کے وقت

ثُمَّ يَقُوْلُ بَعْدَ الْخَتْمِ

پھر منزل ختم کے بعد کہے

وَتَقَبَّلْ هٰذِهِ الدَّعَوَاتِ فِيْ حَقِّ مُحَمَّدْ اَشْرَفْ عَلِيْ وَعَبْدِ الْوَاسِعْ

اور قبول کر ان دعاؤں کو حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب قدس سرہٗ (مؤلف) اور عبد الواسع (ناظم

وَمُحَمَّدْ مُصْطَفٰى وَمُحَمَّدْ عَلِيْ وَجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

اور حکیم) محمد مصطفٰی (صاحب مترجم) اور محمد علی (رضا ساعی) اور تمام مومنین اور مومنات کے حق میں رحمت کاملہ

عَلٰى سَيِّدِ الْكَائِنَاتِ وَاَكْرَمِ الْمَخْلُوْقَاتِ صَلٰوةً تَسْبِقُ الْغَايَاتِ ۝

نازل فرماویں اللہ تعالٰی (جناب) سرورِ کائنات صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم اور بہترین مخلوقات پر ایسی رحمت کہ حد سے متجاوز ہو

بِحَمْدِ اللّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ ۔ تمت

Marfat.com

ضروری التماس جو صاحب اِس کتاب سے فائدہ اٹھائیں وہ اس عاجز کو اور حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب مدظلہم العالی اور مولوی عبدالواسع صاحب قدس سرّہ اور مولوی حکیم محمد مصطفےٰ صاحب بجنوری اور قاضی محمد علی صاحب اور اپنے سب مومنین اور مومنات کے واسطے دعا خاتمہ بالخیر ہونے اور حصول رضائے الٰہی کی ضرور مانگ لیا کریں اور اس دیباچہ کو کبھی کبھی ہر مہینے پڑھ لیا کریں تاکہ شوقِ دعا اور اس کتاب کے ورد کی رغبت روز افزوں ہوتی رہے + عنایت اللہ

دیباچہ مناجاتِ مقبول

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ الدُّعَآءَ لِرَدِّ الْقَضَآءِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ عَلَّمَنَا مَا نَتَّقِیْ بِہِ الْبَلَآءَ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہِ الْہَادِیْنَ اِلٰی مَا نَخْرُجُ عَنْ کُلِّ عَنَآءٍ وَعَلٰی عُلَمَآءِ اُمَّتِہٖ وَاَوْلِیَآءِ زُمْرَتِہِ الَّذِیْنَ بَذَلُوْا جُھْدَھُمْ فِیْ جَمِیْعِ اَسْبَابِ الشِّفَآءِ عَنْ کُلِّ دَآءٍ

امابعد کوئی شخص ایسا نہ ہوگا جس کو ہر قسم کے صلاح و فلاح کی ضرورت نہ ہو۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے دارین کے صلاح و فلاح کے واسطے اسبابِ متکثرہ وابوابِ متعددہ موضوع فرما دیئے کہ اہلِ حاجت اُن سے مدلیں اور عقبات و مہالک سے نجات پائیں۔ ان اسبابِ مذکورہ میں سوا بجز دُعا کے جتنے اسباب ہیں ان کے مسبّبات خاص خاص امور ہیں۔ چنانچہ اسبابِ طبعیّہ کا مثل زراعت و تجارت و طبابت کے اصلی مقصود فلاحِ دنیوی بنایا گیا ہے۔ گو بواسطہ معینِ دین بھی ہو اور اسبابِ شرعیّہ کا مثل صوم و صلوٰۃ و حج کے مقصود بالذات فلاحِ دینی ٹھہرایا گیا ہے گو بالعرض نافعِ دنیا بھی ہو مگر صرف دُعا ایک ایسی چیز ہے کہ فلاحِ دین و فلاحِ دنیا دونوں کے لئے بالمساوات ایک مرتبہ میں

Marfat.com

مشروع و موضوع ہے جس سے بوجہ اس جامعیت کے اسکی وقعت و عظمت ظاہر و باہر ہے اس لئے قرآن مجید و حدیث شریف میں نہایت درجہ اسکی ترغیب و فضیلت و تاکید جابجا وارد ہے چنانچہ ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے "دُعا کرو مجھ سے میں قبول کروں گا" اور ارشاد فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے "بڑی عبادت تو دُعا ہے" اور فرمایا "جس شخص کو دُعا کی توفیق ہو گئی اسکے لئے قبولیت کے دروازے کھل گئے" اور ایک روایت میں ہے کہ جنت کے دروازے کھل گئے اور ایک روایت میں ہے کہ رحمت کے دروازے کھل گئے۔ اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز نہیں مانگی گئی جو عافیت کے مانگنے سے زیادہ محبوب ہو" اِس سے معلوم ہوا کہ دنیوی حوائج مانگنے کا بھی حکم ہے۔ اور ارشاد فرمایا کہ "قضا کو صرف دُعا ہٹا دیتی ہے" اور ارشاد فرمایا کہ "احتیاط و تدبیر سے تقدیر نہیں ٹلتی" اور دُعا نازل شدہ بلا سے بھی نافع ہے۔ اور اُس بلا سے جو ابھی نازل نہیں ہوئی اور کبھی بلا نازل ہوتی ہے اور اِدھر سے دُعا پہنچ کر اس سے ملتی ہے اور دونوں میں قیامت تک کُشتی ہوتی رہتی ہے۔ اِس سے معلوم ہوا کہ دُعا تمام تدبیروں اور احتیاطوں سے بڑھ کر مفید ہے۔ اور یہ بھی معلوم ہوا کہ قبل مصیبت بھی دُعا کرتا رہے اس کی برکت سے مُصیبت نہیں آتی۔ اور یہ بھی معلوم ہوا کہ کبھی قبولیت کی یہ بھی شکل ہوتی ہے کہ اس کی وجہ سے کوئی بلا ٹل جاتی ہے۔ پس دُعا کرکے خواہ قبول ہونا معلوم ہو یا نہ ہو بدگمان نہ ہونا چاہئے اور ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دُعا سے زیادہ کوئی چیز قدر و منزلت کی نہیں" اور ارشاد فرمایا "جس کو یہ بات پسند ہو کہ اللہ تعالیٰ سختیوں کے وقت اسکی دُعا قبول فرمالیا کریں اُسکو چاہئے کہ خوش عیشی کے وقت کثرت سے دُعا مانگا کرے" اس سے معلوم ہوا کہ بلا مُصیبت کے دُعا مانگنے کا اثر مُصیبت کے وقت مانگنے میں ہوتا ہے۔ اور ارشاد فرمایا کہ دُعا میں ہمت نہ ہارو کیونکہ دُعا کرتے ہوئے کوئی ضائع نہیں ہوتا" اور ارشاد فرمایا کہ دُعا مسلمان کا ہتھیار ہے اور دین کا ستون ہے اور آسمان و زمین کا نور ہے۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک بلا زدہ قوم پر گذر ہوا آپ نے ارشاد فرمایا

Marfat.com

کہ" یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے عافیت کیوں نہیں مانگتے" اور فرمایا کہ کوئی ایسا مسلمان نہیں جو دعا میں اڑ جائے اور پھر اس کو عطا نہ ہو خواہ سر دست اس کو دیدیں یا آیندہ کے لئے جمع کر دیں" اس سے معلوم ہوا کہ دعا قبول تو ضرور ہوتی ہے مگر صورتیں اسکی مختلف ہیں۔ کبھی وہی چیز مل جاتی ہے اور کبھی اس کے لئے جمع ہو جاتا ہے۔ اور اوپر معلوم ہو چکا ہے کہ کبھی اس کی برکت سے بلا ٹل جاتی ہے بغرض اس دربار میں ہاتھ پسارنے سے کچھ نہ کچھ مل کر رہتا ہے۔ لیکن باوجود اس کے دیکھا جاتا ہے کہ اکثر لوگوں کو عوام تو کیا بہت سے خواص کو بھی اس سے محض بے رغبتی و بے توجہی ہے حتیٰ کہ جو معمولی اوقات دعا کے ہیں جیسے نماز پنجگانہ ان میں بھی بجز آموختہ سا پڑھ لینے کے صالحاح یا دلچسپی کا اثر تک نہیں پایا جاتا۔ اور یہ سمجھ کر دعا کرنے کا تو ذکر ہی کیا کہ یہ عرضداشت اللہ تعالیٰ کی جناب پاک میں پیش کر دینا اور بار بار درخواست گذراننا کامیابی کا ایک مؤثر اور اعلیٰ درجہ کا طریقہ ہے۔ جس طرح اپنے بعض حوائج کے لئے دنیا کے امراء و حکام سے بار بار التجا کرنا اپنی مطلب برآری کا قوی ذریعہ سمجھا جاتا ہے اور تکرار عرض و معروض سے روزانہ امیدیں اور امنگیں ابھرتی اور تازہ ہوتی ہیں۔ اگر کوئی بڑی ہی مصیبت پڑتی ہے اور ہاتھ پاؤں مارنے سے کام نہیں چلتا تب بمجبوری کسی ایک آدھ کو شاذ و نادر اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ ہوتی ہے وہ بھی دعا کے ساتھ نہیں بلکہ بڑی دوڑ یہ ہوتی ہے کہ کوئی وظیفہ عمل عزیمت شروع کر دیا خواہ شرع کے موافق ہو یا مخالف اور اگر کسی نے بڑی احتیاط کی اور موافقتِ شرع کا بھی لحاظ کر لیا تب بھی ان اعمال میں وہ برکت کہاں جو اللہ و رسول کی تعلیم فرمودہ دعاؤں میں ہے۔ غرض مقدمۂ دعا میں چند تباہیاں واقع ہو رہی ہیں۔ **اوّل** بدون اڑے وقت کے دعا کی طرف توجہ نہ ہونا۔ **دوم** ایسے وقت میں بھی اللہ و رسول کی بتلائی ہوئی دعائیں چھوڑ کر نئے نئے وظائف پڑھنا۔ **سوم** بدشوقی و بے رغبتی سے دعا کرنا اور جی نہ لگانا۔ **چہارم** قبولیت کا یقین اور امنگ نہ ہونا۔ **پنجم** جلدی اور تقاضا

Marfat.com

مچانا اور ذرا توقف ہو جائے تو تنگ ہو کر چھوڑ دینا۔ اِن کوتاہیوں کے تدارک کرنے کے لئے بمقتضائے مصلحت و ضرورتِ وقت مناسب معلوم ہوا کہ جو جامع دُعائیں قرآن و حدیث میں وارد ہیں اُن کو جمع کر دیا جائے[1] کیونکہ اُن کو دُوسری دُعاؤں پر بچند وجوہ ترجیح ہے۔ اوّل یہ کہ جب خود حاکم مضمون عرضی کا بتلا دیتا ہے تو اسکی منظوری میں پھر کوئی تردّد نہیں رہتا۔ اسی طرح جو دُعائیں اللہ تعالیٰ نے بواسطۂ وحی جلی یا خفی خُود تعلیم فرمائیں تو بلاشک اقرب الی الاجابۃ ہیں۔ دوسرے ان میں جس قدر دینی و دنیوی ضرورتوں کی رعایت کی گئی ہے اگر ہم لوگ قیامت تک بھی سوچیں تو ممکن نہیں کہ ایسے جامع مضامین تجویز کر سکیں۔ تیسرے بعض اوقات مضمونِ دُعا میں سُوءِ ادب ہو جاتا ہے جس سے وہ دُعا اُلٹی وبالِ جان ہو جاتی ہے جس طرح کسی صحابیؓ نے صبر کی دُعا کی تھی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ تم نے بلا کی درخواست کی۔ یا ایک صحابیؓ نے دُعا کی تھی کہ جتنا عذاب مجھ کو آخرت میں ہونا ہو وہ سب یہیں ہو جائے اور آپ نے تنبیہ فرمائی تھی۔ یا کسی صحابی زادہؓ نے جنت کے داہنے جانب کوشک سفید دُعا میں مانگا تھا۔ اور ان کے والد نے اصلاح فرمائی تھی۔ غرض اپنی رائے اور قیاس سے مضمون معیّن کرنے سے اس قسم کا احتمال اس میں رہتا ہے اور جو دُعائیں منصُوص ہیں وہ ان خدشات سے منزّہ و مبرّا ہیں اور ہر چند کہ افضل و اکمل طریقہ تو یہی ہے کہ وہ دُعائیں بعینہٖ اُنہی الفاظ سے پڑھی جائیں جس طرح منقول ہیں۔ مگر چونکہ عوام کی ہمتیں قاصر ہیں اِس لئے اصل دُعاؤں کا بہم پہنچانا اور پھر ان کے معانی و ترجمہ کے سمجھنے کی کوشش کرنا جو کہ دلچسپی اور حضورِ قلب کا ایک سہل طریق ہے ان سے متوقع نہ تھا۔ بناءً علیہ بنظر ان کی سہولت کے مناسب معلوم ہوا کہ ان دُعاؤں میں سے چند جامع دُعائیں منتخب کر کے ان کا ترجمہ سلیس اُردو زبان میں کر کے اس کو نظم کا لباس پہنا دیا جائے کیونکہ عوام کو نظم میں شوق و ذوق زیادہ ہوتا ہے اور نیز نظم کا یاد ہو جانا

[1] ہر چند بعض دُعائیں ان میں احادیثِ موقوفہ سے لی گئی ہیں مگر صحابہ جو بلا واسطہ سرکارِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے تربیت پائے ہوئے ہیں ان کی دُعاؤں میں بھی قریب قریب ایسی ہی برکت ہے اور وہ مضامین گویا حضور ہی کے مضامین ہیں ۱۲ منہ دامت برکاتہم

Marfat.com

بھی سہل ہے اور بغرض مداومت کے اس نظم کو موافق عدد ایام ہفتہ کے سات حصّوں پر منقسم کر دیا جائے تاکہ اس کا ایک حصّہ روزانہ بطور وظیفہ کے پڑھ لیا کریں (اور روزانہ ختم کر لینا اپنی ہمت ہے) چنانچہ اِس رسالہ میں اس مجموعی طریق سے مذکورہ سب کوتاہیوں کا تدارک ہو گیا اب یہ رسالہ اِس قابل ہے کہ سفر و حضر میں ہمراہ رہے اور بلاناغہ اس کا وظیفہ مقرر کر لیا جائے اور اس خیال سے کہ شاید کسی کو اصل ادعیہ کے پڑھنے کی ہمت اور شوق ہو آخر[1] میں وہ بھی ملحق کر دی گئیں جس کا لقب **قربات عند اللہ وصلوات الرسولؐ** ہے اور اس خیال سے کہ کسی کو کسی دُعا کے ترجمہ دیکھنے کا شوق ہو یا کسی ترجمہ کی اصل دیکھنے کو جی چاہے، اصل اور ترجمہ پر موافق اس کے نمبر لگا دیئے گئے تاکہ تطبیق میں تکلف نہ ہو اور قاصر الہمت یا قلیل الفرصت لوگوں کے لئے یہ اسی اصل کی فرع حاضر ہے نام اس کا **مناجاتِ مقبول** رکھا گیا۔ جامع اصل اور تتمہ کا یہ راقم ہے اور مترجم و ناظم اس کے مشفقی و مخلصی جامع کمالاتِ علمی و عملی مولوی **عبدالواسع** صاحب مرحوم سعد پوری دربھنگوی ہیں پھر بعد چندے جناب **قاضی محمد علی** صاحب کالپوی کی تحریک سے مشفقی محبّی جناب مولوی **محمد مصطفٰے** صاحب بجنوری نے اصل دُعاؤں اور تتمہ کا ترجمہ نثر بین السطور اضافہ فرمایا اور حواشی ترجمہ میں آیاتِ دُعائیہ کے فضائل بھی لکھ دیئے۔ بعد ازاں چند احباب کے اصرار سے حزب البحر کا اضافہ جدید کیا گیا ہے اور تازہ ترین ترمیم قربات عند اللہ و مناجاتِ مقبول میں صورۃً یہ ہوئی ہے کہ پہلے استعاذہ کی دُعائیں چونکہ الگ تھیں اور ان کو اکثر اخیر منزل کے ساتھ پڑھا جاتا تھا جس سے اخیر حزب بہت طویل ہو جاتا تھا جو بعض طبائع پر گراں ہوتا تھا اس لئے ان کو تھوڑا تھوڑا تمام منزلوں پر تقسیم کر دیا ہے تاکہ وہ دعائیں پڑھ بھی لی جائیں اور کسی پر گرانی بھی نہ ہو اور چونکہ مناجاتِ مقبول میں استعاذہ کے اشعار پہلے بھی عربی دُعاؤں کی

[1] اصل ترتیب یہی تھی کہ اول مناجات نظم بعد ازاں حصّہ عربی تھا لیکن بعد میں مناسب سمجھا گیا کہ عربی بوجہ شرف و اصل ہونے کے مقدم رکھی جاتے ۱۲ منہ

Marfat.com

ترتیب پر نہ تھے اِس لئے اب بھی ترتیب محفوظ نہ رہ سکی اور مادۂ قربات عند اللہ میں چند جگہ ترمیم ہُوئی ہے جو ذیل کے نقشہ میں درج ہے۔ اور اس ترمیم کا واقعہ یُوں ہُوا کہ احتیاطاً ان دُعاؤں کا جو کہ حزبِ اعظم سے ماخوذ ہیں، اصل ماخذ سے جو مقابلہ کیا گیا تو اس میں بعض مقامات پر قربات عند اللہ سے اختلاف پایا گیا۔ مگر حزب اعظم کا کوئی نسخہ ایسا موجود نہ تھا جس کی صحت پر پُورا اعتماد ہو۔ اِس لئے جہاں غور کرنے سے خُود حزب اعظم کے نسخہ میں شُبہ ہُوا وہاں ترمیم نہیں کی گئی اور جہاں اطمینان ہو گیا وہاں ترمیم کر دی گئی۔ ترمیم شدہ مقامات کا نقشہ یہ ہے۔

نمبر شمار	صفحہ	منزل	دُعا کا نمبر	عبارت سابقہ	عبارت موجودہ
۱	۳۰	تیسری	۱۰۸	اَبْتَهِلُ گڑگڑاتا ہو	وَاَبْتَهِلُ اور گڑگڑاتا ہوں
۲	۳۱	"	"	كُنْ لِّيْ رَءُوْفًا ہو جا میرے واسطے بہت مہربان	كُنْ بِيْ رَءُوْفًا ہو جا مجھ پر بہت مہربان
۳	۳۱	"	"	يَتَهَجَّمُنِيْ سینہ زوری کرے مجھ سے	يَتَهَجَّمُنِيْ سینہ زوری کرے مجھ سے
۴	۳۳	چوتھی	۱۱۴	فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ پس جب تو نے یہ کیا ہے	فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ بِنَا پس جب تُو نے ہمارے ساتھ یہ معاملہ کیا ہے
۵	۳۴	"	۱۲۰	اَلْطُفِ الْطُفْ کرم و احسان کر	اَلْطُفْ احسان کر
۶	۳۶	"	۱۲۶	عَمَّنْ اَغْنَيْتَهٗ ان سے جن کو مالدار کیا ہے	عَمَّنْ اَغْنَيْتَهٗ عَنَّا ان سے جن کو ہم سے بے پروا کیا ہے

Marfat.com

نمبر شمار	صفحہ	منزل	دعا کا نمبر	عبارت سابقہ	عبارت موجودہ
۷	۳۹	چوتھی	۱۳۹	وَهٰذَا الْعَهْدُ اور یہ عہد ہے	وَهٰذَا الْجَهْدُ اور یہ (میری) کوشش ہے
۸	۴۳	پانچویں	۱۵۱	بِنِعْمَتِكَ اپنی نعمت کے ساتھ	نِعْمَتَكَ اپنی نعمت کو
۹	۴۴	”	۱۵۵	اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا یا اللہ بخش ہمیں	اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي یا اللہ بخش مجھ کو
۱۰	۴۶ و ۴۷	”	۱۵۸	اَنْ تُشْرِكَنَا فِي صَالِحِ شریک کردے تو ہمیں ان اچھی مَا نَدْعُوكَ فِيهِ دعاؤں میں کہ مانگیں ہم تجھ سے	اَنْ تُشْرِكَنَا فِي صَالِحِ مَا يَدْعُوكَ شریک کرے تو ہمیں ان اچھی دعاؤں میں کہ مانگیں فِيهِ وَاَنْ تُشْرِكَهُمْ فِي صَالِحِ مَا وہ تجھ سے اور یہ کہ شریک کردے تو ان کو ان اچھی نَدْعُوكَ فِيهِ دعاؤں میں کہ مانگیں ہم تجھ سے
۱۱	۴۹	”	۱۶۵	اَتَقَلَّبُ بِلِقَائِكَ چلتا پھرتا ہوں تیرے ملنے کے اعتقاد کے ساتھ	اَتَقَلَّبُ فِي قَبْضَتِكَ وَاُصَدِّقُ چلتا پھرتا ہوں تیرے قبضہ میں اور اعتقاد رکھتا بِلِقَائِكَ ہوں تیرے ملنے کا
۱۲	۴۹	”	”	فَاَبَيْتُ میں نے نہ مانا	فَاَتَيْتُ میں نے اس کا ارتکاب کیا
۱۳	۵۳	چھٹی	۱۶۸	وَخُرُوجَنَا اور نکلنا ہمارا	وَخُرُوجًا اور نکلنا
۱۴	۶۱	ساتویں	۱۸۳	يَا عِمَادَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اے تھامنے والے آسمانوں اور زمینوں کے	يَا جَبَّارَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا عِمَادَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اے انتظام رکھنے والے آسمانوں زمینوں کے اے تھامنے والے آسمان اور زمین کے

Marfat.com

نمبر شمار	صفحہ	منزل	دعا کا نمبر	عبارت سابقہ	عبارت موجودہ
۱۵	۶۲	ساتویں	۱۸۴	یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ	بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
				اے ارحم الراحمین	اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین
۱۶	۶۴	ساتویں	۱۸۶	حَسْبِیَ اللّٰهُ لِدِیْنِیْ	حَسْبِیَ اللّٰهُ لِدِیْنِیْ حَسْبِیَ
				کافی ہے مجھ کو اللہ میرے دین	کافی ہے مجھ کو اللہ میرے دین کے لئے کافی ہے
				کے لئے	اللّٰهُ لِدُنْیَایَ
					مجھ کو اللہ میری دنیا کے لئے

اور مناجاتِ مقبول میں مادۂ ترمیم مقاماتِ مذکورہ بالا میں سے صرف چوتھے، چھٹے، ساتویں، نویں، گیارھویں، بارھویں چودھویں مقام میں ہوئی ہے جو تطابق نسخے سے معلوم ہو سکتی ہے۔ بقیہ مقامات میں ترمیم کی ضرورت نہیں ہوئی۔

اضافہ۔ مثنوی شریف مولانا رومیؒ جو اشعار دعائیہ ہیں چونکہ وہ بھی بہت بابرکت اور دعا کے نہایت جامع و مانع صیغے ہیں لہٰذا امواج طلب میں سے ان کو بھی شائقین کی تفریحِ طبع کے لئے سات حصوں پر تقسیم کر کے آخر مناجاتِ مقبول میں لگا دیا گیا ہے۔ تاکہ جو حضرات فارسی کا مذاق رکھنے والے ہیں وہ اگر دل چاہے ہر روز اس کی بھی ایک منزل پڑھ لیا کریں۔ اور جو صاحب اس سے منتفع ہوتے رہیں ہم سب کو بھی دعائے خیر سے یاد فرماتے رہیں۔ والسلام۔

الراقم

العبد الضعیف محمد اشرف علی عفی عنہ

تھانہ بھون، ضلع مظفر نگر

اواخر ذی قعدہ

۱۳۵۴ھ

Marfat.com

قَالَ اللہُ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُونِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

وظیفہ شریفہ نافعہ مجموعہ دعاہائے جامعہ ارشاد فرمودہ
خدا و رسول از قرآن و حدیث منقول مسمّٰی

مُناجاتِ مقبُول

ملقب بہ لقب تاریخی مناجات کاشفِ حاجات
مشعرست بہ سال فصلے

قَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ اِنَّ الدُّعَاءَ مُخُّ الْعِبَادَۃِ

Marfat.com

خطبہ مناجاتِ مقبول

اس کتاب کے ورد کا مناسب طریقہ یہ ہے کہ پہلی منزل سنیچر سے شروع کرے اور ہر روز ایک منزل پڑھ کر جمعہ کو ختم کر دیا کرے۔ اول کا خطبۂ ذیل خواہ ہر منزل کے ساتھ پڑھے یا جس منزل کے ساتھ دل چاہے۔ جو دعائیں ختم پر لکھی ہیں ان کو بھی کبھی کبھی پڑھ لیا کرے۔ عنایت اللہ عفی عنہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

اے خدائے پاک رحمٰن و رحیم ۔۔۔ قاضیِ حاجات وہاب و کریم
اے الٰہ العالمیں اے بے نیاز ۔۔۔ دین و دُنیا میں ہمارے کارساز
تو ہی معبُود اور تو ہی مقصُود ہے ۔۔۔ تیرے ہی ہاتھوں میں خیر و جُود ہے
ہم ترے بندے ہیں اور تُو ہے خُدا ۔۔۔ تُو کریم مطلق اور ہم ہیں گدا
ہم گنہگار، اور تُو غفّار ہے ۔۔۔ ہم بھرے عیبوں سے تُو ستّار ہے
ہم ہیں بے کس، اور تُو بے کس نواز ۔۔۔ ہم ہیں ناچار، اور تُو ہے چارہ ساز
تُو وہ قادر ہے کہ جو چاہے کرے ۔۔۔ جس کو چاہے دے جسے چاہے نہ دے
تو وہ داتا ہے کہ دینے کے لئے ۔۔۔ در تری رحمت کے ہردم ہیں کھلے

Marfat.com

تیرے در پر ہاتھ پھیلاتا ہے جو ۔۔۔ پا ہی لیتا ہے وہ ہر مقصود کو
مانگنا ہم پر کیا ہے تُو نے فرض ۔۔۔ اور سکھا ہم کو دیئے آدابِ عرض
مانگنے کو بھی ہمیں فرما دیا ۔۔۔ مانگنے کا ڈھنگ بھی بتلا دیا
بلکہ مضموں بھی ہر اک درخواست کا ۔۔۔ ہم کو یارب تُو نے خود سکھلا دیا
ہر گھڑی دینے کو تُو تیار ہے ۔۔۔ جو نہ مانگے اس سے تُو بیزار ہے
ہر طرف سے ہو کے ہم خوار و تباہ ۔۔۔ آپڑے اب تیرے در پر یا اللہ
گرچہ یارب ہم سراپا ہیں بُرے ۔۔۔ اب تو لیکن آپڑے در پر ترے
دل میں ہیں لاکھوں اُمیدیں جلوہ گر ۔۔۔ ہاتھ اُٹھاتے شرم آتی ہے مگر
تُو غنی ہے اور ہم ہیں بے نوا ۔۔۔ کون پُوچھے گا ہمیں تیرے سوا
ہے تُو ہی حاجت روائے دو جہاں ۔۔۔ ہم ترا در چھوڑ کر جائیں کہاں
صدقہ اپنی عزت و اجلال کا ۔۔۔ صدقہ پیغمبر کا، ان کی آل کا
اپنی رحمت ہم پہ اب مبذول کر ۔۔۔ یہ مناجات اور دُعا مقبول کر

پہلی منزل ہے سنیچر سے شروع

۱

اے ہمارے پالنے والے خُدا ۔۔۔ خُوبیٔ دَارین ہم کو ہو عطا
کر ہمارا دین و دُنیا میں بھلا ۔۔۔ اور عذابِ نار سے ہم کو بچا

۲

ہم پہ یارب صبر کو تُو ڈھال دے ۔۔۔ ہم کو پُورا صبر و استقلال دے

Marfat.com

رکھ خداوندا ہمیں ثابت قدم ہوں کبھی عاجز نہ بے دینوں سے ہم
اور مدد سے اپنی یا اللہ کر ہم کو غالب کافروں کی قوم پر

۳

بخش دے یارب ہماری بھول چوک کر ہمارے ساتھ اچھا ہی سلوک
اور ہم پر تُو نہ رکھ اُس بوجھ کو ہم سے پہلوں پر رکھا تھا تو نے جو
اس مشقت میں نہ ہوں ہم مُبتلا جس کی طاقت ہم نہ رکھیں اے خُدا
بخش ہم کو اور ہم سے درگذر رحم کر یارب ہمارے حال پر
تُو ہمارا مالک اور مولا ہے تُو ہے ترے ہاتھوں ہماری آبرُو
کر ہماری تو مدد اور دے ظفر[1] ہم کو بے دینوں پر اور کفّار پر

۴

راہ دِکھلا کر نہ پھیر گمراہ کر دل ہمارے ہوں نہ مائل سُوئے شر
ہے جو تیری خاص رحمت اے خُدا کر ہمیں بھی اُس سے کچھ حصّہ عطا
ہے تو ہی بے شبہہ وہّاب و کریم ہے ترا ہی نام رحمٰن و رحیم

۵[2]

یہ زمیں یہ آسماں یہ دن یہ رات یہ عجائب صنعتیں، یہ کائنات
ہیں ترے اسرار ان میں بے شمار اور تری قُدرت کے آثار آشکار
رکھتے ہیں جو لوگ عبرت کی نگاہ دل سے دے اسکے مقر ہیں اور گواہ
جتنی ہے مخلوق تیری بالیقیں ایک ذرہ بھی عبث ان میں نہیں
ہے ترا ہر کام حکمت سے بھرا تُو نے کب بے کار کچھ پیدا کیا

[1] ظفر و فتح [2] ناظم نے ترجمہ میں شروع سے لیا ہے ۱۲

Marfat.com

پاک ہے تو اس سے اے ربِ جہاں ہم ہیں تیرے بندہ تسبیح خواں
تو عذابِ نار سے ہم کو بچا ہوں نہ ہم بے آبرو روزِ جزا
تو نے دوزخ میں جسے داخل کیا اس کو بیشک تو نے رسوا کر دیا
ایسے ظالم کا کوئی ساتھی نہیں ایک بھی اس کا نہیں یار و معیں
اِک منادی کی سنی ہم نے پکار ہر طرف وہ دے رہا تھا اشتہار
دل سے مانو اپنے ربِّ پاک کو اس پہ ایماں لاؤ تم منکر نہ ہو
سُن کر اس رہبر کی یہ دلکش صدا لائے ہم ایمان تجھ پر اے خُدا
بخش دے یارب ہمارے تو گناہ اور کر ہم پر عنایت کی نگاہ
ہم میں ہے جو کچھ برائی اے خُدا کر الگ ہم سے اسے اور دے چھپا
ہم کو دُنیا سے اٹھا نیکوں کے ساتھ حشر بھی ہو اے خُدا نیکوں کے ساتھ
تیری جانب سے رسُولوں نے ترے وعدے جن جن نعمتوں کے ہیں کئے
ہم کو یارب مستحق اُن کا بنا اور وہ ساری نعمتیں فرما عطا
اور نہ کر رسوا ہمیں روزِ جزا ٹل نہیں سکتا کبھی وعدہ ترا

۶

کر کے ہم نے معصیت کا ارتکاب خُود کیا ہے اپنی جانوں کو خراب
تو نہ بخشے اے خُدا ہم کو اگر اور کرے ہم پر نہ رحمت کی نظر
ہونگے ہم بیشک خداوندا تباہ دو جہاں میں نامراد و رُوسیاہ

۷

صبر سے یارب ہمیں کر تر بتر کر ہمارا خاتمہ اسلام پر

Marfat.com

ہوں الگ تیری غلامی سے نہ ہم مرتے دم تک اس پہ رکھ ثابت قدم

۸

توہی یارب ہے ہمارا کارساز ہے تری رحمت پہ ہم بندوں کو ناز
فضل میں رحمت میں بے ہمتا ہے تُو سب سے بڑھ کر بخشنے والا ہے تُو
بخش ہم کو اور ہم پر رحم کر کر تُو اپنے مہر کی ہم پر نظر

۹

ظالموں کے شر سے تُو ہم کو بچا کر نہ اُن کا تختۂ مشق جفا
اپنی رحمت سے تو اے ربُّ العُلا کافروں کی قوم سے ہم کو چُھڑا

۱۰

اے خُدائے خالقِ ارض و سما اے خُدائے مالکِ روزِ جزا
ہے تُوہی دنیا میں میرا کارساز اور تُوہی ہے آخرت کا کارساز
مَوت دے یارب مجھے اسلام پر اور مُجھ کو صالحوں کے ساتھ کر

۱۱

مُجھ کو یہ توفیق دے اے بے نیاز کہ ہمیشہ ٹھیک رکھوں میں نماز
مُجھ کو تو پُورا نمازی دے بنا اور مری اَولاد کو بھی اے خُدا
کر دُعا میری الٰہی مُستجاب بخش دینا مُجھ کو تُو روزِ حساب
مغفرت ماں باپ کی بھی میرے کر کل مُسلمانوں سے بھی تُو درگذر

۱۲

جیسے بچپن میں مرے ماں باپ نے رحمت و شفقت سے پالا ہے مجھے

Marfat.com

تُو بھی اُن پر یا الٰہی رحم کر اُن کو رحمت کا صلہ دے سر بسر

۱۳

خوش دلی کے ساتھ با عزّ و وقار مُجھ کو تُو میرے ٹھکانے پر اُتار
یُوں ہی پھر مُجھ کو ٹھکانے سے نکال ہر جگہ خوش رکھ مُجھے اے ذوالجلال
مُجھ کو اے مالک پہنچنا ہو جہاں خیر و خُوبی سے تُو پہنچا دے وہاں
اور جہاں سے مجھ کو تُو باہر کرے خیر و خوبی ہی سے باہر کر مجھے
اپنی جانب سے وہ قوّت دے مجھے ہر جگہ جس سے مدد مُجھ کو ملے

۱۴

اپنی رحمت خاص یا رب دے ہمیں اور درستی دے ہمارے کام میں

۱۵

یا الٰہی کھول دے سینہ مرا اور عالی حوصلہ مُجھ کو بنا
کر دے آساں کام کو یا رب مرے اور گرہ میری زباں کی کھول دے
تا کہ سمجھیں لوگ میری بات کو امرِ حق واضح بخُوبی مُجھ سے ہو

۱۶

یا الٰہی علم کو میرے بڑھا مجھ کو ہر دم علم نافع کر عطا

۱۷

آ پڑی ہے مُجھ پہ سختی اے خُدا کس سے میں مانگوں مدد تیرے سوا
سب سے بڑھ کر رحم والا ہے تُو ہی دُکھ میں بے کس کا سہارا ہے تُو ہی

۱۸

یا الٰہی مُجھ کو تنہا تُو نہ چھوڑ اور بے وارث اکیلا تُو نہ چھوڑ
بخش اچھّا کوئی وارث مُجھ کو بھی اور بہتر سب سے وارث ہے تو ہی

Marfat.com

۱۹

ساتھ برکت کے مجھے یارب اتار دے مجھے عزت نہ کر رُسوا و خوار
اور بنا مجھ کو مبارک میہمان تو ہے یارب سب سے بہتر میزبان

۲۰

مجھ کو شیطانوں کی چھیڑوں سے بچا مجھ سے شیطانوں کو رکھ دُور اے خُدا
مانگتا ہوں تجھ سے مَیں تیری پناہ شر سے شیطانوں کے ہردم یا الٰہ

۲۱

تجھ پہ یارب لا چکے ایمان ہم تو بھی فرما ہم پر اب لُطف و کرم
بخش ہم کو اور ہم پر رحم کر رحم والا ہے تو سب سے بیشتر

۲۲

ہم پہ یارب کھول دے رحمت کا باب اور ہٹا ہم سے جہنم کا عذاب
سخت ہے اس کی لپٹ اور دائمی جس کو ہرگز سہ نہیں سکتا کوئی

۲۳

ہوں ہمارے گھر کے سب اہل و عیال نیک بخت و نیک کار و نیک حال
آنکھیں ٹھنڈی کر ہماری اُن سے تُو اُن سے پُوری کر ہماری آرزو
سب سے بڑھ کر متقی ہم کو بنا اہلِ تقویٰ کا ہمیں کر پیشوا

۲۴

مجھ پہ یارب اور مرے ماں باپ پر تُو نے جو احساں کیے ہیں سر بسر
مُجھ کو دے توفیق اُن کے شکر کی اور اچھے کاموں کی توفیق بھی

Marfat.com

تو ہو جن کاموں سے راضی اے خدا رکھ مجھے ویسے ہی کاموں میں لگا
اور اپنے نیک بندوں میں مجھے لے ملا یارب تو اپنے فضل سے

۲۵

تو غنی ہے اور داتا اے خدا میں ترے دربار کا ادنےٰ گدا
خیر و بخشش کا ترے امیدوار رہتا ہوں ہر وقت اے پروردگار
اے خدا جو کچھ تو اپنے فضل سے ہے مقدّر کر چکا میرے لئے
میں ہوں محتاج اس کا اور رکھتا ہوں آس اس کو پہنچا دے الٰہی میرے پاس

۲۶

اپنی تائید اور عنایت سے تو کر مجھ کو غالب مفسدوں کی قوم پر

۲۷

علم و رحمت میں تری سارا جہاں ذرہ ذرہ ہے سمایا بے گماں
ہے ہر اک شے یا الٰہی سر بسر رحمت و احساں سے تیرے بہرہ ور
علم سے تیرے بھی ہے باہر نہیں ایک ذرّہ اے اِلٰہ العالمیں
پس انہیں تو بخش اے پروردگار جو گناہوں سے ہیں اپنے شرمسار
اور کریں توبہ تری درگاہ میں اور تیری راہ پر یارب چلیں
اُن کو دوزخ کے عذابوں سے بچا حسبِ وعدہ اُن کو جنّت کر عطا
ان کے جو آبا ہوں اور اجداد ہوں عورتیں ان کی ہوں اور اولاد ہوں
نیک بندے ان میں جو ہوں اے کریم کر انہیں بھی باغِ جنّت میں مقیم
ہے تو ہی یارب زبردست اور حکیم نام ہے تیرا ہی رحمٰن و رحیم

Marfat.com

ہر خرابی سے انہیں روزِ جزا فضل سے اپنے بچانا اے خدا
جو خرابی سے بچا روزِ حساب کھل گیا اس پر تری رحمت کا باب
رحم فرمائے تو جس پر روزِ دیں کامیاب اس سے کوئی بڑھ کر نہیں

۲۸

دے مجھے اولاد اچھی اے خدا اور کر اصلاح ان کی اے خدا
توبہ کی اب مَیں نے اے پروردگار کُل گناہوں سے ہُوا مَیں شرمسار
مَیں ہُوں تیرا حکم بردار اے خدا کر مری توبہ قبول اور التجا

۲۹

دب گیا مَیں اے خداوندِ انام لے تو میرے دشمنوں سے انتقام

۳۰

ہم کو اور ان بھائیوں کو اے خدا پہلے ایماں لا چکے جو اے خدا
بخش یارب سب کو اور کر دے معاف دل ہمارا رکھ مسلمانوں سے صاف
تو ہے نرمی والا بیشک اور رحیم ہے تو ہی غفّار ستّار و حلیم

۳۱

ہم کو ہے تیرا بھروسا اور آس اور کیا ہم نے رجوع اب تیرے پاس
ہے ٹھکانا سب کا تیری ہی طرف ہوگا جانا سب کا تیری ہی طرف
ہم کو بے دینوں کے حملے سے بچا کر نہ ان کا تختۂ مشقِ جفا
اور ہماری مغفرت کر اے رحیم تو ہی یارب ہے زبردست و حکیم

۳۲

رکھ ہمارے نور کو تو برقرار ہر اندھیرے سے ہمیں رکھ برکنار

Marfat.com

پوری کر یارب ہماری روشنی اور ہماری مغفرت کر اے غنی
تو ہر اک شے پر ہے قادر بے گماں سب تو کر سکتا ہے اے ربِ جہاں

۳۳

بخش دے یارب مرے جرم و خطا اور مرے ماں باپ کو بخش اے خدا
آئے جو ایمان والا میرے گھر مغفرت اُس کی بھی یا اللہ کر
جتنے ہیں ایمان والے مرد و زن بخش دے ان سب کو تو اے ذوالمنن

۳۴

آبِ رحمت سے تُو اے ربِ انام کُل گناہوں کو مرے دھو دے تمام
اور میری کل خطائیں کر معاف دل کو میرے کر دے ایسا پاک و صاف
سادہ کپڑا جس طرح ہو جائے پاک میل دھو دینے سے اور ہو تابناک
رکھ گناہوں سے مجھے دُور اس قدر دُور ہے مشرق سے مغرب جس قدر

۳۵

دے تُو میرے نفس کو اس کا بچاؤ رکھ گناہوں سے تو اس کو بے لگاؤ
اس کو تقویٰ دے تُو اے پروردگار اور اس کو ہر طرح سے دے سنوار
اس کا مصلح سب سے بہتر ہے تُو ہی اس کا مالک اور یاور ہے تُو ہی

۳۶

تیرے پیغمبر نے اے ربِ العُلا نام جن کا ہے محمّد مُصطفٰے
ہے کیا جس جس بھلائی کا سوال مانگتے ہیں ہم بھی سب، اے ذُوالجلال

۳۷

اے خدا اے مالکِ جُود و کرم چند چیزیں مانگتے ہیں تجھ سے ہم

Marfat.com

ہم کو ان اعمال کی توفیق دے
مغفرت جن کے سبب سے تو کرے

ایسے ہوں اعمال میرے اور صفات
دو جہاں میں جن سے ہو میری نجات

کُل گناہوں سے ہمیں یارب بچا
ہر بھلائی کی غنیمت کر عطا

اور عنایت کر ہمیں باغِ جناں
اور دوزخ سے خُدایا دے اماں

۳۸

علم ایسا دے خُداوندا مجھے
جو مجھے دونو جہاں میں نفع دے

۳۹

کُل گناہوں کو مرے تو بخش دے
خواہ وہ بے قصد ہوں یا قصد سے

۴۰

میری نادانی کو بخش اور چُوک کو
اور جو بے اعتدالی مجھ سے ہو

مجھ سے بڑھ کر جانتا ہے تو ہی جو
عفو کر دے اے خُدا ہر ایک کو

۴۱

جو گنہ مَیں نے کئے ہوں قصد سے
یا جو یُوں ہی ہو گئے بے قصد کے

سب کو یارب بخش دے اور کر معاف
کُل گناہوں سے مجھے کر پاک و صاف

۴۲

اے دلوں کے پھیرنے والے خُدا
جی ہمارا اپنی طاعت میں لگا

تو جدھر جس دل کو چاہے پھیر دے
تیرے ہی قابو میں دل ہیں خلق کے

پس ہمارے دل کو اپنے فضل سے
اپنی طاعت کی طرف تُو پھیر دے

۴۳

مجھ کو راہِ راست دکھلا اے خُدا
راست رکھ میری ہر اک وضع و ادا

راہ دکھلا تُو مجھے اے ذو المنن
اور میرے ٹھیک رکھ چال اور چلن

Marfat.com

۴۴

رہنمائی مانگتا ہوں تجھ سے مَیں
پارسائی مانگتا ہوں تجھ سے مَیں
تجھ سے تقوٰی مانگتا ہوں اے خُدا
اور تجھ سے مانگتا ہوں مَیں غنا

۴۵

دین میرا جو نگہباں ہے مرا
دو جہاں کے شر سے لیتا ہے بچا
میری دنیا جس میں ہے میری معاش
جس میں ہے بالفعل میری بُود و باش
آخرت میری جو ہے اصلی مکاں
لَوٹ کر آخر کو جانا ہے جہاں
ٹھیک رکھ ان سب کو ربُّ العالمین
میری دُنیا، میری عقبٰی، میرا دین
اور میری زندگی کو اے خُدا
نیکیوں کے بڑھنے کا باعث بنا
جس قدر زائد ہو میری زندگی
اِتنی ہی زاید بھلائی ہو مری
مَوت ہو میری سبب آرام کا
دے مجھے ہر اک بُرائی سے بچا

۴۶

مجھ پہ یارب رحم کر اور بخش دے
عافیت اور رزق یارب دے مجھے
دل سے لے کر پہلے مَیں نامِ الٰہ
حق تعالٰی کی پکڑتا ہوں پناہ
غم سے اندیشہ سے، اور سُستی سے بھی
عاجزی سے بخل و نامردی سے بھی
اُس بڑھاپے سے بھی اور اس عُمر سے
کر دے جو بالکل ہی ناکارہ مجھے
قرض کے بوجھ اور بارِ دَین سے
دے پناہ اپنی خُداوندا مجھے
فتنۂ نار و عذابِ نار سے
اور دوزخ کے ہر اک آزار سے
فتنۂ قبر و عذابِ قبر سے
اور زبردستوں کے قہر و جبر سے

Marfat.com

دے مجھے لوگوں کے غلبہ سے پناہ
دب نہ جاؤں میں کسی سے اے الٰہ
اور پناہ اس سے بھی دے اے ذوالمنن
میرے دشمن ہوں نہ مجھ پر طعنہ زن
دیکھ کر مجھ کو پریشان و تباہ
مجھ پہ دے ہنسنے نہ پائیں اے الٰہ
بدنصیبی اور بُری تقدیر سے
دے خداوندا پناہ اپنی مجھے

دُوسری منزل ہے اب اتوار سے

۴۷

اے خُدائے پاک کر میری مدد
اور نہ کر میرے مخالف کی مدد
اور میرا ہو تُو ساتھی اے خُدا
اور نہ ہو ساتھی مرے بدخواہ کا
دشمنوں پر تُو چلا دے میرا داؤ
اور نہ چلنے دے مرے دشمن کا داؤ
اور دِکھا مجھ کو صراطِ مُستقیم
اور اسے آسان کر دے اے کریم
جو کرے مجھ پر تعدّی اور جفا
دے مدد اس پر تو مجھ کو اے خُدا
کر عنایت مجھ کو یارب بیشتر
اپنا ذکر اور اپنا شکر اور اپنا ڈر
اپنی رغبت، اپنی طاعت دے بہت
میرے دل میں اپنی اُلفت دے بہت
کر بہت ہی ذوق و شوق اپنا عطا
دے بہت ہی درد کا اپنے مزا
میری توبہ کر لے مقبُول اے خُدا
اور دے میرے گناہوں کو مٹا
کر دُعا میری قبُول اے کردگار
اور دلیلوں کو مری کر استوار
اور زباں کو میری یارب ٹھیک کر
اور مرے دل کو سوجھا دے خیر و شر
جتنے ہیں باطن کے روگ اے ذوالجلال
میرے سینہ سے تُو ہر اک کو نکال

Marfat.com

۴۸

بخش دے ہم کو تُو اے ربِّ بشر — ہم سے خوش ہو اور ہم پر رحم کر
کر ہمیں جنّت میں داخل اے خُدا — اور ہمیں نارِ جہنّم سے بچا
اور بنا دے تو ہمارے سارے کام — ٹھیک رکھ ہر کام اے ربِّ انام

۴۹

یارب آپس میں ہمارے میل دے — ساتھ اُلفت کے رہیں ہم سب سلے
صلح کی توفیق یارب دے ہمیں — اور سلامت کے دکھا رستے ہمیں
اور ہمیں تاریکیوں سے تُو نکال — روشنی میں لا ہمیں اے ذُوالجلال
ٹھیک کر دے تُو ہماری حالتیں — اور راہیں اپنی تُو دکھلا ہمیں
ہر طرح کی بے حیائی اے خُدا — خواہ پوشیدہ ہو یا ہو برملا
دُور رکھ اِن سب سے ہم کو اور بچا — کر نہ بے شرمی میں ہم کو مُبتلا
کر ہمارے کانوں میں برکت عطا — اور آنکھوں اور دلوں میں اے خُدا
بی بیوں میں، اور نیز اولاد میں — سب میں برکت دے خُداوندا ہمیں
کر توجّہ ہم پر اپنی مہر سے — اور گناہوں کو ہمارے بخش دے
مہرباں ہے رحم میں یکتا ہے تُو — اور بہت ہی بخشنے والا ہے تُو
اپنی نعمت کا ہمیں شاکر بنا — ہم ترا کرتے رہیں شُکر و ثنا
اپنی نعمت کے تو کر قابل ہمیں — اور نعمت اپنی دے کامل ہمیں

۵۰

ہم کو یارب از رہِ لطف و کرم — دین کے کاموں میں رکھ ثابت قدم

Marfat.com

جن ذریعوں سے بھلائی ہو مری
جن سے ہو مجھ کو یقینی بہتری
وہ عطا کر مجھ کو اے ربِّ غنی
اور دے توفیق اپنے شکر کی
اور رکھ اپنی غلامی میں مجھے
وہ غلامی جو پسند آئے تجھے
اور مجھے سچّی زباں دے اے کریم
اور عنایت کر مجھے قلبِ سلیم
ٹھیک ہوں اخلاق میرے اے خدا
ہو پسندیدہ مری ہر اک ادا
ایسی وضع اور ایسی سیرت دے مجھے
ہو جو پاک افراط اور تفریط سے
جانے جو بہتر تو میرے واسطے
تجھ سے میں وہ مانگتا ہوں، دے مجھے
جو تجھے معلوم ہیں میرے گناہ
بخش دے اپنے کرم سے یا الٰہ
کُل چھپی چیزوں کی ہے تجھ کو خبر
جانتا ہے خوب تو ہر خیر و شر

۵۱

ہو چکے ہیں جس قدر ہم سے گناہ
ہوں مقدّم یا مؤخّر یا الٰہ
خواہ پوشیدہ کئے یا برملا
بخش دے ان سب گنہ کو اے خدا
ان گناہوں سے بھی یارب درگزر
مجھ سے بڑھ کر ہے تجھے جن کی خبر

۵۲

اپنا ڈر اتنا الٰہی دے مجھے
جو ترے عصیاں سے روکے مجھے
اپنی طاعت کا وہ حصہ دے مجھے
باغِ جنّت میں جو پہنچا دے مجھے
دے یقیں ایسا خداوندا مجھے
سختیاں دُنیا کی جو آساں کرے
سختیاں دُنیا کی جھیلیں لاکھ ہم
راہِ دیں سے پر نہ ڈگ جائے قدم
کانوں سے آنکھوں سے قوّت سے ہمیں
بہرہ ور رکھ زندہ ہم جب تک رہیں

Marfat.com

مرتے دم تک ہوں یہ اعضا برقرار | اِن سے بے بہرہ نہ کراے کردگار
بعد مرنے کے بھی رکھنا برقرار | یا الٰہی اِن کی اچھی یادگار
جو کوئی ہم پر کرے ظلم اے خدا | ہو وہی اُس کی سزا میں مُبتلا
ہو وبال اُس کا اُسی پر اے الٰہ | ہم نہ ہوں ناحق کسی سے کینہ خواہ
اور جو کوئی ہمارا ہو عدو | دے مدد، کر اُس پہ غالب ہم کو تُو
دین کی آفت سے تُو ہم کو بچا | کر نہ بے دینی میں ہم کو مُبتلا
طالبِ دُنیا نہ اتنا کر ہمیں | کہ یہی غم سب سے ہو بڑھ کر ہمیں
ہو نہ دُنیا کی ہمیں اتنی طلب | کہ اسی کی دُھن ہمیں ہو روز و شب
ایسی دُنیا سے ہمیں یارب بچا | کہ نہ جانیں کُچھ بھی ہم اس کے سوا
حُبِّ دُنیا کا نہ ہو ایسا مرض | کہ نہ رکھیں کُچھ سوا اس کے غرض
ہم پر ایسے کو نہ دے تو اختیار | جس کو ہم پر ہو نہ رحم اے کردگار

۵۳

یا اِلٰہ العالمیں ہم کو بڑھا | اور نقصانوں سے تو ہم کو بچا
دے ہمیں عزت، نہ دے ذلت ہمیں | کر نہ بدبخت اچھی دے قسمت ہمیں
دے ہمیں ترجیح یارب خلق سے | غیر کو ہم پر نہ کُچھ ترجیح دے
ہم کو خوش رکھ اور خُوش ہم سے ہو تُو | اس رضا کی ہو ہمیشہ جستجو

۵۴

اے خدا ہو جس سے میری بہتری | دے مرے دل کو تو اس سے آگہی

۵۵

تو مجھے راہیں بھلائی کی سُجھا | اور بدی سے نفس کی مجھ کو بچا

Marfat.com

اور بھلائی کی مجھے توفیق دے اور لگا رکھ نیکیوں ہی میں مجھے

۵۶

تجھ سے اے مالک یہ نالائق غلام چند چیزیں مانگتا ہے صبح و شام
عافیت ہو مجھ کو دُنیا میں نصیب امن و آسائش ہو عقبیٰ میں نصیب

۵۷

شغل میرا ہو بھلائی صبح و شام اور برائی سے رہوں بچتا مدام
اور مسکینوں سے اُلفت ہو مجھے بخش دے تو کل گناہوں کو مرے
رحم کر مجھ پر تُو اے ربِّ رحیم اور بچا فتنہ سے ہم کو اے کریم
جب تری حکمت کا ہو یہ اقتضا خلق کو فتنوں میں کر دے مُبتلا
مجھ کو اس کے پہلے ہی لینا اُٹھا ہر بلا و فتنہ سے دینا بچا
اور مجھے تیری محبت ہو نصیب دوستوں کی تیرے اُلفت ہو نصیب
جس عمل سے قرب ہو تیرا مجھے اُس عمل کی بھی محبّت مجھ کو دے

۵۸

وہ مزا تیری محبّت میں ملے ہو مجھے محبوب تر ہر چیز سے
اپنی جان اور اپنے خان و مان سے سب سے بڑھ کر چاہ تیری ہو مجھے
پیاسا چاہے جیسے آبِ سرد کو تیری چاہ اس سے بھی بڑھ کر مجھ کو ہو

۵۹

اور محبّت جس کی ہو مجھ کو مفید بارگہ میں تیرے اے ربِّ مجید
ہو محبّت اُس سے بھی تیرے لئے ہو مری ہر دوستی تیرے لئے
میری جس خواہش کو تُو پُوری کرے اور جو کچھ اے خدا تو دے مجھے
تیری ہی طاعت میں کام آئے مجھے اور ذریعہ تیری مرضی کا بنے

Marfat.com

جتنی چیزوں سے محبت ہے مجھے زائل ان میں سے تو کر ڈالے جسے
پھر مجھے اس کے عوض میں اے خدا اپنی مرضی کی محبت کر عطا

۶۰

اے دلوں کے مالک اے پروردگار تیرے ہاتھوں ہے دلوں کا پھیرنا
دین پر اپنے لگا رکھ میرا دل برقرار و استوار و مستقل

۶۱

مجھ کو وہ ایمان دے اے کردگار کچھ نہ آئے فرق جس میں زینہار
اور وہ نعمت دے نہ ہو جس کو فنا ساتھ دے مجھ کو رسولِ پاکؐ کا
خلد میں ساتھ آپؐ کے رکھنا مجھے کر عطا یہ درجۂ اعلیٰ مجھے

۶۲

یاالٰہی تندرستی دے مجھے کر عطا ایماں بھی ساتھ اس کے مجھے
دے خوش اخلاقی بھی ساتھ ایمان کے اور عطا کر کامیابی بھی مجھے
کامیابی ایسی دے اے مستعان جس کے شامل ہو فلاحِ دوجہان
اور تجھ سے مانگتا ہوں اے غنی عافیت اور رحمت و بخشش تری

۶۳

علم سے میرے مجھے دے فائدہ علم کو میرے نہ کر بے فائدہ
اور جو کچھ میرے حق میں ہو مفید دے مجھے علم اس کا اے ربِّ مجید

۶۴

یاالٰہی صدقہ علمِ غیب کا صدقہ اپنی قدرتِ لاریب کا
زندہ رکھ دُنیا میں اتنا ہی مجھے جتنا جینا ہو بھلا حق میں مرے
اور مرجانا مرا جب ہو بھلا لے مجھے دُنیا سے اے مالک اُٹھا

Marfat.com

اپنا خوف اور اپنی ہیبت اے خدا ظاہر و باطن میں کر مجھ کو عطا
اور خوشی اور ناخوشی ہر حال میں لوگ مجھ سے خوش ہوں یا ناخوش رہیں
مجھ کو اپنا بندۂ مخلص بنا کلمۂ حق سے نہ کر مجھ کو جدا
دے وہ ٹھنڈک آنکھ میں اے ذوالجلال اور وہ نعمت دے نہ ہو جس کو زوال
رکھ رضامند اپنی خواہش پر مجھے کر نہ دے حرص و ہوا مضطر مجھے
بعد مرنے کے مجھے راحت ملے اور ترے دیدار کی لذت ملے
کر عطا اپنا مجھے شوقِ لقا دین و دنیا کی خرابی سے بچا
کر ہمیں ایمان کی زینت عطا راہ بین و رہنما ہم کو بنا

۶۵

ہے بھلائی جتنی اے ربِ غنی خواہ وہ دنیا کی ہو یا دین کی
ہو مجھے علم اس کا یارب یا نہ ہو مانگتا ہوں تجھ سے میں ہر ایک کو

۶۶

پیارے پیغمبر نے تیرے اے خدا تجھ سے کی جس جس بھلائی کی دعا
سب کے سب کا میں بھی کرتا ہوں سوال سب عطا کر مجھ کو بھی اے ذوالجلال
باغِ جنت ہو مجھے یارب نصیب اور کرے جو قول و فعل اس سے قریب
قول و فعل ایسے ہوں اے مالک مرے جن کے باعث جنت الماوٰی ملے
ہو مرے بارے میں جو حکمِ قضا وہ نہ ہو میری بھلائی کے سوا

۶۷

میرے حق میں حکم جو کچھ ہو ترا ہو بھلا اُس کا نتیجہ اے خدا

۶۸

جتنے ہیں یارب ہمارے کاروبار بہتر اُن سب کا تو کر انجام کار

Marfat.com

اور رُسوائی سے دے ہم کو پناہ دین و دُنیا میں نہ ہوں ہم رُوسیاہ

۶۹

جاگتے سوتے کھڑے بیٹھے ہمیں ساتھ رکھ اسلام کے ہر حال میں
برکتِ اسلام سے ہر حال میں ہر بلا سے تو بچا یارب ہمیں
ہو نہ وہ حالت مری اے ذُوالمنن دشمن و حاسد ہوں جس سے طعنہ زن
جتنے دشمن اور حاسد ہیں مرے مجھ پہ ہنسنے کا انہیں موقع نہ دے
ہیں ترے ہاتھوں میں اے پروردگار ہر بھلائی کے خزانے بے شمار
کر تو اُن میں سے مجھے بھی کچھ عطا ہے مجھے یارب ترا ہی آسرا

۷۰

جو بھلائی ہاتھ میں ہے تیرے ہی دے کچھ اس میں سے الٰہی مجھ کو بھی

۷۱

بخش دے یارب مرا ہر اک گناہ میری ہر مشکل کو حل کر اے اللہ
میری ہر بگڑی کو یارب دے بنا میری ہر اُلجھی کو سُلجھا اے خدا
دور کر دے میرا ہر رنج و بلا دَین میرے سب کرا دے تُو ادا
دین اور دُنیا کی میری ہر مراد کر دے پُوری اے خُداوندِ عباد

۷۲

اور ہماری کر مدد اے پاک ربّ اپنے ذکر و شکر میں تو روز و شب
اور ہمیں حُسنِ عبادت کی تُو دے اے خُدا توفیق اپنے فضل سے

۷۳

اپنی روزی پر قناعت دے مجھے میری روزی میں تُو برکت دے مجھے
مجھ سے جو غائب ہے اور جو ہی جُدا حفظ میں اپنے اُسے رکھ اے خُدا

Marfat.com

۷۴

خیر و خوبی سے بسر ہو زندگی — اور ہو ایسی ہی میری موت بھی
حشر بھی اچھا ہو اسے پروردگار — روزِ محشر میں نہ ہُوں رسوا و خوار

۷۵

مَیں ضعیف و ناتواں ہُوں اے خُدا — قوّت و طاقت مجھے تو کر عطا
خیر کی جانب مجھے تو کھینچ لے — ہر بُرائی سے رہائی مجھ کو دے
رکھ مجھے اپنی غلامی میں لگا — ہو یہی میری خُوشی کی انتہا
کچھ نہ ہو تیری غلامی کے سوا — میری خُوشنودی کا باعث اے خُدا
دے تُو عزت مجھ ذلیل و خوار کو — رزق دے مُجھ مفلس و نادار کو

۷۶

مانگتا ہُوں ہر بھلی چیز اے خُدا — ہر بھلائی کی مَیں کرتا ہُوں دُعا
مجھ کو اچھی کامیابی کر عطا — دے مجھے اچھا عمل اچھی جزا
اچھا جینا اچھا مرنا کر نصیب — حق پہ ثابت رکھ ہمیشہ اے مجیب
وزن میری نیکیوں کا دے بڑھا — اور مجھے ایمانِ صادق کر عطا
اور بڑھا یارب تُو درجے کو مرے — مجھ کو جنّت کے بڑے درجے تُو دے
فضل سے کر لے قبول اے کارساز — میری ہر اک طاعت اور ہر اک نماز
خیر کی ہر ابتدا اور انتہا — اُس کا ہر اک ظاہر اور ہر اک چھُپا
اُس کا اوّل اور آخر اُس کا بھی — اور جس میں جمع ہو ہر بہتری
الغرض ہر خیر ہر اک قسم کا — یا الٰہی تجھ سے مَیں ہُوں مانگتا
کام میرے جتنے ہوں چھوٹے بڑے — خواہ وہ اعضا کے ہوں یا قلب کے
جلد ہو یا دیر میں انجام کار — خواہ پوشیدہ ہوں یا ہوں آشکار

Marfat.com

سر بسر ہر کام میرا ہو بھلا
شر کی آمیزش سے تو مجھ کو بچا

۷۷

جب ہو میری عمر کا وقتِ اخیر
دستگیری کر مری اے دستگیر
تنگ دستی سے بڑھاپے کی بچا
دے مجھے روزی زیادہ اے خدا

۷۸

میری اچھی عمر ہو، عمرِ اخیر
فضل و رحمت سے ترے اے دستگیر
سب سے اچھے ہوں مرے پچھلے عمل
سب سے اچھا وقت ہو وقتِ اجل
اور ملوں جس روز تجھ سے اے غنی
سب سے اچھا روز ہو میرا وہی

۷۹

اے ولی اسلام کے اور دستگیر
اے مسلمانوں کے حامی اور نصیر
مجھ کو رکھ اسلام پر قائم مدام
تا دمِ آخر رہوں تیرا غلام
جب کہ آئے وقت ملنے کا ترے
میرا ملنا بھی ہو ساتھ اسلام کے

۸۰

تجھ سے یارب مانگتا ہوں میں غنا
مجھ کو محتاجی و تنگی سے بچا
کل اقارب میرے اور احباب بھی
فضل سے تیرے ہوں خوشحال و غنی
دے بلا کی اس مشقت سے پناہ
جو مجھے کر دے خداوندا تباہ
ہر گناہ اور اس کے ہر سامان سے
ہر طرح کے ڈنڈ اور تاوان سے
مال و دولت کے برے فتنہ سے بھی
فقر و عسرت کے برے فتنہ سے بھی
دے پناہ، اور فتنۂ دجال سے
اس کے غلبہ اور دغا کی چال سے
زندگی کے فتنہ سے اور موت کے
اور کفر و فسق اور عصیان سے
دل کی سختی سے بھی اور غفلت سے بھی
اور محتاجی سے اور ذلت سے بھی

Marfat.com

اور دکھانے اور سُنانے کے لئے
کوئی نیکی مجھ سے تُو ہونے نہ دے
اور نمائش اور ریا سے دے پناہ
اور مجھے حرص و ہوا سے دے پناہ
گونگا پن بہرہ پن اور دیوانہ پن
سب سے دے مجھ کو پناہ اے ذوالمنن
جتنی ہیں بیماریاں سخت اور بُری
جن سے لوگوں کا گِھنا کرتا ہے جی
کوڑھ ہو یا برص ہو یا ہو جُذام
دے پناہ اِن سب سے اے ربِّ انام

تیسری منزل کا دن ہے سوموار

۸۱

یا الٰہی مجھ کو صبر و شکر دے
کر بہت صابر بہت شاکر مجھے
میری آنکھوں میں مجھے چھوٹا دکھا
کر مجھے لوگوں کی آنکھوں میں بڑا
خُود سمجھتا میں رہوں اپنے کو خوار
لوگ سمجھیں مُجھ کو باعزّ و وقار

۸۲

ملک میں یارب ہمارے سر بسر
ہر طرف امن و اماں ہو جلوہ گر
اور زمیں میں ہو ہماری ہر جہت
برکت و زینت سکون و عافیت
اور جو کچھ تُو عطا مجھ کو کرے
اس میں برکت بھی الٰہی مجھ کو دے
اور نہ دے تو مجھ کو جو کچھ اے خُدا
اس کے فتنہ سے بھی تو مجھ کو بچا

۸۳

اچھی صورت تُو نے جب دی ہے مجھے
اچھی سیرت بھی الٰہی مجھ کو دے

۸۴

غیظ و غصہ میرے دل سے دُور کر
دل کو اپنے نُور سے معمُور کر
جب تلک جیتا رہوں میں اے خُدا
مُجھ کو گمراہی کے فتنہ سے بچا

Marfat.com

۸۵

اور دلیل ایمان کی دل کو مرے یاالٰہی مرتے دم سکھلا تو دے

۸۶

آج بھی میرا بھلا ہوائے خدا اور آئندہ بھی ہو میرا بھلا
آج کے دن کی بھلائی ہو نصیب اور اس کی رہنمائی ہو نصیب
فتح و نصرت، برکت اور نُور آج کا یاالٰہی مجھ کو تو فرما عطا

۸۷

تجھ سے ہُوں تیری معافی مانگتا اور مُجھ کو عافیت دے اے خُدا
دین میں دُنیا میں اہل و مال میں عافیت مُجھ کو تُو دے ہر حال میں
یاالٰہی عیب کو میرے چُھپا خوف سے دل کو مرے کر دے رہا
آگے پیچھے، داہنے بائیں، مرے اور مرے اُوپر غرض ہر سمت سے
ہو مرے شامل نگہبانی تری حفظ میں اپنے مُجھے رکھ ہر گھڑی
اور نہ ہوں نیچے سے بھی یارب تباہ تیری عظمت کی پکڑتا ہُوں پناہ

۸۸

اے خُدائے حیّ و قیّوم و مُغیث فضل و رحمت سے ترے ہُوں مستغیث
ٹھیک کر یارب مرا ہر کار و بار اور مُجھ کو نفس سے رکھ برکنار
ایک لمحہ بھی مُجھے رہنے نہ دے قبضۂ قدرت میں میرے نفس کے

۸۹

صدقہ یارب اپنے نُورِ ذات کا جس سے روشن ہیں یہ سب ارض و سما
سائلوں کے حق جو اپنے فضل سے اپنے اُوپر تو نے ہیں ٹھہرا لئے
اور جتنے حق ہیں تیرے اے خُدا بخش مُجھ کو سب کے صدقے اے خُدا

Marfat.com

اپنی قدرت سے تُو مجھ سے درگذر — اور جہنم سے مُجھے کر بے خطر

۹۰

پہلا حصّہ دن کا یارب آج کے — بہتری کا ہو سبب حق میں مرے
پہلے حصّہ میں ہو اس دن کی صلاح — مجھ کو اور ہو پچھلے حصّہ میں فلاح
آخری حصّہ کو اس کے اے خُدا — کامیابی کا مرے باعث بنا
الغرض از ابتدا تا انتہا — ہو یہ دن یارب مرے حق میں بھلا
اے خُدا اے سب سے بڑھ کر مہرباں — مانگتا ہُوں تجھ سے خیرِ دو جہاں
دین و دنیا کی بھلائی دے مجھے — ہر بُرائی سے رہائی دے مجھے

۹۱

مغفرت میری کر اے ربِّ غفور — اور کر دے مُجھ سے تُو شیطاں کو دور
مُجھ سے ہر اک بند میرا دے چُھڑا — کر مجھے قیدِ معاصی سے رہا
پلّہ میری نیکیوں کا اور ثواب — کر دے بھاری اور بڑھا روزِ حساب
طبقۂ اعلیٰ میں دے مجھ کو جگہ — مجلسِ والا میں دے مُجھ کو جگہ

۹۲

حشر کے دن تو نہ کر مُجھ پر عذاب — دُکھ سے اس دن کے بچا روزِ حساب

۹۳

اے خُداوندِ جہاں ربِّ انام — تیرے ہی قبضہ میں ہے عالم تمام
تیرے ہی قبضہ میں ہیں ہفت آسمان — اور جن چیزوں کے یہ ہیں سائبان
ہے زمیں ساری بھی قبضہ میں ترے — اور جو کچھ اس میں ہے اُوپر تلے
کُل شیاطین اور ان کے تابعین — سب ترے بس میں ہیں ربّ العالمین
تو نگہباں ہو مرا اور دے پناہ — کُل خلائق کی بدی سے اے اِلٰہ

Marfat.com

خلق کے ظلم و تعدّی سے بچا | اور نہ کرنے پائیں وے جور و جفا
یاالٰہی تُو نے دی جس کو پناہ | سب پہ وہ غالب ہُوا بے اشتباہ

۹۴
نام تیرا برکتوں سے ہے بھرا | اور نہیں تیرے سوا کوئی خدا
ہے نہ سا جھی کوئی تیرا بے گماں | تُو ہے پاک اور میں ترا تسبیح خواں
مغفرت کا تجھ سے ہُوں امیدوار | اور تری رحمت کا ہُوں میں خواستگار

۹۵
کُل گناہوں کو مرے بخش اے خُدا | اور میرے گھر میں کر وسعت عطا

۹۶
اور برکت میری روزی میں تُو دے | اور ان لوگوں میں تُو کر دے مجھے
دل سے جو توبہ کیا کرتے ہیں خُوب | حق طہارت کا ادا کرتے ہیں خُوب
ظاہر و باطن کو اپنے پاک و صاف | خُوب ہی رکھتے ہیں جو اہلِ عفاف
مجھ کو بھی یارب انہیں میں سے بنا | اور تقوٰے و طہارت کر عطا

۹۷
یاالٰہی بخش دے میرے گُناہ | اور دکھا مجھ کو ہمیشہ ٹھیک راہ
عافیت دے اور دے روزی مجھے | امرِ حق پر بخش فیروزی مجھے

۹۸
جن مسائل میں ہو یارب اختلاف | حق کو ظاہر کر دے مجھ پر صاف صاف
اختلافی جتنے ہیں یارب امُور | سب میں تو مجھ کو دکھا دے حق کا نُور

۹۹
میرے دل میں نُور دے اور جان میں | دے مری آنکھوں میں نُور اور کان میں
آگے پیچھے اور بائیں داہنے | ہر طرف سے نور گھیرے ہو مجھے

Marfat.com

اور سراپا نُور تُو مجھ کو بنا — کر دے نُورانی مجھے سر تا بپا
ہر رگ و پے میں مرے اور بال میں — گوشت میں میرے ہو نُور اور کھال میں
میرے بُشرہ میں زباں میں نُور ہو — خُون میں اور میری جاں میں نُور ہو
میرے اوپر اور نیچے نُور ہو — مجھ سے تاریکی سراسر دُور ہو
کر عطا یارب مجھے نُورِ عظیم — کر سراسر نُور مجھ کو اے کریم

۱۰۰

ہم پہ تُو ابوابِ رحمت کھول دے — رزق آساں کر ہمارے واسطے

۱۰۱-۱۰۲

یا الٰہی مجھ کو شیطاں سے بچا — تجھ سے تیرا فضل مَیں ہُوں مانگتا

۱۰۳

کُل گناہوں کو مرے تو بخش دے — عافیت کے ساتھ زندہ رکھ مجھے
مجھ کو راحت کر عطا اور رزق دے — اچھے کاموں کی ہدایت کر مجھے
اور اچھی عادتوں کی اے خُدا — دے مجھے توفیق، اور بد سے بچا
راہ نیکی کی دکھاتا ہے تو ہی — اور بُرائی سے بچاتا ہے تو ہی

۱۰۴

مانگتا ہُوں تجھ سے مَیں اے ذُوالجلال — علم نافع، رزق طیّب اور حلال
ہوں عمل میرے سزاوارِ قبُول — جن سے تیری ہو رضامندی حصُول

۱۰۵

مَیں بھی یارب اور مرے ماں باپ بھی — ہیں ترے لونڈی غلام اور تُو غنی
تیرا بندہ، بندہ زادہ ہُوں ترا — اور تری لونڈی کا ہوں بیشک جَنا
تو ہی مالک ہے مرا اے کردگار — ہر طرح مجھ پر ترا ہے اختیار
تو ہی عادل اور حاکم ہے مرا — عدل سے ہر حکم تیرا ہے بھرا

Marfat.com

جتنے ہیں اوصاف اور اسما ترے ہم پہ ظاہر تُو نے ہیں جو کر دیئے
یا کتابوں میں تری نازل ہُوئے یا کسی کو تُو نے ہیں سِکھلا دیئے
یا چُھپے ہیں تیرے عِلمِ غیب میں اور تُو ہی جانتا ہے بس انہیں
ان سب اسما اور سب اوصاف کا مَیں پکڑتا ہُوں وسیلہ اے خُدا
اور کرتا ہُوں یہ تجھ سے التجا مجھ کو دے قرآن میں یارب مزا
ایسی نسبت مجھ کو ہو قرآن سے اس کو سمجھوں پڑھ کر اپنی جان سے
آنکھوں کو نُور اُس سے ہے ہو دل کو سُرُور رنج وغم میرے اُسی سے سب ہوں دُور

١٠٦

اے خُدا معبُود جبرائیلؑ کے اور میکائیلؑ واسرافیلؑ کے
اور اے معبُود ابراہیمؑ کے اور اسمٰعیلؑ باتکریم کے
اور اے اسحٰقؑ کے برحق خُدا عافیت اور امن کر مجھ کو عطا
ہو نہ جس مخلوق کی مجھ کو سہار وہ نہ ہو مجھ پر مسلّط زینہار

١٠٧

تو عنایت جو کرے روزی حلال ہو وہی کافی مجھے اے ذُوالجلال
ہو نہ مجھ کو خواہشِ مالِ حرام اور مجھے محفوظ رکھ اس سے مدام
اور اپنے فضل سے اے کارساز مجھ کو تو اوروں سے کر دے بے نیاز
ایک تیرا ہی رہوں محتاج مَیں غیر کا یارب نہ ہُوں محتاج مَیں

١٠٨

اے خُدا سُنتا ہے تُو میرا کلام میرا گھر تُو دیکھتا ہے اور مقام
ظاہر و باطن مرا ہے جانتا حال میرا کُچھ نہیں تجھ سے چھپا
مَیں ہُوں فریادی غریب و بے نوا اور ہُوں محتاج تیرے فضل کا

Marfat.com

خائف و ترساں ہوں میں اور پُر گناہ | مانگتا ہوں تجھ سے میں تیری پناہ
اور ہوں اپنے گناہوں کا مُقِر | فضل و رحمت کا تری ہوں منتظر
جس طرح کوئی ذلیل و پُر گناہ | گڑگڑا کر ہو الٰہی عذر خواہ
میں بھی ویسا ہی بصد آہ و بُکا | گڑگڑاتا ہوں ترے پاس اے خدا
اور کوئی آفت رسیدہ دردناک | خوف سے آشفتہ خاطر سینہ چاک
باہزاراں عجز و آداب و خشوع | دل سے یارب تیری جانب ہو رجوع
خاک پر پیشانی اپنی اور ناک | سامنے تیرے گھسے اے ربِّ پاک
اور ادب سے تھرتھراتا کانپتا | خوب رو رو کر کرے تجھ سے دُعا
ہے اُسی صورت کی میری بھی دُعا | اور کرتا ہوں اسی طور التجا
یا الٰہی رد نہ کر میری دُعا | اور نہ کر محروم مُجھ کو اے خدا
اور ہو مجھ پر رحیم و مہرباں | میں ترا در چھوڑ کر جاؤں کہاں
تجھ سے بڑھ کر دینے والا کون ہے | مانگنے والوں کا داتا کون ہے
تجھ سے بہتر کون ہے ایسا بھلا | جس سے مانگے کوئی اپنا مُدّعا
میں جو ہوں یارب ضعیف و ناتواں | اور کمزوری سے اپنی خستہ جاں
اور میرا ساز و ساماں ہے قلیل | اور لوگوں کی نظر میں ہوں ذلیل
سب شکایات اپنی اور سب حاجتیں | پیش کرتا ہوں تری درگاہ میں
ہے تجھی سے میری فریاد اے خدا | تو ہی کر اب میری امداد اے خدا
اے خدا اے سب سے بڑھ کر مہرباں | تیرے ہی بس میں ہے میرا جسم و جاں
جس کو چاہے دے تو مجھ پر اختیار | خواہ دشمن ہو مرا یا دوستدار

Marfat.com

اور کرے جس کے حوالے مجھ کو تُو
ہو وہ کوئی دوست میرا یا عدو
کچھ مجھے پروا نہیں اس کی ذرا
تو اگر یارب نہ ہو مجھ سے خفا
مجھ کو خوشنودی تری درکار ہے
جس میں تو خوش ہو وہی درکار ہے
اتنی بات البتہ ہے یارب مگر
عافیت سے تُو رکھے مجھ کو اگر
ہو مناسب تر یہ میرے واسطے
اس میں گنجائش زیادہ ہو مجھے

۱۰۹

ہم ہیں ایسے دل کے تجھ سے خواستگار
عشق میں تیرے رہے جو بے قرار
دے وہ دل یارب جو ہو درد آشنا
اور وہ دل دے جو ہو تیرا مبتلا
دے وہ دل جس دل میں ہو یارب خشوع
جو ترے رستے میں ہو جائے رجوع

۱۱۰

یا الٰہی مجھ کو وہ ایمان دے
ہو تعلق جس کو میرے قلب سے
دل میں جو ثابت رہے اور برقرار
ایسے ایماں کا ہوں تجھ سے خواستگار
اور یارب دے مجھے سچا یقیں
جس سے یہ مضموں مجھے ہو دل نشیں
تُو نے جتنا ہے مقدّر کر دیا
کچھ بھی مل سکتا نہیں اس کے سوا
اور مری قسمت میں اے ربِ غنی
جس قدر تُو نے معیشت ہی لکھی
مجھ کو اُس پر راضی و شاکر بنا
دے مجھے یارب توکّل اور رضا

۱۱۱

جیسی تعریف اپنی خود تُو نے کہی
سب کی تعریفوں سے بہتر ہے وہی
ہر طرح کی ساری تعریفیں تمام
خاص تیرے ہی لئے ہیں لاکلام
فتنۂ دُنیا سے اور اُس علم سے
فائدہ جس سے نہ ہو یاربّ مجھے
اور اس دل سے نہ ہو جس میں خشوع
جو تری جانب نہ ہوتا ہو رجوع

Marfat.com

اور ایسے نفس سے جس کو کبھی
اپنی خواہش سے نہ ہو آسودگی

اس دعا سے بھی نہ ہو جو مستجاب
دے پناہ اِن سب سے اے عالی جناب

سینہ و دل کے ہر اک فتنہ سے بھی
ہر طرح کی گمرہی سے اے غنی

تیری عزت کی پکڑتا ہوں پناہ
کون ہے تیرے سوا یا ربِّ الٰہ

جو عمل میں نے کئے نا کردنی
دے پناہ اُن کی بدی سے اے غنی

اور جو نیکی نہ کی ہو اے الٰہ
دے مجھے تو اس کے شر سے بھی پناہ

اور عطا کر علم کے شر سے پناہ
شر سے نادانی کے بھی تو دے پناہ

چوتھی منزل پیش ہی منگل کے دن

۱۱۲

اے خدائے پاک ربِّ بے نیاز
ہے ترے ہی واسطے میری نماز

اور ہے قربانی مری تیرے لئے
ہے مری کل بندگی تیرے لئے

جینا مرنا اور مرا سب کاروبار
ہیں ترے ہی واسطے اے کردگار

تو ہی والی اور مالک ہے مرا
اور مری ہر چیز کا بھی اے خدا

ہے ترے ہی پاس پھر جانا مجھے
ہے مری میراث تیرے ہی لئے

۱۱۳

یا الٰہی تجھ سے ہے میری دعا
تیری رحمت کی چلے مجھ پر ہوا

جس ہوا میں ہو برائی اور ضرر
اُس ہوا کا ہو نہیں مجھ پر گذر

۱۱۴

کر دے خوگر مجھ کو اپنے شکر کا
شکر تیرا ہو بہت مجھ سے ادا

ذکر تیرا میں بہت کرتا رہوں
اور عمل تیری نصیحت پر کروں

Marfat.com

اور رکھوں تیری وصیت خوب یاد — ہو نہ غفلت اس سے اے ربُّ العباد
دل ہمارے اور ہمارے کُل بدن — سب ترے ہاتھوں میں ہیں اے ذُوالمنن
ہم کو اِن میں سے کسی اِک چیز کا — اے خُدا مالک نہیں تُو نے کیا
جب ہمارے حق میں تو یہ کر چُکا — اور کسی شے پر نہیں قبضہ دیا
پس ہمارا تُو ہی یارب ہو ولی — کر ہدایت ہم کو سیدھی راہ کی
سیدھے رستے پر ہمیں یارب لگا — اور گمراہی سے رکھ ہم کو بچا
اور ہم سے لے وہی کام اے خُدا — جس کے کرنے سے ہمارا ہو بھلا

۱۱۵

دے مجھے اپنی محبّت اِس قدر — ہر محبّت سے یہی ہو بیشتر
اور محبت ہی سے تیری اے غنی — سب سے بڑھ کر ہو مجھے دلبستگی
دے مجھے خوف اپنا سب سے بیشتر — سب سے بڑھ کر ہو مجھے تیرا ہی ڈر
تیرے ملنے کا ہو شوق اتنا مجھے — کر دے جو دُنیا سے بے پروا مجھے
اور ہیں دُنیا کی جتنی حاجتیں — بُھول بیٹھوں سب کو میں اِس شوق میں
جس طرح دُنیا سے دُنیا دار کی — ٹھنڈی کرتا ہے تو آنکھیں اے غنی
کر مری آنکھوں کو بھی ٹھنڈک عطا — بندگی سے اپنی اے ربُّ العُلا

۱۱۶

صحت و عفت امانت دے مجھے — حُسنِ اخلاق اور رضا بالقدر دے

۱۱۷

خاص تیرے ہی لئے ہیں اے خُدا — حمد و شکر و فضل و احسان و عطا
مستحق حمد و ثنا کا ہے تُو ہی — اور تو ہی ہے مستحقِ شکر بھی
تجھ سے یہ درخواست ہے یارب مری — دے مجھے توفیق اچھے کام کی

Marfat.com

تجھ کو جو جو کام ہوں یارب پسند — کر تو اُن کاموں سے مجھ کو بہرہ مند
اور مجھے سچا توکل کر عطا — ہو ترے ہی فضل پر تکیہ مرا
اور تیرے ساتھ رکھوں حُسنِ ظن — بدگماں تجھ سے نہ ہُوں اے ذوالمنن

۱۱۸

اور اپنا ذکر سُننے کے لئے — کان میرے دل کے یارب کھول دے
اپنا اور اپنے رسُولِ پاک کا — حکم بردار اے خدا مجھ کو بنا
دے عمل یارب مجھے قرآن پر — رکھ مجھے تو اُس کا تابع سر بسر

۱۱۹

تیرا ڈر ہر وقت ایسا ہو مجھے — ہو تو گویا جیسے میرے سامنے
تجھ سے ملتے وقت تک ہر دم مجھے — ڈر ترا یُوں ہی خداوندا رہے
مُجھ کو تقویٰ کی سعادت کر عطا — اور معاصی کی شقاوت سے بچا

۱۲۰

میرے ساتھ آسانی اور احسان کر — میری ہر مشکل کو تُو آسان کر
سہل کر دینا ہر اک دشوار کا — تجھ پہ ہے آسان اے ربُّ العلا
تجھ سے آسانی کا کرتا ہُوں سوال — اور یہ ہے میری دُعا اے ذُوالجلال
دین و دُنیا میں معافی ہو مری — ہو میسّر عافیت دارَین کی
مُجھ کو یارب خَلق سے بے خوف کر — اور مُجھ سے خَلق کو کر بے خطر
مُجھ کو رکھ اُن میں مرنجانِ و مرنجؔ — اُن کو مجھ سے ہو نہ مجھ کو اُن سے رنج
کر گناہوں کو مرے یارب معاف — کر مجھے آلائشوں سے پاک صاف
نام تیرا ہے خداوندا عَفُو — بخش دیتا ہے بہت لوگوں کو تُو
یاالٰہی نام تیرا ہے کریم — مُجھ پہ بھی اپنا کرم کر اے رحیم

ــه مرنجاں و مرنج ایسے شخص کو کہتے ہیں کہ نہ اس سے کسی کو رنج پہنچے اور نہ اس کو کسی سے جیسا کہ دوسرے مصرع سے ظاہر ہے ۱۲

Marfat.com

۱۲۱

پاک کر یارب نفاق و کفر سے　دل کو میرے اور مجھے اخلاق دے
کر عمل کو میرے تو پاک از ریا　کر زباں کو جھوٹ سے پاک اے خدا
کر خیانت سے مری آنکھوں کو پاک　مَیں نہ ہوں آنکھوں کی چوری سے ہلاک
چوریاں آنکھوں کی او سینوں کے راز　تجھ کو سب معلوم ہیں اے بے نیاز

۱۲۲

دے وہ آنکھیں مجھ کو اے پروردگار　جو رہیں ہر وقت پیہم اشک بار
اشک کی رکھّیں لگائے وہ جھڑی　قلب کو شاداب رکھیں ہر گھڑی
وہ نہ آنے پائے وقت اے کردگار　اشک خوں بن جائے اور دنداں ہوں نار

۱۲۳

عافیت قدرت سے اپنی مجھ کو دے　اپنی رحمت میں تو کر داخل مجھے
تیری طاعت میں مری آئے قضا　ہو مرا اچھے عمل پر خاتمہ
سب سے بہتر ہو جو یارب میرا کام　ہو اُسی پر زندگی میری تمام
اور ملے جنّت مجھے اس کا ثواب　سُرخروئی ہو مجھے روزِ حساب

۱۲۴

اے خدا اے دافعِ رنج و الم　دُور کرتا ہے تُوہی ہر درد و غم
تو ہی ناچاروں کی سُنتا ہے دُعا　بیکسوں کو ہے ترا ہی آسرا
ہے تُوہی دُنیا کا رحمٰن و رحیم　تُو ہی میرا مہرباں ہے اے کریم
مجھ پر ایسا رحم کر اے کارساز　جو مجھے غیروں سے کر دے بے نیاز
پھر نہ ہو پروا کسی کے رحم کی　تیری ہی رحمت سے ہو جاؤں غنی

۱۲۵

وہ بھلائی تجھ سے مَیں ہُوں مانگتا　جو یکایک مجھ کو ہو جائے عطا

Marfat.com

مانگتا ہوں اُس بُرائی سے پناہ | جو مجھے ناگاہ کر ڈالے تباہ

۱۲۶

نام تیرا ہے خداوندا سلام | تیرے ہی بس میں سلامت ہے تمام
ہے سلامت کی تجھی سے ابتدا | تیرے ہی جانب ہے اس کی انتہا
تجھ سے یہ درخواست ہے اور یہ سوال | سُن ہماری تو دُعا اے ذوالجلال
اور پوری کر ہماری خواہشیں | جن کی رغبت اور تمنا ہے ہمیں
اور ہم سے جن کو مستغنی کیا | اُن سے ہم کو بھی غنی کر اے خدا

۱۲۷

یا الٰہی کر تو میری بہتری | اور دے توفیق مجھ کو خیر کی

۱۲۸

دے مجھے اپنی قضا پر تو رضا | حکم سے اپنے مجھے راضی بنا
اور مقدر کر مرے حق میں وہی | سر بسر ہو جس میں میری بہتری
دل سے میں تقدیر کا تابع رہوں | حکم سے تیرے کبھی ناخوش نہ ہوں
اور مری تقدیر میں برکت تو دے | جو مقدر ہو مبارک ہو مجھے
جس میں ہو تاخیر کی مرضی تری | مجھ کو جلدی کی نہ خواہش ہو کبھی
اور جس کو جلدی ہو تو چاہتا | میں نہ اُس میں دیر چاہوں اے خدا
الغرض جو کچھ مشیّت ہو تری | میری خواہش بھی الٰہی ہو وہی

۱۲۹

عیش تو یارب ہے عیشِ آخرت | دے مجھے وہ عیش اور کر مغفرت

۱۳۰

زندگی میری ہو مسکینی کے ساتھ | موت بھی میری ہو مسکینی کے ساتھ
حشر مسکینوں کے شامل ہو مرا | کر نہ مسکینوں سے تو مجھ کو جدا

Marfat.com

۱۳۱

جو ترے بندے ہیں یارب نیک کار رکھتے ہیں ایمان تجھ پر استوار
نیکیوں سے اُن کو ہے دل بستگی اور اُنہیں نیکی سے ہوتی ہے خوشی
اور بدی سے دل ہیں ہو کر شرمسار کرتے استغفار ہیں وے بار بار
مجھ کو بھی یارب اُن ہی میں سے بنا مجھ کو بھی ایسا ہی کر دے اے خدا

۱۳۲

ایسی رحمت مجھ پہ یارب ہو تری ہو ہدایت جس سے میرے قلب کی
دل مرا ہو جائے اُس سے ہوشیار ٹھیک ہو جائیں مرے سب کاروبار
دُور ہو جائے پریشانی مری اور نہ ہو کاموں میں میرے ابتری
دین میرا ٹھیک ہو ستا بپا اور مرے سب دَین ہو جائیں ادا
میرے غائب جتنے ہیں مجھ سے چھپے ہر جگہ اُن کا نگہباں تو رہے
اور جو حاضر ہیں نظر کے سامنے سربلند اور اُن کو اونچا تو رکھے
اور نورانی رہے چہرہ مرا ہر عمل ہو پاک اور ستھرا مرا
اور بھلائی کا مجھے الہام ہو اور مرا ہر کام نیک انجام ہو
فطرتی اُلفت جو تجھ سے مجھ کو تھی اور وہ دُنیا میں آکر دب گئی
عنصریت کا جو غلبہ ہو گیا مضمحل ہو کر گئی وہ مٹ مٹا
پھر ہو اس اُلفت میں یارب تازگی پھر مجھے تجھ سے محبت ہو نئی
الغرض رحمت سے تیری اے خدا ہوں یہ ساری نعمتیں مجھ کو عطا
اور بچا رکھ یا الٰہی تو مجھے ہر بُرائی اور بُرے ہر کام سے

۱۳۳

مجھ کو وہ ایمان دے اے ذوالجلال ہو نہ جس میں کچھ تغیّر اور زوال

Marfat.com

اور یقیں ایسا عطا فرما مجھے پھر نہ گمراہی کا کھٹکا ہو مجھے
کافر و گمراہ و نافرماں نہ ہُوں میں کبھی بے دین و بے ایماں نہ ہُوں
مُجھ پہ یارب ایسی رحمت ہو تری دو جہاں میں جس سے عزّت ہو مری
آخرت میں اور دنیا میں مجھے مستحق تیری نوازش کا کرے

۱۲۴

چاہتا ہُوں مَیں یہ تیرے فضل سے کامیابی میری قسمت میں ملے
اور شہیدوں کی طرح اے مُستعاں کر مجھے اپنا معزّز میہماں
خُوش نصیبوں کا سا مجھ کو عیش دے زندگی میری فراغت سے کٹے
اور مجھے پیغمبروں کے ساتھ کر دشمنوں پر دے مجھے فتح و ظفر
تو ہی سُن لیتا ہے بندوں کی دُعا کر لے مقبُول اے خدا میری دُعا

۱۲۵

خیر و خُوبی تُو نے جو کی ہو عطا اپنے بندوں سے کسی کو اے خُدا
یا کسی سے اُس کا وعدہ ہو کیا اور مجھے یارب نہ ہو اُس کا پتا
ہو مرا ذہن اُس سے فارغ اور دُور اور سمجھ میری کرے اُس سے قصُور
اور عمل اُس پر نہ مجھ سے ہو سکے بلکہ خواہش بھی نہ ہو اُس کی مجھے
اپنی بے علمی و غفلت سے کبھی کی نہ ہو تجھ سے دُعا اُس خیر کی
اس کا بھی مشتاق اور راغب ہُوں مَیں تجھ سے اس خُوبی کا بھی طالب ہُوں میں
اپنی رحمت سے مجھے فرما عطا اور کر مقبُول میری یہ دُعا
گو عمل میں میرے ہے ضعف و فتور رائے میں میری ہے نقصان و قصُور

۱۲۶

یاالٰہی اپنی ساری حاجتیں پیش کرتا ہُوں تری درگاہ میں

Marfat.com

اور سب کو سونپ دیتا ہوں تجھے
اپنی رحمت سے عنایت کر مجھے
گرچہ میری رائے اور میرا عمل
ہے محض کوتاہ و سرتاپا خلل
مالک و حاکم ہے تو ہر کام کا
تیرے ہی ہاتھوں ہو سب کا فیصلہ
روگ باطن کے ہیں جتنے اے خُدا
تیرے ہی ہاتھوں ہو اُن سب کی شفا
جیسے دریاؤں کو اے ربُّ العُلا
رکھتا ہے قُدرت سے تو باہم جُدا
جیسے قُدرت سے تری اے بے نیاز
فرق دریاؤں میں ہے اور امتیاز
مُجھ کو بھی دوزخ کے دُکھ اور مار سے
اور اس کی آگ کے آزار سے
اور وہاں کے نالہ و فریاد سے
رکھ الگ صدقہ میں اپنے فضل کے
قبر کے فتنوں سے بھی یارب بچا
ہر جگہ تو مُجھ کو راحت کر عطا

۱۳۷

اے خُدائے پاک اے پروردگار
سخت ہے ڈوری تری اور اُستوار
ہے ترا ہر حکم ٹھیک اور بے خطا
اور ترا ہر کام ہے یارب بھلا
یہ دُعا میری ہے تجھ سے اور امید
امن و راحت ہو مجھے روزِ وعید
اور جنّت میں ٹھکانا ہو مرا
نیک بندوں کا مجھے ساتھی بنا
خاص بندے جو مقرب ہیں ترے
رہتے ہیں ہر دم عبادت میں لگے
اور وہ ہیں سچّے نمازی بے ریا
پُورے ہیں وعدوں کے اور ہیں باوفا
مُجھ کو بھی ساتھ اُن کے اے ربِ کریم
جنّتِ فردوس میں کرنا مقیم
مہرباں اور رحمتوں والا ہے تو
اور جو چاہے وہ کرسکتا ہے تو
ٹھیک رستہ ہم کو تو یارب دکھا
دُوسروں کا راہبر ہم کو بنا

Marfat.com

۱۳۸

خود نہ ہوں گمراہ، یا اللہ ہم — اور نہ اَوروں کو کریں گمراہ ہم
دوست سے تیرے رکھیں ہم دوستی — اور ترے دشمن کے دشمن ہوں دلی
تجھ سے جس کو ہو محبّت اے خدا — ہم کو بھی ہو اُس سے اُلفت اے خدا
اور عداوت تجھ سے ہو یارب جسے — ہو عداوت ہم کو بھی اُس شخص سے
اور ہماری دوستی اور دشمنی — سب ترے ہی واسطے ہو اے غنی

۱۳۹

یہ دُعا ہے تجھ سے اور یہ التجا — اب اِجابت ہے ترا کام اے خدا
یہ مری کوشش تھی جو میں نے کیا — پر بھروسا ہے ترے ہی فضل کا
نفس ہے بدخواہ میرا سر بسر — چاہتا ہے ہر گھڑی میرا ضرر
نفس کا میرے نہ کر تابع مجھے — مجھ پہ دم بھر بھی اُسے قابو نہ دے
مجھ کو اچھی چیز جو کی ہو عطا — چھین لے اُس کو نہ مجھ سے اے خدا
یا الٰہی تو نہیں ایسا خدا — خلق نے خود جس کو جی سے گھڑ لیا

۱۴۰

اور نہیں ہے تو نیا پروردگار — ہو نہ جس کا ذکر و شہرت پائدار
اور نہیں یارب کوئی ساجھی ترا — جو خُداوندی میں ہو ساتھی ترا
اور نہ تیرے قبل تھا کوئی الٰہ — خلق جس کے پاس لے جائے پناہ
خلق کا ملجا نہ پہلے کوئی تھا — اور نہ اب ہے اے خدا تیرے سوا
جس کے باعث تجھ کو یارب چھوڑ دیں — اور رُجوع و التجا اُس سے کریں
اور ہم کو تُو نے جو پیدا کیا — اُس میں بھی ساتھی نہیں کوئی ترا
کوئی بھی ایسا نہیں ہے اے خُدا — جس کو ہم ٹھہرا سکیں ساجھی ترا

Marfat.com

سب سے تُو برتر ہے اور یکتا ہے تُو اور یا رب برکتوں والا ہے تُو
ہے تو ہی معبود یا رب بالیقیں دوسرا تجھ سا کوئی ہرگز نہیں
ہم یہی کرتے ہیں تجھ سے التجا تُو ہماری مغفرت کر اے خدا

۱۴۱

اے خدائے خالقِ بالا و پست نیست سی مجھ کو کیا تو نے ہی ہست
نیست کر ڈالے گا مجھ کو پھر تو ہی ہے ترے ہی بس میں موت اور زندگی
جب ترا ہی مجھ پہ کُل ہے اختیار فضل سے اپنے تُو اے پروردگار
زندہ جب تک مجھ کو دنیا میں رکھے ہر بُرائی سے بچا رکھنا مجھے
نیک بندوں کو تو اپنے اے خدا ہر بدی سے جیسے رکھتا ہے بچا
مجھ پہ بھی ویسا ہی یا رب فضل کر اور گناہوں سے بچا رکھ عمر بھر
اور جب مر جاؤں مجھ پر رحم کر اور میری مغفرت کر سر بسر

۱۴۲

کر مدد میری الٰہی علم سے اور عطا کر مجھ کو زینت حلم سے
اور تقوٰی کی بزرگی دے مجھے عافیت کی حسن و خوبی دے مجھے

۱۴۳

مجھ کو اور سب مومنوں کو اے خدا اِس زمانے کے فسادوں سے بچا
جس زمانہ میں ہو ذلت دین کی اور ہو اسلام کی بے عزتی
عالموں کی چھوڑ دیں سب پیروی عقل والوں سے نہ شرما دے کوئی
جیسے ہوتے ہیں عجم والوں کے دل سخت ویسے ہی نہیں لوگوں کے دل
اور زباں ہو اُن کی میٹھی اس طرح ہو زباں اہلِ عرب کی جس طرح

Marfat.com

۱۴۴

تجھ سے یارب ہے یہ میری التجا
کرلے تو مقبول میری یہ دعا

ہو یہ میرے اور تیرے درمیاں
قول و اقرار اے خداوندِ جہاں

ہو یہ اقرار ایسا محکم اور قوی
تو خلاف اس کا نہ ہونے دے کبھی

میں بھی آخر اک بشر ہوں یا اللہ
اور بشر کی شان ہے جرم و گناہ

ہو کسی بھائی مسلماں کو اگر
میرے ہاتھوں سے کوئی دکھ اور ضرر

ماروں پیٹوں یا اگر دشنام دوں
لعنت اس پر یا دعائے بد کروں

اس مسلماں کے لئے تو اے خدا
اس کو کفّارہ گناہوں کا بنا

حق میں اس کے کردے تو رحمت اسے
اور بڑھا اس سے تو اس کے مرتبے

میری بدعنوانیوں کو اے خدا
قرب کا اس کے ذریعہ تو بنا

کچھ ضرر اس سے نہ ہو اس شخص کا
بلکہ وہ اس سے مقرب ہو ترا

دی ہی نعمت تو نے جو اے ذوالجلال
ہو نہیں مجھ سے کبھی اس کا زوال

عافیت تو نے جو بخشی ہے مجھے
مجھ سے تو اس کو کبھی ٹلنے نہ دے

اور یکایک تو نہ کر میری سزا
قہر میں ناگاہ نہ ہوں میں مبتلا

عافیت کا سلب نعمت کا زوال
اور سزائے ناگہانی اور وبال

مانگتا ان سب سے ہوں یارب پناہ
دے پناہ ان سب سے مجھ کو اے الٰہ

اپنی ہر اک ناخوشی سے دے پناہ
اور مری ہر اک بدی سے دے پناہ

آنکھ کان اور دل کے شر سے اے غنی
اور زباں کے اور منی کے شر سے بھی

فاقہ کے شر اور شر سے ظلم کے
دے پناہ اپنی خداوندا مجھے

Marfat.com

مَیں نہ ظالم اور نہ مَیں مظلوم ہُوں ظلم سے بھی ہر طرح فارغ رہوں
ڈوب جانے اور جل جانے سے بھی دب کے پسنے اور کُچل جانے سے بھی
اور اُونچے پر سے گر جانے سے بھی مرتے دم شیطاں کے بہکانے سی بھی

پانچویں منزل ہُوئی بُدھ کو شروع

۱۴۵
کر مجھے یارب عفیف و باحیا بے حیائی اور بُرائی سے بچا
قید میں رکھ میرے اعضا کو تمام ہو نہ مجھ سے کوئی بے شرمی کا کام
اور میرے کام کو آسان کر مجھ پر اپنا فضل اور احسان کر

۱۴۶
اور مجھے پورا وُضو پُوری نماز ہو میسّر اے خُدائے بے نیاز
ہو تری پُوری رضامندی نصیب مغفرت بھی ہو مجھے پُوری نصیب

۱۴۷
اور دستِ راست میں میری کتاب ہو عطا یارب مجھے روزِ حساب

۱۴۸
ڈھانپ لے رحمت سے اپنی اے خُدا اور مجھے اپنے عذابوں سے بچا

۱۴۹
اور ڈگیں جس روز بہتیرے قدم اے خُدا ثابت رہیں میرے قدم

۱۵۰
ہم کو یارب کامیابی کر عطا کر ہمارا دین و دُنیا میں بھا

۱۵۱
قفل جو دل کو ہمارے ہیں لگے ذکر سے اپنے تُو اُن کو کھول دے
اپنی نعمت کو تو کر ہم پر تمام فضل کو اپنے بھی اے ربِّ انام

Marfat.com

فضل و نعمت سے تُو اپنے اے خُدا ہم کو اپنے نیک بندوں سے بنا

۱۵۲

نیک بندوں کو کرے تُو جو عطا مجھ کو بھی اے میرے مالک ہو عطا

نیک و شائستہ ترے بندے ہیں جو جو نوازش تیری یارب اُن پہ ہو

مُجھ پہ بھی کر وہ نوازش اے خُدا اور مجھے بھی مستحق اُس کا بنا

۱۵۳

اے خُدا جب تک مرے دم میں ہے دم رکھ مجھے اسلام پر ثابت قدم

خاتمہ بھی ہو مرا اسلام پر کر مجھے یارب فِدا اسلام پر

۱۵۴

کافروں پر کر عذاب اے ذُوالجلال رعب اور ہیبت دلوں میں ان کے ڈال

پُھوٹ پیدا کر دے اُن میں اور خلاف اُن کی باتوں میں تو کر دے اختلاف

کر عذابوں میں اُنہیں تو مبتلا نازل ان پر ہو ترا قہر اور بلا

دین کے دشمن ہیں جو لوگ اے خُدا ہے دلوں میں جن کے روگ الحاد کا

جو نہیں ہیں مانتے آیات کو اور نہیں سُنتے ہیں تیری بات کو

ہیں وہ جُھٹلاتے رسُولوں کو ترے اور تیری راہ سے ہیں روکتے

اور حدوں سے تیری بڑھ چلتے ہیں جو چھوڑ دیتے ہیں ترے قانُون کو

دُوسرا حاکم بھی ٹھہراتے ہیں جو تیرے ساتھ اور پُوجتے ہیں غیر کو

اے خُدا ان سب پہ نازل کر عذاب خواہ یہ مشرک ہوں یا اہلِ کتاب

برکتوں والا ہے اور برتر ہے تُو سب سے اپنی شان میں بڑھ کر ہے تُو

ہے تو ہی معبودِ برحق اے خُدا اور نہیں کوئی خُدا تیرے سوا

ظالموں کی جتنی باتیں ہیں بُری سب سے برتر ہے تری شان اور بَری

Marfat.com

۱۵۵

اپنی رحمت سے مجھے تو بخش دے مجھ پہ رحمت کر تو اپنے فضل سے
اور جتنے ہیں مسلماں مرد و زن بخش دے ان سب کو بھی اے ذوالمنن
رکھ مسلمانوں میں قائم اتفاق دور کر دے ان سے تو پھوٹ اور نفاق
دے انہیں توفیقِ صلح و اتحاد سب کے آپس میں ہو اُلفت اور وداد
ٹھیک کر دے ان کی حالت اے خدا دل میں ایماں اور حکمت کر عطا
اور طریقے پر رسولؐ اللہ کے اُن کو ثابت رکھ تو اپنے فضل سے
دے انہیں توفیق اس کی اے خدا شکر نعمت کا تری لائیں بجا
اور تیرے عہد پر قائم رہیں اپنے وعدوں سے نہ ہو غفلت انہیں
تیرے اور اُن کے ہیں جو یارب عدو اُن کو غالب رکھ ہمیشہ ان پہ تو
کر انہیں اپنی مدد سے چیرہ دست دشمنوں کو دے خداوندا شکست
اے مرے معبودِ برحق اے خدا ہے نہیں مالک کوئی تیرے سوا
سارے عیبوں سے تو ہے پاک اور بری اور خدا ہونے کے قابل ہے تو ہی
مانتا ہوں میں خداوندی تری جانتا ہوں تجھ کو عیبوں سے بری
تو خدایا بخش دے میرے گناہ دے مجھے اپنے عذابوں سے پناہ
مغفرت میرے گناہوں کی تو کر ٹھیک کر دے کام میرے سربسر
جس کو چاہے بخش دے تو اے غفور تو ہی یارب ہے رحیم اور ہے غفور
کر تو اے غفّار میری مغفرت سُن لے اے توّاب میری معذرت
رحم فرما مجھ پہ اے رحمن تو عفو کر میرے گنہ کو اے عفو

Marfat.com

مہرباں مجھ پر تو ہو جا اے رؤف　　　رکھ تو مجھ پر فضل اپنا اے رؤف

تو نے جو نعمت عطا کی ہے مجھے　　　شکر کی اس کے مجھے توفیق دے

اور مجھے حسنِ عبادت کر نصیب　　　مجھ کو ہر دم یہ سعادت کر نصیب

رات دن ہو مجھ کو اِس کا التزام　　　اور عبادت میری اچھی ہو تمام

مَیں تری رحمت سے اے پروردگار　　　ہر طرح کی خیر کا ہوں خواستگار

ہو مری ہر ابتدا اور انتہا　　　خیر اور خوبی کے شامل اے خدا

اور بچا ہر اک بُرائی سے مجھے　　　بالخصوص آفاتِ روزِ حشر سے

بچ رہے گا اُس دن آفت سے وہی　　　ہو گی جس پر اے خدا رحمت تری

آفت اُس دن کی نہ ہو جس کے قریب　　　اس سے بڑھ کر کون ہو گا خوش نصیب

کامیاب اس سے نہیں بڑھ کر کوئی　　　سب سے بڑھ کر کامیابی ہے یہی

۱۵۶

ہے ترے ہی واسطے اے ربِّ ناس　　　ہر ثنا و حمد اور شکر و سپاس

تو ہی مالک ہے تمامی مُلک کا　　　ہے تمامی خلق کا تو ہی خدا

تیرے ہی ہاتھوں میں ہے کُل بہتری　　　ہے تمامی خلق کا مرجع تو ہی

دے مجھے ہر اک بھلائی یا الٰہ　　　اور دے ہر اک بُرائی سے پناہ

نام لیتا ہوں مَیں اب اللہ کا　　　ہے نہیں جس کے سوا کوئی خدا

رنج و غم کو میرے یارب دُور کر　　　فضل اور رحمت کی کر مجھ پر نظر

چلتے پھرتے حمد کرتا ہوں تری　　　اور خطا کا ہے مجھے اقرار بھی

۱۵۷

اے مرے معبود اور مالک مرے　　　اور ابراہیمؑ اور اسحاقؑ کے

Marfat.com

اور اے معبود اسرائیلؑ (یعقوبؑ) کے / اور جبرائیلؑ و میکائیلؑ کے
اور اے معبود اسرافیلؑ کے / التجا یہ تجھ سے اس عاجز کی ہے
مَیں ہُوں مضطر کر دُعا میری قبول / اور نہ کر مُجھ کو تو محروم و ملُول
مُبتلا ہوں مَیں الٰہی سر بسر / دین کی میرے نگہبانی تُو کر
اپنی رحمت کو تو کر میرے قریب / ہُوں گناہوں سے بھرا مَیں بدنصیب
مَیں ہُوں محتاج اور مسکین اے غنی / دُور کر دے مُجھ سے محتاجی مری

۱۵۸

اپنے اُوپر تُو نے اپنے فضل سے / سائلوں کے حق جو ہیں ٹھہرا لئے
مَیں اُسی حق سے یہ کرتا ہُوں دُعا / اور تجھ سے ہے یہ میری التجا
بحر و بر میں اے خُداوندِ جہاں / جتنے بندے ہیں ترے اور بندیاں
ان میں ہیں جو لوگ مقبُول الدّعا / رکھتے ہیں مقبولیت کا مرتبا
کر ہمارا اُن کو بھی یارب شریک / ہوں دعائے خیر میں ہم سب شریک
دے ہمارے ہوں شریک اور اُن کے ہم / سب کی شرکت ہو دُعاؤں میں بہم
عافیت کر ہم کو اور اُن کو عطا / سُن لے اُن کی اور ہماری اے خُدا
اور گناہوں سے ہمارے درگذر / درگذر اُن کے گناہوں سے بھی کر
تُو نے ہے جو کچھ اتارا اے خُدا / اُس پہ ہے ایماں ہمارا اے خُدا
اور ہُوئے تابع رسول اللہؐ کے / رہنما ہیں جو خُدا کی راہ کے
ماننے والوں میں تو لکھ دے ہمیں / مستحق جنّت کا ٹھہرا دے ہمیں

۱۵۹

ہیں محمّد صلی اللہ علیہ وسلم جو ہمارے پیشوا / اُن کو یارب تو وسیلہ عہ کر عطا

عہ وسیلہ نام ہے ایک درجہ بلند کا

تیرے بندوں میں ہیں جو تیرے چُنے ۔۔۔ ہو محبّت خاص اُن کو آپ سے
درجۂ اعلیٰ ہوا جن کو عطا ۔۔۔ آپ کا درجہ تو اُن سب سے بڑھا
ان کی شہرت اور ان کا تذکرا ۔۔۔ ایسے لوگوں میں ہو اے ربُّ العُلا
جو مقرّب خاص بندے ہیں ترے ۔۔۔ سب سے ہیں تیرے تقرب میں بڑھے

۱۶۰ اپنی جانب سے ہدایت کر مری ۔۔۔ مُجھ پر اپنا فضل فرما اے غنی
اور رحمت اپنی کامل مجھ پہ کر ۔۔۔ اور برکت اپنی نازل مجھ پہ کر

۱۶۱ مُجھ پہ یارب رحم کر اور بخش دے ۔۔۔ کر عطا توفیق توبہ کی مجھے
کر مری توبہ کو مقبول اے کریم ۔۔۔ ہے تُو ہی بے شبہ توّاب و رحیم

۱۶۲ جو ترے بندوں میں ہیں اہلِ ہُدیٰ ۔۔۔ تُو نے کی جن کی ہدایت اے خُدا
جیسی توفیق ان کو یارب تُو نے دی ۔۔۔ ویسی ہی توفیق دے تُو مجھ کو بھی
کرتے ہیں اہلِ یقیں جیسے عمل ۔۔۔ ویسے ہی میرے بھی ہوں سارے عمل
سچّی توبہ کرتے ہیں جو بے ریا ۔۔۔ ہوتا ہے اخلاص انہیں جس طرح کا
مُجھ کو بھی ویسا ہی تو مخلص بنا ۔۔۔ صدق اور اخلاص کر مجھ کو عطا
صبر والوں کی سی ہمّت مُجھ کو دے ۔۔۔ اور ان ہی جیسا بنا صابر مُجھے
کدوکاوش اور کوشش اے خُدا ۔۔۔ مثل ڈر والوں کے ہو مجھ کو عطا
شوق والوں کی سی دے مجھ کو طلب ۔۔۔ جس سی آسان مُجھ پہ ہو رنج و تعب
کرتے ہیں اہلِ ورع پرہیزگار ۔۔۔ جس طرح کی بندگی لیل و نہار
مجھ کو بھی ویسی عبادت ہو نصیب ۔۔۔ اور غلامی کی سعادت ہو نصیب

Marfat.com

علم والوں کا سا عرفاں دے مجھے — جس کے باعث مجھ کو یا رب تُو ملے
مل نہ لوں میں تجھ سے جب تک اے خُدا — ہوں نہ ان اوصاف سے ہرگز جُدا

۱۶۳

ہے یہ میری عرض تجھ سے اور سوال — خوف اپنا دے مجھے اے ذوالجلال
ڈر ترا ایسا ہو جو یارب مجھے — تیری نافرمانیوں سے روک دے
حکم برداری تری ایسی کروں — مستحق تیری رضا کا جس سے ہوں
تیری طاعت ایسی لاؤں میں بجا — جس سے تُو راضی ہو مجھ سے اے خدا
ڈر سے تیرے ایسی توبہ ہو مری — صدق اور اخلاص سے جو ہو بھری
اور مجھ کو تجھ سے ہو ایسی حیا — ہر عمل میرا ہو خالص بے ریا
اور سب کاموں میں مجھ کو اے خُدا — ہو بھروسہ اک تری ہی ذات کا
اور مجھے ہو ساتھ تیرے حُسنِ ظن — بدگماں تجھ سے نہ ہُوں اے ذُوالمنن
اے خدا اے خالقِ ظلمات و نُور — پاک ہے تُو اور ہے عیبوں سے دُور
دھر نہ لے ناگہ مجھے اے ربِّ پاک — اور نہ کر دے یک بیک مجھ کو ہلاک
حق کسی کا یا وصیت اے خدا — مجھ پہ واجب ہے جسے کرنا ادا
ہو نہ مجھ سے اس میں غفلت زینہار — میری گردن پر نہ رہ جائے یہ بار

۱۶۴

قبر کی وحشت کو مجھ سے دُور کر — اس اندھیرے گھر کو تو پُر نور کر
اور قرآنِ عظیم الشّان سے — اے خدا نُور و ہدایت دے مجھے
پیشوا میرا ہو قرآنِ عظیم — اس کے باعث مجھ پہ کر رحم اے رحیم

Marfat.com

ہو وہی میرا امام و پیشوا | ہو اسی کا نُور میرا رہنما
اور نہ ہو جو بات اِس کی مُجھ کو یاد | تُو دلا دے یاد اے ربُّ العباد
جو نہ ہو معلُوم اُس کا علم دے | پُوری نسبت ہو مجھے قرآن سے
رات دن اس کی تلاوت ہو نصیب | اس سے ذوق و شوق و الفت ہو نصیب
اور بنا میرے لئے اُس کو دلیل | دین و دُنیا میں ہو وہ میرا کفیل

۱۶۵

مَیں ترا بندہ ہُوں یارب لا کلام | ہیں مرے ماں باپ بھی تیرے غُلام
دستِ قُدرت میں ہوں تیرے سر بسر | تیرے ہی قبضہ میں ہُوں جاؤں جدھر
اور ترے ملنے کا اے ربّ العباد | صدق دل سے رکھتا ہُوں مَیں اعتقاد
اور ترے وعدوں کا ہے مجھ کو یقیں | غفلتوں سے اپنی ہُوں اندوہ گیں
تیرے حکموں کا کیا مَیں نے خلاف | اور کیا نہیوں سے تیری انحراف
تو نے جن کاموں کے کرنے کو کہا | مَیں اُنہی کاموں سے رو گرداں رہا
اور روکا تو نے جن اعمال سے | رات دن مجھ سے وہی سرزد ہُوئے
اب تو جو ہونا تھا مُجھ سے ہو چکا | کانٹے اپنی راہ میں خُود بو چکا
کر چکا خود ظلم اپنی جان پر | اپنے ہاتھوں لُٹ چکا میں سربسر
اب مرے بچنے کی ہے تدبیر کیا | یا الٰہی تیری رحمت کے سوا
تیرے در پر یہ ذلیل و رُو سیاہ | حاضر آیا ہے بامیدِ پناہ
تُو ہی مالک ہے تُو ہی معبُود ہے | پاک ہے تُو اور سراپا جُود ہے
کون بخشے گا مجھے تیرے سوا | مَیں کروں کس سے رجُوع و التجا

Marfat.com

رحم فرما میرے حالِ زار پر — اور جہنم سے بچا دے سر بسر
بے پناہوں کو تُو دیتا ہے پناہ — بخش دے سارے مرے یارب گناہ

۱۶۶

ہیں ترے ہی واسطے کُل خوبیاں — عاجزوں کو تُو ہی دیتا ہے اماں
تو ہی فریادی کا ہے فریاد رس — تو ہی بےکس کا ہے والی اور کس
تو ہی ناچاروں کی کرتا ہے مدد — فضل و احساں ہیں ترے ہی بے عدد
ہو نہ جب تک اے خدا رحمت تری — بچ نہیں سکتا بُرائی سے کوئی
تو اگر قوت نہ دے اے ذُوالجلال — کر سکے کوئی بھلائی کیا مجال
ہو نہ مرنا میرا اے ربِّ عباد — کافروں سے بھاگ کے وقتِ جہاد
کاٹ لینے سے کسی کیڑے کے بھی — چوٹ کھانے اور گر پڑنے سے بھی
اور جتنی آفتیں ہیں اے الٰہ — سب سے مَیں تیری پکڑتا ہوں پناہ
جتنی چیزوں سے رسُول اللہؐ نے — احمدؐ مرسل شہِ ذی جاہ نے
یا الٰہی مانگی ہے تجھ سے پناہ — مُجھ کو بھی ان سب سے یارب دے پناہ
عادتیں جتنی ہیں بد اور ناسزا — خواہشیں جتنی بُری ہیں اے خدا
اور عمل جتنے ہیں ناقص اور بُرے — فتنے جتنے ہیں چھپے ہوں یا کُھلے
اور بُری راتوں، بُرے ایام سے — اور بُری ساعت، بُرے ہنگام سے
اور بُرے ساتھی، بُرے ہمسایہ سے — اور بُرے مال، اور بُرے سرمایہ سے

ہے چھٹی منزل کا دن اب جمعرات

۱۶۷

اپنے پیغمبر کا صدقہ اے خدا — نام جن کا ہے محمدؐ مصطفےٰ

Marfat.com

اور صدقہ حضرت ابراہیمؑ کا
جو ہوئے تیرے خلیل باصفا
حضرتِ موسیٰؑ کا صدقہ اے کریم
جو نجی اللہ ہیں اور ہیں کلیم
صدقہ حضرت عیسیٰؑ ذی جاہ کا
کلمۃ اللہ اور روح اللہ کا
صدقہ توریت و انجیل و زبور
جن سے چمکا دین کا دنیا میں نور
صدقہ فرقانِ عظیم الشّان کا
سب سے افزوں ترہے جس کا مرتبا
تیری کُل وحیوں کا صدقہ اے خدا
اور ترے حکم و قضا کا اے خدا
سائلوں کو تو جو کرتا ہے عطا
اس کا صدقہ اے خداوندِ علا
تو جو محتاجوں کو دیتا ہے غنا
اور غنی کو دیتا ہے مفلس بنا
صدقہ اس بخشش کا اور احسان کا
اور تری اس لااُبالی شان کا
تو جو گمراہوں کو دکھلاتا ہے راہ
تیری اس رحمت کا صدقہ اے الٰہ
اور صدقہ ہیں ترے اس نام کے
دو جہاں قائم ہیں جس کے فیض سے
جس کی برکت سے زمیں ہے برقرار
آسماں جس کے سبب ہے استوار
کوہ جس کے فیض سے ہیں پائدار
عرش کو جس کے سبب سے ہے قرار
روشنی دن کی ہے جس کے فیض سے
شب کی تاریکی ہے جس کے فیض سے
صدقہ شانِ کبریائی کا تری
تیری عظمت اور بڑائی کا تری
اور صدقہ تیرے نورِ ذات کا
جگمگاتے جس سے ہیں ارض و سما
سب کے صدقے میں یہ ہے میرا سوال
تجھ سے اے پروردگارِ ذوالجلال
ذوق ہو قرآن کا مجھ کو نصیب
اور ہو اس کا مزا مجھ کو نصیب
کر مجھے قرآن سے تو بہرہ ور
اُلفتِ قرآں ہو مجھ کو بیشتر

Marfat.com

میرے خوں اور گوشت جسم و جان میں
اور میری آنکھ میں اور کان میں

الغرض ہو سر سے میرے پاؤں تک
فیض کی قرآن کے مجھ میں جھلک

ہو بسا قرآں مرے ہر عضو میں
سارے اعضا تابعِ قرآں رہیں

حکمِ قرآں کے موافق ہو تمام
میرے ہر اک عضو کا ہر ایک کام

تیری تائید اور تری توفیق سے
اے خدا حاصل ہو یہ نعمت مجھے

تیری تائید اور عنایت کے بغیر
ہو نہیں سکتا ہے کوئی کارِ خیر

اور نہ ہو جب تک الٰہی تو معیں
کار بد سے کوئی بچ سکتا نہیں

داؤ سے اپنے نڈر ہم کو نہ کر
قہر سے تیرے نہ ہوں ہم بے خطر

ذکر اپنا تو نہ دے ہم سے بھلا
اپنا پردہ تو نہ لے ہم سے ہٹا

اور ہم کو غافلوں سے تو نہ کر
دور کر دے ہم سے غفلت سر بسر

۱۶۸

جلد مجھ کو عافیت فرما عطا
اور مجھ سے دور فرما دے بلا

بزمِ دنیا سے کروں جب میں فرار
تیری رحمت ہو مری جائے قرار

ایک تو ہی بس ہے ہر اک کا عوض
اور نہیں یا رب کوئی تیرا عوض

جس کا تو ہو پھر اسے حاجت نہیں
اور کوئی اس کا ہو یار و معیں

جس کا ساتھی تو خداوند انہیں
کوئی بھی کام اس کے آسکتا نہیں

بے کسوں کا ہے خدایا تو ہی کس
عاجزوں کا ہے تو ہی فریاد رس

آسرا رکھتے نہیں ہیں اے خدا
ہم کسی سے تیری رحمت کے سوا

ہر کسی سے قطع کر کے آس ہم
اب ہوئے حاضر ہیں تیرے پاس ہم

Marfat.com

صدقے میں یارب تُو اپنی جاہ کے | اور صدقے میں رسُول اللہ کے
مَیں ہوں جس رنج و بلا میں مُبتلا | دے رہائی مجھ کو اس سے اے خدا
کر ہر اک حالت میں تُو میری مدد | ہو مرے ہر کام میں تیری مدد

۱۶۹

آنکھ تیری جو نہیں سوتی کبھی | ہر گھڑی یارب نگہباں ہو مری
فضل کی اپنے تُو رکھ مجھ پر نگاہ | مُجھ کو اپنے حفظ میں رکھ یا الٰہ
تیری قدرت جس سے کچھ باہر نہیں | ہو مری ہر حال میں یار و مُعیں
اپنی قُدرت سے تُو مجھ پر رحم کر | رکھ تو مُجھ پر اپنی رحمت کی نظر
تو ہے جب یارب مری امید گاہ | فضل سے اپنے نہ ہونے دے تباہ
تو نے یارب اپنے فضل و جُود سے | نعمتیں بہتیری ایسی دیں مجھے
شکر جن کا کچھ نہ مُجھ سے ہو سکا | یا ہُوا بھی تو بہت ہی کم ہُوا
پھر بھی تو نے اے الٰہ العالمیں | نعمتیں اپنی نہ مُجھ سے چھین لیں
اور نہ محرومی ہُوئی مجھ کو کبھی | نعمتوں سے تیری اے ربِ غنی
اور بلا میں تیری ہو کر مُبتلا | مُجھ سے بے صبری ہُوئی ہے بارہا
اور نہ جانی مَیں نے کُچھ قدرِ بلا | بلکہ ناخوش ہو کے کر بیٹھا گلا
تُو نے اِس پر بھی دیا مُجھ کو نہ چھوڑ | فضل و رحمت سے لیا منہ کو نہ موڑ
اور بُرے کاموں میں مجھ کو مبتلا | تو نے خود دیکھا ہے یارب بارہا
میری حالت تجھ سے پوشیدہ ہے کب | دیکھتا ہے تُو مرے اعمال سب
تو نے لیکن اے خُداوندِ جلیل | کر نہیں ڈالا کبھی مُجھ کو ذلیل

Marfat.com

منہ نہ میرا کر دیا کالا کبھی — اور مجھے رسوا نہ کر ڈالا کبھی

۱۷۰

ہے تری بخشش الٰہی دائمی — منقطع جو ہو نہیں سکتی کبھی
اور تیری نعمتیں ہیں بے عدد — جن کی ہو سکتی نہیں ہے کوئی حد
ہو نہیں سکتا کبھی یارب تمام — جُود تیرا اور ترا احسان عام
یہ دُعا میری ہے تجھ سے اے ودُود — بھیج تو اپنے پیمبر پر درُود
ہے محمّد یا الٰہی جن کا نام — اپنی رحمت ان پہ نازل کر مدام
یارب ان پر اور ان کی آل پر — کر تُو اپنی خاص رحمت سربسر
مجھ پہ جن لوگوں کا ہے یارب دباؤ — کرتے رہتے ہیں جو بدخواہی کا داؤ
میرے دشمن اور مخالف جتنے ہیں — سب کو کرتا ہوں حوالے تیرے میں
کر حمایت میری تو ہی اے خدا — اور مجھے ان سب کے شر سے دے بچا

۱۷۱

دین میں میری مدد دنیا سے کر — ٹھیک میری آخرت تقویٰ سے کر
کام آئے دین میں دُنیا مجھے — آخرت میں لے بچا تقویٰ مجھے
میری چیزیں جو ہیں آنکھوں میں نہاں — ہو نگہباں ان کا بھی ربِّ جہاں
عاقبت کی عافیت کر نا عطا — اس جہاں کی آفتوں سے رکھ بچا
اس جہاں میں زندہ میں جب تک رہوں — نفس کا اپنے کبھی تابع نہ ہوں
چھوڑ دے مجھ کو نہ میرے نفس پر — تو نگہباں رہ مرا اور راہبر
خلق کتنا ہی کرے جُرم وگناہ — کیا ضرر ہے اِس سے تیرا اے اِلٰہ

Marfat.com

اور کتنی ہی کرے تو مغفرت
بخش دے ہر ایک کی تو معصیت

کب خزانے میں ترے ہو گی کمی
گھٹ نہیں سکتی تری بخشش کبھی

پس مجھے بھی دے وہ اے ربِ غنی
جس کے دینے سے نہیں تیری کمی

اور گناہوں سے مرے تو درگذر
جس سے تیرا کچھ نہیں یارب ضرر

ہے تو ہی بے شبہ وہاب و کریم
ہے تو ہی بے شبہ غفار و رحیم

مجھ کو سکھ دے دور کر دکھ عنقریب
رنج کھو اور بخش راحت اے مجیب

دے مجھے صبرِ جمیل اے ذوالجلال
کر نہ دے مضطر مجھے رنج و ملال

میری روزی میں فراغت دے مجھے
رزق میں یارب تو وسعت دے مجھے

ہر بلا اور ہر مصیبت سے مجھے
یاالٰہی عافیت ایسی تو دے

ہو نہیں جس عافیت میں کچھ کمی
اور ہو وہ بے زوال اور دائمی

عافیت پر شکر کی توفیق بھی
کر عنایت مجھ کو اے ربِ غنی

کر دے سب لوگوں سے بے پروا مجھے
اور نہ رکھ محتاج لوگوں کا مجھے

تیرے ہی قبضہ میں ہے فقر و غنا
جیسا چاہے جس کو یارب دے بنا

دم میں تو کر دے غنی محتاج کو
اور کرے پامال شاہی تاج کو

تیرے ہی قابو میں ہے ہر نیک و بد
سب کو ہے درکار تیری ہی مدد

۱۷۲

میرے ظاہر کو الٰہی ٹھیک کر
اور ہو ظاہر سے باطن خوب تر

اچھی چیزیں جتنی اے ربُّ العُلا
تو کیا کرتا ہے لوگوں کو عطا

قسم سے ہو اہل کے، یا مال کے
جنس سے احوال، یا اعمال کے

Marfat.com

یا دہ ہو از قسم اَولاد و عیال | جو مُضِلّ ہوں یا الٰہی اور نہ ضَال
مانگتا ہُوں تجھ سے مَیں ہر قسم کی | اچھّی چیزیں اے خُداوندِ غنی
اہل اچھے ہوں مرے اچھّا ہو مال | اور اچھے ہوں مرے اعمال و حال
اور اچھّی ہو مری اَولاد بھی | آنکھیں ٹھنڈی جس سے ہوں اور خوش ہو جی
ہوں نہ گمراہی میں مَیں خود مُبتلا | اور نہ دوں گمراہ اوروں کو بنا

۱۷۳

اپنے ان بندوں سے کر یارب مُجھے | جو پسندیدہ ترے ہیں اور چُنے
روزِ محشر جن کے منہ اور دست و پا | ہونگے روشن اور چمکتے اے خُدا
ہونگے جو تیرے معزز میہماں | اور نوازے گا انہیں تو بے گماں
ایسے ہی مقبُول بندوں سے بنا | مُجھ کو بھی اے خالقِ ارض و سما
نفس ایسا تُجھ سے مَیں ہُوں مانگتا | جو نہ ہو تابع کبھی شیطان کا
جس کو تیرے ساتھ اطمینان ہو | تجھ سے ملنے پر جسے ایمان ہو
تابع و راضی قضا پر تیری ہو | قانع و شاکر عطا پر تیری ہو

۱۷۴

ہیں ترے ہی واسطے سب خُوبیاں | ہو نہیں سکتی ہیں جو ہرگز بیاں
اور تو ہی مستحق ہے حمد کا | ہے نہیں جس حمد کی کُچھ انتہا
دائمی حمد اور بے پایان و حد | جو ازل سے مستمر ہے تا ابد
جس سے ہو مقصود تیری ہی رضا | اور نہ ہو کوئی غرض اس کے سوا
ہر نفس ہر پل میں ہر دم، ہر گھڑی | ہے تجھی کو خاص وہ حمد اے غنی
دل کو میرے دین کا مائل بنا | مُجھ کو دینداری الٰہی کر عطا

Marfat.com

آگے پیچھے ہر طرف سے اے خُدا — ہر بلا سے تو نگہباں رہ مرا
سیدھے رستے پر تو اے پروردگار — رکھ مجھے ثابت قدم اور اُستوار
نیک رستے سے نہ کر گمراہ مجھے — پاؤں کو میرے پھسلنے تُو نہ دے

۱۷۵

جس طرح طاعت سے اے ربِّ قوی — روکتا ہے تو مرے دل کو کبھی
اس طرح شیطاں کو مجھ سے روک دے — اس کے کاموں سے بچا یارب مجھے
دخل دے دل پر نہ تو شیطان کو — اس سے رکھ دُور اُس عدوِّ جان کو
ہم کو روزی دے تُو اپنے فضل سے — کامیابی مقصدوں پر ہم کو دے
اور نہ کر محروم روزی سے ہمیں — کر عطا برکت ہمارے رزق میں
کر ہمارے نفس کو یارب غنی — بخش ہم کو تو غنائے باطنی
ہو فراخی یا ہو تنگی مال میں — جی ہمارا ہو غنی ہر حال میں
نعمتِ عقبیٰ کو چاہیں جی سے ہم — خواہشِ دُنیا کبھی ہو بھی تو کم

۱۷۶

مجھ کو یارب ایسے لوگوں سے بنا — رکھتے ہیں پُورا بھروسا جو ترا
اور کافی ہے تُو ہی ان کے لئے — ہو رہا ہے ان کا تُو اور وے ترے
چاہتے ہیں تجھ سے وے جب رہبری — راہ دکھلاتا ہے تو ان کو بھلی
مانگتے ہیں تجھ سے جب تیری مدد — اے خُدا کرتا ہے تو ان کی مدد
مجھ کو بھی ایسے ہی لوگوں سے بنا — مَیں ترا ہو جاؤں اور تو ہو مرا

۱۷۷

دُھن بندھا ہو میرے دل میں اے خُدا — تیرے ڈر کا اور تیری یاد کا
تیرا ذکر اور خوف ہو دل میں بھرا — اور نہ ہو اس کے سوا کچھ وسوسا

Marfat.com

جو سہائے اور پسند آئے تجھے — کچھ نہیں اس کے سوا بھائے مجھے
جو تجھے محبوب اور مرغوب ہو — مجھ کو بھی یا رب وہی مطلوب ہو
خواہ تو بخشے فراغت اے خدا — یا مجھے تنگی میں رکھے مبتلا
رکھ ہر اک حالت میں اے ربِ البشر — مجھ کو قائم حق پر اور اسلام پر
حق کے رستے پر رہوں ثابت قدم — اور بھروں اسلام کا ہر وقت دم

۱۷۸

چاہتا ہوں تجھ سے میں نعمت تمام — اور اس پر شکر کی توفیق تام
جس سے تو راضی ہو اور بعدِ رضا — ہر طرح کی خیر مجھ کو ہو عطا
کام سب آساں ہوں میرے اے رحیم — ہو نہ دشواری کسی میں اے کریم

۱۷۹

اے خدائے پاک اے ربِ جہاں — شب سے تو ہی صبح کرتا ہے عیاں
بخشتا ہے صبح کو تو ہی ظہور — شب کی تاریکی کو کر دیتا ہے دور
شب کو تو ہی اے خدائے بیچگوں — ہے بناتا وقتِ آرام و سکوں
اور وقتوں کے ٹھکانے کے لئے — چاند اور سورج بنائے تو ہی نے
فضل سے اپنے خداوندا مجھے — قوت اپنی راہ میں لڑنے کی دے
تیرے رستے میں لٹا دوں مال و جاں — اور کروں قربان تجھ پر خان و ماں

۱۸۰

سب کے شامل ہے جو اے ربِ ازل — تیرا برتاؤ ترا طرزِ عمل
عام مخلوقات کے ساتھ اے خدا — خود ہماری ذات کے ساتھ اے خدا
اور ہمارے گھر میں ہیں جو مرد و زن — ساتھ ان لوگوں کے بھی اے ذوالمنن
سب کے شامل جو نوازش ہے تری — دکھ میں سکھ میں آزمائش ہے تری

Marfat.com

دکھ میں صبر اور سکھ میں سب کے شکر کا ۔۔۔ امتحاں کرتا جو ہے تو اے خدا
حمد ہے اس پر ترے ہی واسطے ۔۔۔ ہے ثنا و شکر تیرے ہی لیے
ہم کو دکھلا دی جو تو نے ٹھیک راہ ۔۔۔ اور ہمیں بخشی جو عزت اور جاہ
پردہ پوشی جو ہماری تو نے کی ۔۔۔ اور ہماری جرم بخشی تو نے کی
اور دیا ہم کو جو تو نے اہل و مال ۔۔۔ اور کیا قرآں عطا اے ذوالجلال
ان سب احسانوں پہ بے حد و قیاس ۔۔۔ ہے ترے ہی واسطے حمد و سپاس
ایسے ہوں وہ شکر اور حمد و ثنا ۔۔۔ جن سے تو ہو جائے راضی اے خدا
اور پھر تیری رضامندی پہ بھی ۔۔۔ شکر تیرے ہی لیے ہے اے غنی
تو ہی ایسا ہے زبردست اور غیور ۔۔۔ جس سے ڈرنا چاہئے سب کو ضرور
اور تو ہی مغفرت کا اہل ہے ۔۔۔ سب کی بخشائش تجھی پر سہل ہے

۱۸۱

جو عمل، جو فعل، اور جو چال ڈھال ۔۔۔ اور جو قول، اور جو قصد، اور خیال
الغرض جو کچھ پسند آئے تجھے ۔۔۔ سب کی دے توفیق اے مالک مجھے
سب تو کر سکتا ہے اے پروردگار ۔۔۔ اور تجھے ہر چیز پر ہے اختیار
آج کے دن اور آیندہ کی بھی ۔۔۔ آفتیں جتنی ہیں اور جتنی بدی
اور بدی سے نفس اور شیطان کے ۔۔۔ اور بدی و فتنہ سے نسوان کے
عورتوں کے مکر سے اور چال سے ۔۔۔ اور ان کے آفتوں کے جال سے
ایسی عورت سے بھی دے مجھ کو پناہ ۔۔۔ جو مجھے کر دے شرارت سے تباہ
پیشتر ہی جو بڑھاپا آنے کے ۔۔۔ مکر سے بوڑھا بنا چھوڑے مجھے

Marfat.com

اور جو اولاد ہو مجھ پر وبال   سب سے دے مجھ کو پناہ اے ذوالجلال

ساتویں منزل ہے جمعہ کی اخیر

۱۸۲

رَبَّنَا یَا رَبَّنَا یَا رَبَّنَا   کرلے تو مقبول میری یہ دُعا
نام تیرا ہے کبیر اے مُستعان   ہے بڑا تو، اور بڑی ہے تیری شان
تو ہی یارب ہے سَمِیْع اور ہے بَصِیْر   دیکھتا سُنتا ہے سب کچھ اے قدیر
کوئی ساجھی ہے نہ ہے تیرا وزیر   واحد و یکتا ہے تو اور بے نظیر
اور تو ہی ہے خالقِ شمس و قمر   جن سے ہے پُر نور عالم سر بسر
تُو ہی محتاجوں کا ہے پشت و پناہ   عاجزوں کو ہے تجھی سے دستگاہ
تو ہی یارب ہر بلا سے بے گماں   خائف و مضطر کو دیتا ہے اماں
ننھے بچّوں کا ہے تو روزی رساں   جوڑتا ہے تُو ہی ٹوٹی ہڈیاں
مُضطر و آفت رسیدہ مُبتلا   جس طرح کرتا ہے گھبرا کر دُعا
میری بھی یارب ہے ویسی ہی دُعا   اور پکڑتا ہوں میں پایہ عرش کا
عرش کی تیرے جو عزت ہے عظیم   اس کا صدقہ اے خداوندِ کریم
ہے جو رحمت سے بھری تیری کتاب   ہوتا ہے رحمت کا جس سے فتح باب
وہ کتابِ پاک اور ہیں جو نہاں   رحمتوں کی اس کے اندر کُنجیاں
اور وہ آٹھوں نام برکت سے بھرے   ہیں جو پیشانی پہ سُورج کی لکھے
سب کے صدقے میں تو اے پروردگار   کردے قرآں کو مرے دل کی بہار
دل شگفتہ ہو مرا قرآن سے   اور ملے مجھ کو مزا قرآن سے

Marfat.com

کر دے قرآں رنج و غم کو مجھ سے دُور بخشے میرے دل کو راحت اور سرور

۱۸۳

اور اس دُنیا میں اے ربُّ العباد پُوری کر میری تو یہ اور وہ مراد
پُوری کر دے میری یہ سب حاجتیں ہے تصوّر جن کا میرے قلب میں
ہر اکیلے کا ہے تُو یارب انیس اور ہر اک تنہا کا ہے تُو ہی جلیس
ہر جگہ تُو ہر کسی سے ہے قریب اور کسی سے تُو نہیں دُور اے مُجیب
ہر جگہ حاضر ہے تُو غائب نہیں تجھ پہ یارب کوئی بھی غالب نہیں
اے خُدا اے حیّ و قیّوم و کریم قادر و غفّار و رحمٰن و رحیم
جمع ہیں تجھ میں سب اوصافِ کمال تو ہی ذو الاکرام ہے اور ذوالجلال
ہے تو ہی روشن گرِ ارض و سما ہے تجھی سے ان کی ایجاد اور بِنا
ہے تجھی سے ان کا سارا انتظام ان کی زینت اور قیام اور روک تھام
تُو ہی فریادی کا ہے فریاد رس داد خواہوں کا تو ہی ہے داد رس
اور تو ہی ہے بے پناہوں کی پناہ اور نہیں تیرے سوا کوئی پناہ
چین بے چینوں کو دیتا ہے تو ہی تو ہی غمگینوں کو دیتا ہے خُوشی
مضطروں کی تُو ہی سُنتا ہے دُعا دُور کرتا ہے تُو ہی رنج و بلا
سارے عالم کا تو ہی معبُود ہے معدنِ احسان و کانِ جُود ہے
سب سے بڑھ کر رحم والا ہے تُو ہی سب سے برتر اور نرالا ہے تُو ہی
حاجتیں سو تیری ہُوئی ہیں سب تجھے اور ہر اک مطلب حوالے ہی ترے

۱۸۴

اے خُدا اے مالکِ عرشِ عظیم تو ہی بیشک ہے سَمیع اور ہے عَلیم

ــــہ اس مقام پر اپنے مقصودِ حلال کا تصوّر کریں ۱۲

ہے تو ہی بے شبہ خلاقِ علیم / تو ہی بیشک ہے غفور اور ہے رحیم
ہے تو ہی بر و کریم اور ہے جواد / اے خدائے پاک اے ربُّ العباد
کر تو میری مغفرت اور رحم کر / اور مجھے کر عافیت سے بہرہ ور
پردہ پوشی کر مری اور رزق دے / میرے نقصانوں کا بدلہ دے مجھے
راہ پر رکھ مجھ کو پستی سے نکال / کر مرے درجے بلند اے ذوالجلال
اور گمراہی سے رکھ مجھ کو بچا / اپنی رحمت سے تو کر جنت عطا
اپنی رحمت مجھ پہ اے رحمٰن کر / رحم والا سب سے ہے تو بیشتر
اپنا پیارا اے خدا مجھ کو بنا / اور بری چالوں سے تو مجھ کو بچا
اور تیرے ہی لئے خاص اے جلیل / اپنی آنکھوں میں رہوں خوار و ذلیل
خلق کی آنکھوں میں عظمت ہو مری / اور دلوں میں قدر و عزت ہو مری
ہم کو جن اعمال اور افعال کا / حکم تو نے کر دیا ہے اے خدا
بے تری تائید اور توفیق کے / کچھ نہیں ممکن کہ ہم سے ہو سکے
تو ہی لے لے ہم سے وہ کام اے خدا / جس میں خوشنودی تری ہو اور رضا
تو ہی والی ہے مرا اور کارساز / اور تو ہی مالک ہے اے بندہ نواز
اپنی مرضی کے موافق کام لے / مجھ سے اور توفیقِ طاعت دے مجھے

۱۸۵

مجھ کو وہ ایمان دے اے ذوالجلال / ہو کبھی جس میں نہ نقصان اور زوال
اور وہ دل دے جس میں ہو یارب خشوع / جو رہے ہر دم تری جانب رجوع
مجھ کو سیدھا دین اور سچا یقین / تو عطا کر اے الٰہ العالمین
اور ہمیشہ ہر بلا و رنج سے / عافیت میں رکھ خداوندا مجھے

Marfat.com

عافیت پر شکر کی توفیق دے
اور نہ کر محتاج لوگوں کا مجھے

کر کے توبہ جن بُرے اعمال سے
پھر وہی اعمال میں نے ہوں کئے

عہد و پیماں کر کے تجھ سے اے خُدا
اپنا جو وعدہ نہ ہو پُورا کیا

نقضِ توبہ اور شکستِ عہد سے
اب نہایت شرمساری ہے مجھے

اور معافی تجھ سے مَیں ہُوں مانگتا
بخش دے تقصیر میری اے خُدا

صرف کیں مَیں نے جو تیری نعمتیں
تیری نافرمانیوں کی راہ میں

اور تری ہی نعمتوں کے زور پر
تیری نافرمانیاں کیں بے خطر

نیک کام ایسے جو ہوں مَیں نے کئے
کرنا چاہا ہو جنہیں تیرے لئے

ان میں آمیزش مگر غیروں کی بھی
ہو گئی ہو اے خداوندِ غنی

ہوں میں اس کا بھی الٰہی عذر خواہ
بخش دے میری یہ تقصیر اور گُناہ

الغرض توبہ جو میں نے توڑ دی
اور شکستِ عہد جو مُجھ سے ہُوئی

تیری ہی نعمت کے بل پر اے خُدا
مَیں جو نافرمان و سرکش بن گیا

نیک کاموں میں جو کی مَیں نے ریا
اور غیروں کو ترا ساجھی کیا

سب گناہوں سے ہُوں اب میں عذر خواہ
مغفرت کر دے مری تو اے الٰہ

ہے مرے ہر حال کی تجھ کو خبر
اے مرے مالک مُجھے رسوا نہ کر

ہر طرح ہے تجھ کو مجھ پر اختیار
کر نہ تو مُجھ پر عذاب اے کردگار

علم و قدرت جس طرح رکھتا ہے تُو
حلم اور رحمت میں بھی یکتا ہے تُو

۱۸۶

اے خُدائے حیّ و قیُّوم و قدیم
اے خدائے صاحبِ عرشِ عظیم

Marfat.com

اے قدیر و خالقِ کون و مکاں　　اے کریم و مالکِ ہفت آسماں
تو جہاں سے چاہے جس طرح اے خدا　　خود ہی کر میری ہر اک حاجت روا
تو ہی میری ہر مہم کا ہو کفیل　　جیسے چاہے کر دے خود اس کی سبیل
حَسْبِیَ اللہ حَسْبِیَ اللہ رَبُّنَا　　حَسْبِیَ اللہ حَسْبِیَ اللہ حَسْبُنَا
حَسْبِیَ اللہ ہے مجھے اللہ بس　　دین و دنیا میں مرا فریاد رس
ہر مہم ہر اک ضرورت کے لئے　　حَسْبِیَ اللہ خدا بس ہے مجھے
شر سے موذی اور بد اندیش کے　　اور ضرر سے حاسدِ بدکیش کے
حَسْبِیَ اللہ مجھے بس ہے خدا　　مجھ کو ان سب سے وہی لے گا بچا
مرتے دم اور قبر میں وقتِ سوال　　حَسْبِیَ اللہ بس ہے فضلِ ذوالجلال
تولے جائیں گے عمل میزاں میں جب　　پل پہ جب چلنے لگیں گے لوگ سب
ہر جگہ، ہر حال میں اور ہر نفس　　حَسْبِیَ اللہ ہے مجھے اللہ بس
فضل تیرا ہی ہے میرے واسطے　　اور تری امداد کافی ہے مجھے
اَنْتَ حَسْبِیْ اَنْتَ رَبِّیْ یَاجَلِیْل　　اَنْتَ نِعْمَ الْعَوْنُ لِیْ نِعْمَ الْوَکِیْل
بس ہے مجھ کو فضل و امدادِ خدا　　اور نہیں کوئی الٰہ اس کے سوا
ہے وہی معبودِ برحق اور خدا　　اور اسی پر بس بھروسا ہے مرا
اور وہی ہے صاحبِ عرشِ عظیم　　ہے وہی غفار و ستار و حلیم

۱۸۷

اے خدا اے مالکِ جود و عطا　　چند چیزیں تجھ سے میں ہوں مانگتا
شکر والوں کا سا دے مجھ کو ثواب　　شاکروں ہی میں ہو میرا بھی حساب

Marfat.com

خاص بندے جو مقرب ہیں ترے — میہمانی اُن کی تو جیسی کرے
مَیں بھی ویسا ہی ترا مہماں بنوں — اور مشرّف تیری مہمانی سے ہُوں
ساتھ مجھ کو انبیا کا ہو نصیب — مُجھ کو یارب ایسا رتبہ ہو نصیب
مثل صدیقوں کے ہو میرا یقیں — ہر طرح پُورا ہو اور سچّا یقیں
اہلِ تقویٰ جیسے اے ربِّ جلیل — رہتے ہیں تیرے لئے خوار و ذلیل
مجھ کو بھی ویسی ہی ذلّت ہو نصیب — دو جہاں میں جس سے عزّت ہو نصیب
رہتے ہیں اہلِ یقیں جس طرح سے — دل سے یارب تیری طاعت میں دبے
دل سے ویسا ہی رہوں میں بھی دبا — اور رہوں تیری اطاعت میں لگا
جب تلک یارب مرے تن میں ہو دم — مُجھ میں یہ اوصاف سارے ہوں بہم
تیری ہی طاعت میں نکلے میری جاں — اے خُدا اے سب سے بڑھ کر مہرباں

۱۸۸

تیرا اگلا فضل اور نعمت تری — مُجھ پہ جو مبذول یارب ہو چکی
اور یارب تیری وہ اچھی بلا — مجھ کو جس میں کر چکا تو مُبتلا
صدقہ ان سب رحمتوں کا اے خُدا — کر لے اب مقبول میری یہ دُعا
اپنے فضل و رحمت و احسان سے — جنّت الماوےٰ میں داخل کر مجھے

۱۸۹

اور یہ ہے تجھ سے الٰہی التجا — دائمی ایمان کر مُجھ کو عطا
اور ہدایت ایسی ہو یارب مجھے — ٹھیک رکھّے جو مُجھے ہر طرح سے
علم نافع کر مجھے یارب عطا — دین و دنیا میں ہو جس سے فائدہ

Marfat.com

۱۹۰

اور کسی بدکار و ناہنجار کا کر نہ تو ممنون مجھ کو اے خدا
فاسق و بے دین و کافر کا کبھی کر نہ مجھ کو زیرِ احساں اے غنی
تا کہ دنیا یا کہ عقبےٰ میں کہیں مجھ کو بدلا اس کا دینا ہو نہیں

۱۹۱

کُل گناہوں کو مرے بخش اے خدا کر مرے اخلاق میں وسعت عطا
اور مجھے یارب کمائی پاک دے اپنی قسمت پر قناعت ہو مجھے
جو مقدر میں نہ ہو میرے لکھا میں نہ ہوں اس کا طلبگار اے خدا

۱۹۲

جتنے مخلوقات ہیں یارب ترے جو تری قدرت سے ہیں پیدا ہوئے
شر و آفت سے ہر اک کے اے الٰہ مانگتا ہوں تجھ سے میں تیری پناہ
رکھ مجھے اپنی حفاظت میں مدام کر حراست میری اے ربِّ انام
مجھ کو اپنے خاص بندوں میں بنا کر خصوصیت مجھے یارب عطا
ہو ترے نزدیک میرا مرتبا اور ہو اچھا ٹھکانا اے خدا
تیرے جن بندوں کا یارب ہر گھڑی تیری دھمکی سے ڈرا کرتا ہے جی
اور کھڑے ہونے سے تیرے سامنے رہتے ہیں ہر وقت ڈرتے کانپتے
اور ترے ملنے کے ہیں امیدوار رہتے ہیں خوف و رجا سے بے قرار
مجھ کو بھی ایسے ہی بندوں سے بنا یَا وَلِیَّ الْحَمْدِ یَا رَبَّ الثَّنَا
اور ان لوگوں میں کر میرا شمار جو گناہوں سے ہیں اپنے شرمسار

Marfat.com

اپنی تقصیروں سے ہر دم ڈرتے ہیں | سچی توبہ صاف دل سے کرتے ہیں
اور تری درگاہ میں باصد خشوع | صدق دل سے ہوتے ہیں یارب رجوع
ہو عمل میرا سزاوارِ قبول | جس سے ہو تیری رضامندی حصول
اور میرا علم میرے واسطے | کامیابی کا سبب یارب بنے
اور کرم سے تیرے اے ربِ غنی | ایسی کوشش اور کمائی ہو مری
جس کے باعث پوری شاباش اور دُعا | پاؤں میں، اور پوری ہو میری مراد
اور تجارت ایسی ہو یارب مری | ہو کبھی جس میں نہ ٹوٹا اور کمی

۱۹۳

موت کی سختی میں اور سکرات میں | جب لگا رہتا ہے شیطاں گھات میں
ہو الٰہی تو مددگار و معیں | مجھ پہ غالب ہو نہ جائے وہ لعیں
مرتے دم یارب مری امداد کر | اور جہنّم سے مجھے آزاد کر

۱۹۴

کُل گناہوں سے مرے تُو درگذر | اور مجھ پر رحم اے رحمٰن کر
طبقۂ اعلیٰ میں جو بندے ترے | تیرے سب بندوں میں ہیں خاص اور چُنے
مجھ کو بھی یارب ہو ساتھ ان کا نصیب | ان سے کردے اے خدا مجھ کو قریب
شرک و کفر اور فسق اور عصیان سے | آتشِ دوزخ سے اور شیطان سے
ظلم و بے انصافی اور مکر و دغا | اور زمین و آسماں کی ہر بلا
ہر مرض ہر ایک موذی جانور | ہر طرح کے فتنے ہر اک شور و شر
کردے غافل جو اُمید و آرزو | جو عمل رُسوا کرے اور زرد رُو

Marfat.com

ایسی محتاجی بھلا دے مجھ سے جو / تجھ کو یارب اور ترے احکام کو
ایسی دولت جس سے میں جاؤں بہک / اور تیری راہ سے جاؤں بھٹک
ایسا ساتھی جس سے ہو مجھ کو ضرر / جس سے پہنچے مجھ کو ایذا اور شر
اپنے غصے اور عتاب و قہر سے / موذیوں کے نیش سے اور زہر سے
ناگہاں اور رنج و غم کی موت سے / سب سے یارب دے پناہ اپنی مجھے
اور حق باتوں میں شک اور وہم سے / اور نادانی و سوءِ فہم سے
لشکرِ شیطاں سے اور شیطان سے / جھوٹ سے غیبت سے اور ہذیان سے
الغرض ہر اک بدی سے دے پناہ / ہو مرا ایسا نگہباں اے الٰہ
باپ ماں جس طرح بچوں کے لئے / رہتے ہیں ہر دم حفاظت میں لگے
تو بھی ایسی ہی حفاظت کر مری / اور ایسی ہی حراست کر مری

یہ دعا ناظم کی جانب سے ہی عرض

اور نبی پر اپنے اے ربِ انام / خاص رحمت اپنی نازل کر مدام
اور ان کے آل اور اصحاب پر / عترت و ازواج اور احباب پر
ہیں جو تیرے بندۂ خاص اے غنی / مولوی اشرف علی تھانوی
جن کے ارشاد اور جن کے فیض سے / تیرے بندوں کے وظیفہ کے لئے
یہ دعائیں تیری بتلائی ہوئیں / اور نبی کی تیرے سکھلائی ہوئیں
اک جگہ جمع اور فراہم ہو گئیں / نظم اردو میں مترجم ہو گئیں
فیض ان کا دائمی ہو اور عام / ہر جگہ یارب خلائق میں تمام

Marfat.com

سب کو ان کے فیض سے کر بہرہ مند　　اور ان سے دُور رکھ ہر اک گزند
دو جہاں میں مرتبے ان کے بڑھا　　قربِ خاص اپنا انہیں فرما عطا
عاشقانِ صادق و ممتاز میں　　درجۂ اعلیٰ عطا فرما انہیں
اک گھڑی اور ایک دم بھی اے خُدا　　ہو نہ تو ان سے نہ وہ تجھ سے جُدا
اور ان کا ہے جو اک ادنیٰ غلام　　عبدِ واسع جس کا سب کہتے ہیں نام
نظم جس نے حکم سے ان کے کیا　　اِن مناجاتوں کا اُردو ترجمہ
اس کو بھی تو دین اور دُنیا میں کر　　عفو سے اور عافیت سے بہرہ ور
دل میں اس کے جتنی ہو اچھی مراد　　سب کو پُوری کر دے اے ربُّ العباد
جتنے لوگوں کا ہو اس پر کچھ بھی حق　　بخش دے ان کو بھی اے ربِّ الفلق
یہ دعائیں جو پڑھے اور جو لکھے　　اور جو ان کو وظیفے میں رکھے
اور دل سے قدرداں ان کا ہو جو　　جس کے دل میں ان کا ذوق و شوق ہو
ہیں مُسلماں جتنے مرد اور عورتیں　　بخش دے ان سب کو اور خُوش رکھ انہیں
سب سے تُو راضی ہو راضی رکھ انہیں　　پُوری کر ان سب کی اچھی خواہشیں
یا الٰہی صدقۂ آلِ رسُول　　کُل دُعائیں میری فرما لے قبول

یہ دُعا بھی جانبِ ناظم سے ہے

اور یا رب جن[ع] کے فیض و حکم سے　　یہ وظیفے ہیں مرتب ہو گئے
ان کو تو اس کی جزا دے بے شمار　　فیض ان کا رکھ ہمیشہ برقرار
ان سے تو راضی رہ اور خوش رکھ انہیں　　مرتبے ان کے بڑھا دارین میں

ع یعنی مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہم ۱۲

Marfat.com

نظم جس نے اس کو اُردو میں کیا
اس کو بھی اچھی جزا فرما عطا

فیض سے ان کے لیے کر بہرہ ور
اور گناہوں سے تو اس کے درگذر

ون سے یارب تو نہ رکھ اس کو جُدا
درد کی اس کے الٰہی کر دوا

مدتوں سے ان سے وہ مہجور ہے
رنج دُوری سے دل اس کا چُور ہے

ہے بتر مُردوں سے گو وہ زندہ ہے
زندگی سے اپنی خود شرمندہ ہے

یا الٰہی اب تُو اس پر رحم کر
اور گناہوں سے تو اُس کے درگذر

یارب اپنے فضل اور امداد سے
بندِ فرقت سے رہا کر دے اسے

ایسی قوت اور توفیق اسکو دے
منزلِ مقصود تک وہ جا سکے

پھر نہ ہو وہ اپنے مولیٰ سے جُدا
وہ خُدا کا ہو رہے اس کا خُدا

اور ہیں جتنے مُسلماں مرد و زن
مجھ کو اور ان سب کو بخش اے ذوالمنن

خاتمہ ناظم متضمّن حمد و سپاس الٰہی بر اتمامِ تالیف و تاریخ آں متضمّن مصرعہ از مثنوی شریف

حمد لک والشکر لک یا ربنا
یا ولی الحمد یا اھل الثنا

اے کہ از فضلِ تو بر حسبِ مرام
یافت ایں نظمِ دعا زیبِ تمام

آں دعا ہائے کہ تعلیمش بہا
کردہ خود از سرِ لطف و عطا

آں کہ در قرآن و آثارِ رسولؐ
شد بما منقول زاخبارِ عدول

Marfat.com

فیض اشرف کاں ہم از فیضانِ تست
نقشِ نظم آں ز دستِ من ببست

ہم مضامینِ دعاہا زانِ تست
نظم و تالیفش ہم از فیضانِ تست

در دعا چوں کردہ تائیدہا
ہم اجابت راز تست امیدہا

اے کہ قولِ تست اُدْعُوا اِسْتَجِبْ
نَحْنُ قَدْ جِئْنَاكَ نَدْعُوا فَاسْتَجِبْ

آنچہ کارم بود آں خود کردہ شد
یارب اکنوں تو بفرما کارِ خود

نیست بیش از رجائی کارِ من
نے کہ آں ہم نیست جز پندارِ من

بگذر اے دل از شمار و متی
تا بیابی سالِ آں از مثنوی

ہمچو مولٰنا پئے تاریخ گو
ہم دعا از تو اجابت ہم ز تو

قطعۂ تاریخ اتمام ایں مناجات لطیف بہ اقتباس مادہ از حدیث شریف

چوں ز اتمام ایں مناجات
قصرِ طاعت اساس کردم

فضل و امداد ایزدی را
از دل و جاں سپاس کردم

بس کہ ماثورہ ادعیہ را
نظمِ ہندی لباس کردم

سالِ آں ہم ز قولِ ماثور
در دلِ خود قیاس کردم

لَا یَرُدُّ الْقَضَاءَ اِلَّا
بِالدُّعَاءِ اقتباس کردم

۱۲۱۰ ۔۔۔ ۱۹ ۱۳ ۔۔۔ ۱۰۹

عہ رمز بیست بہ تخرجہ عدد ہشتاد از مادۂ تاریخ کہ مصرع است از مثنوی شریف ۱۲ منہ

Marfat.com

تتمۃ

قربات عند اللہ وصلوات الرسول

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

ونصلی علی نبیہ الکریم

اور درود بھیجتے ہیں ہم اس کے بزرگ نبی پر

وبعد فھذہ تتمۃ للحزب المسمّٰی بقربات عند

بعد حمد وصلوٰۃ کے پس یہ تتمہ ہے کتاب وظیفہ مسمّٰی بہ قربات عند اللہ

اللہ وصلوات الرسول الذی ھو اصل المناجاۃ

و صلوات الرسول کا جو اصل ہے مناجات

المقبول زدت فیہ من الحصن حسب الاستدعاء

مقبول کی بڑھائی ہیں میں نے اس میں حصن حصین میں سے بموجب درخواست

من بعض الاصدقاء قدرا یسیرا ضروریا من

بعض احباب کے کچھ تھوڑی سی ضروری دعائیں جو

الاذکار التی تقال فی الصباح والمساء او فی

پڑھی جاتی ہیں صبح اور شام یا دیگر

اوقات واحوال خاصۃ من بدء العمر الی

اوقات اور خاص خاص حالتوں میں شروع عمر سے ختم

الانتھاء فالمرجو من اللہ تعالٰی ان یجعلھا

تک پس امید حق تعالٰی سے یہ ہے کہ کریں اس تتمہ کو

Marfat.com

کاصلہا للناس نافعۃ ولکل شر وباس دافعۃ

اصل کتاب کی طرح لوگوں کے لئے نافع اور ہر برائی اور خوف کے لئے دفع کرنیوالا

وحسبنا اللہ ونعم الوکیل نعم المولٰی ونعم النصیر

اور کافی ہے ہم کو اللہ اور بہتر وکیل ہے اچھا آقا اور اچھا مددگار ہے

مایقال فی صباح کل یوم ومسائہ

وہ دعائیں جو ہرروز صبح اور شام پڑھی جائیں

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام کے ساتھ کہ جس کے نام کے ساتھ نہیں نقصان پہنچا سکتی کوئی چیز زمین

لَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (ثلث مرات)

اور نہ آسمان میں اور وہ سنتا اور جانتا ہے (اس کو تین بار پڑھے)

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

پناہ چاہتا ہوں میں حق تعالٰی کے کامل کلمات کی تمام مخلوق کی برائی سے

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیٰی

یا اللہ آپ ہی کی قدرت سے صبح کی ہم نے اور آپ ہی کی قدرت سے شام کی ہم نے اور آپ کی قدرت سے زندہ ہیں ہم

وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اور آپ ہی کی قدرت سے مرتے ہیں ہم اور طرف آپ ہی کے اٹھنا ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ

اکیلا ہے وہ نہیں کوئی شریک اس کا اسی کا ملک ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے

یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ وَھُوَ عَلٰی

جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے نہیں مرتا ہے اور وہ

کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۞ رَضِیْنَا بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ

سب چیز پر قادر ہے راضی ہیں ہم اللہ سے باعتبار رب ہونے کے اور اسلام سے

Marfat.com

دِیۡنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نَبِیًّا
باعتبار دین ہونے کے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے باعتبار نبی ہونے کے

اَصۡبَحۡنَا عَلٰی فِطۡرَۃِ الۡاِسۡلَامِ وَکَلِمَۃِ الۡاِخۡلَاصِ
صبح کی ہم نے دین اسلام اور کلمۂ اخلاص پر

وَعَلٰی دِیۡنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَ
اور اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین پر

سَلَّمَ وَعَلٰی مِلَّۃِ اَبِیۡنَا اِبۡرَاہِیۡمَ حَنِیۡفًا مُّسۡلِمًا وَّ
اور اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے طریقہ پر جو خاص مطیع تھے اور

مَاکَانَ مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ اَللّٰہُمَّ اَنۡتَ رَبِّیۡ لَاۤ اِلٰہَ
نہ تھے مشرکوں میں سے یا اللہ تو ہی ہے رب میرا نہیں ہے کوئی

اِلَّا اَنۡتَ خَلَقۡتَنِیۡ وَاَنَا عَبۡدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَہۡدِکَ
معبود سوائے تیرے پیدا کیا تو نے مجھے اور میں بندہ ہوں تیرا اور میں تیرے عہد اور

وَوَعۡدِکَ مَا اسۡتَطَعۡتُ اَبُوۡٓءُ لَکَ بِنِعۡمَتِکَ عَلَیَّ
تیرے وعدہ پر ہوں جہاں تک طاقت رکھتا ہوں اقرار کرتا ہوں تیری نعمت کا اپنے اوپر

وَاَبُوۡٓءُ بِذَنۡبِیۡ فَاغۡفِرۡلِیۡ فَاِنَّہٗ لَا یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ
اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہ کا پس بخشدے مجھے کیونکہ نہیں بخشتا ہے گناہوں کو کوئی

اِلَّا اَنۡتَ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ شَرِّ مَا صَنَعۡتُ حَسۡبِیَ
سوا تیرے پناہ پکڑتا ہوں میں تیری اپنے اعمال کی برائی سے کافی ہے مجھ کو

اللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَہُوَ رَبُّ
اللہ نہیں کوئی معبود سوائے اس کے اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ رب ہے

الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ (سبع مرات من حسبی)
عرش عظیم کا (حسبی اللہ سے عظیم تک سات بار پڑھے)

Marfat.com

دُعَاءُ اَدَاءِ الدَّيْنِ وَزَوَالِ الْهَمِّ
دُعا قرض کے ادا ہونے اور فکر کے دُور ہونے کی

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ
یا اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں تیری فکر سے اور غم سے اور پناہ

بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ
پکڑتا ہوں تیری کم ہمتی اور سستی سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری بزدلی سے اور بخل سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ
اور پناہ پکڑتا ہوں تیری قرض کے گھیر لینے سے اور لوگوں کے دبا لینے سے

مَا يُقَالُ اِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ
وہ دُعا جو سورج نکلنے کے وقت پڑھی جائے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَقَالَنَا يَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا
شکر ہے خدا کا جس نے آج ہمیں معافی دی اور ہمارے گناہوں سے ہمیں ہلاک نہیں کیا

مَا يُقَالُ عِنْدَ اَذَانِ الْمَغْرِبِ
وہ دُعا جو اذان مغرب کے وقت پڑھی جائے

اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ
یا اللہ یہ وقت ہے آپ کی رات کے آنے کا اور آپ کے دن کے جانے کا

وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْلِیْ
اور آپ کے سائلوں کی پکار کا پس بخش دیجئے مجھے

دُعَاءُ دُخُوْلِ الْبَيْتِ
گھر میں آنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ
یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے بھلائی اندر جانے کی اور بھلائی باہر نکلنے کی

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَى

خدا تعالیٰ کے نام کے ساتھ اندر جاتے ہیں ہم اور خدا تعالیٰ کے نام کے ساتھ باہر نکلتے ہیں ہم اور

اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا

اپنے رب اللہ پر بھروسہ کیا ہم نے

دُعَاءُ النَّوْمِ

سونے کے وقت کی دعاء

بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ

آپ ہی کے نام کے ساتھ اے رب میرے رکھا میں نے اپنے پہلو کو اور آپ ہی کے سہارے اٹھاؤں گا

اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لَهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا

اسے اگر روک لیں آپ میری جان کو بخش دینا اسے اور اگر پھر بھیجیں آپ اسے تو

فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ

حفاظت کرنا اس کی اس طرح کہ حفاظت کرتے ہیں آپ اپنے نیک بندوں کی

اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

یا اللہ بچانا مجھے اپنے عذاب سے جس دن کہ اٹھائیں آپ اپنے بندوں کو

مَا يُقَالُ اِذَا رَاٰى فِي النَّوْمِ مَا يَكْرَهُ

وہ دعا کہ برا خواب دیکھنے کے وقت پڑھی جائے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّيْطَانِ وَشَرِّ هٰذِهِ الرُّؤْيَا۔

پناہ پکڑتا ہوں میں اللہ کی شیطان سے اور اس خواب کی برائی سے

ثلث مرات وليبصق عن يساره ثلثا وليتحول

اس دعا کو تین مرتبہ پڑھے اور بائیں طرف تین بار تھتکار دے اور کروٹ

عن جنبه الذى كان عليه ولا يذكرها لاحد

بدل لے اور کسی سے وہ خواب بیان نہ کرے

Marfat.com

سمه

مَا يُقَالُ إِذَا فَزِعَ أَوْ وَجَدَ وَحْشَةً أَوْ أَرِقَ

وہ دُعا جو پڑھی جائے چونکنے کے یا وحشت کے یا بیخوابی کے وقت

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ

پناہ پکڑتا ہوں میں خدا تعالیٰ کی پکی باتوں کی اس کے غصہ اور اُس کے عذاب سے اور اُس کی

عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ ؕ

مخلوق کی برائی سے اور شیطانوں کی چھیڑ سے اور اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں

إِذَا انْتَبَهَ مِنَ النَّوْمِ

سوتے سے جب اُٹھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

شکر ہے اللہ کا جس نے ہمیں زندہ کیا بعد مار دینے کے اور اسی کی طرف اُٹھنا ہے

إِذَا أَرَادَ دُخُولَ الْخَلَاءِ

جب پاخانے میں جانا چاہے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

شروع اللہ کے نام کے ساتھ یا اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں آپ کے گندے مردوں اور گندی عورتوں سے

إِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ

جب پاخانے سے نکلے

غُفْرَانَكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى وَعَافَانِي

بخشش چاہتا ہوں میں آپ کی شکر ہے اللہ کا جس نے دُور کر دی مجھ سے گندگی اور صحت دی مجھ کو

إِذَا شَرَعَ فِي الْوُضُوءِ

جب وضو شروع کرے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ؕ

بسم اللہ پڑھے

سه یعنی شیطان مذکر ومؤنث سے جیسا کہ حدیث شریف میں ہے ۱۲ مترجم

Marfat.com

يَقُوْلُ فِىْ اَثْنَاۤءِ وُضُوْءِهٖ

وضو کے درمیان میں پڑھے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ ذَنْبِىْ وَوَسِّعْ لِىْ فِىْ دَارِىْ وَ

یا اللہ بخش دے میرے گناہ اور کشایش دیجئے مجھے میرے گھر میں اور

بَارِكْ لِىْ فِىْ رِزْقِىْ

برکت دیجئے میری روزی میں

اِذَا فَرَغَ مِنْ وُضُوْءِهٖ

جس وقت وضو کر چکے

اَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ

دل سے اقرار کرتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اکیلا ہے وہ نہیں ہے کوئی شریک اس کا اور

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ

اور اقرار کرتا ہوں کہ بیشک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بندے اس کے ہیں اور رسول اس کے، یا اللہ کر دیجئے مجھے

مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

توبہ کرنے والوں میں سے اور کر دیجئے مجھے پاک صاف لوگوں میں سے

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا

پاکی بیان کرتا ہوں میں آپ کی اے اللہ اور حمد کرتا ہوں آپ کی، دل سے اقرار کرتا ہوں میں کہ نہیں ہے

اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ ٭

کوئی معبود سوائے آپکے بخشش چاہتا ہوں آپ سے اور توبہ کرتا ہوں آپ کے سامنے

اِذَا قَامَ لِلتَّهَجُّدِ

جب تہجد کے لئے اٹھے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ

اے اللہ واسطے آپ ہی کے ہے تعریف آپ ہی ہیں قائم رکھنے والے آسمانوں کے اور زمینوں کے اور

Marfat.com

مَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَ

اُن کے جو اُن میں ہیں اور آپ ہی کے لیے حمد ہے آپ ہی بادشاہ ہیں آسمانوں اور

الْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ

زمینوں کے اور اُن کے جو اُن میں ہیں اور آپ ہی کے لئے حمد ہے آپ ہی منور کرنے والے ہیں

وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَ

آسمانوں اور زمینوں کے اور جو اُن میں ہیں اور آپ ہی کے لئے حمد ہے آپ برحق ہیں اور

وَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاۤؤُكَ حَقٌّ وَّقَوْلُكَ حَقٌّ وَّالْجَنَّةُ

وعدہ آپ کا برحق ہے اور حضوری آپ کے سامنے برحق ہے اور ارشاد آپ کا برحق ہے اور جنت

حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَّمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَّ

برحق ہے اور دوزخ برحق ہے اور سب نبی برحق ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم برحق ہیں اور

السَّاعَةُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ

قیامت برحق ہے یا اللہ آپ ہی کا فرمانبردار ہوں میں اور آپ ہی پر ایمان لایا

وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ

ہوں اور آپ ہی پر بھروسہ رکھتا ہوں میں اور آپ ہی کی طرف رجوع کرتا ہوں میں اور آپ ہی کے زور پر

وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ اَنْتَ رَبُّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

مقابل ہوتا ہوں میں مخالفین دین کے اور آپ ہی کی طرف فیصلہ لاتا ہوں میں آپ ہی ہیں رب ہمارے اور آپ ہی کی طرف

فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ

لوٹنا ہے پس بخش دیجیے جو کچھ میں نے آگے کیا ہو اور جو کچھ پیچھے کیا ہو اور جو کچھ پوشیدہ کیا ہو اور

وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَنْتَ

جو کچھ ظاہر ہو اور جس کو آپ زیادہ جانتے ہوں مجھ سے آپ ہی آگے

الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ اَنْتَ اِلٰهِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا

بڑھانے والے ہیں اور آپ ہی پیچھے ہٹانے والے ہیں آپ ہی ہیں معبود میرے نہیں کوئی معبود سوائے

Marfat.com

اَنۡتَ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

آپ ہے اور نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت کی مگر ساتھ اللہ کے

اِذَا خَرَجَ مِنۡ بَیۡتِہٖ

جس وقت گھر سے نکلے

بِسۡمِ اللّٰہِ تَوَکَّلۡتُ عَلَی اللّٰہِ

خدا کے نام کے ساتھ خدا پر بھروسہ کیا میں نے

اِذَا خَرَجَ لِصَلٰوۃِ الصُّبۡحِ

جس وقت صبح کی نماز کے لئے نکلے

اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ فِیۡ قَلۡبِیۡ نُوۡرًا وَّفِیۡ لِسَانِیۡ نُوۡرًا وَّفِیۡ

یا اللہ کر دیجئے میرے دل میں نور اور میری زبان میں نور اور میری

بَصَرِیۡ نُوۡرًا وَّفِیۡ سَمۡعِیۡ نُوۡرًا وَّعَنۡ یَمِیۡنِیۡ نُوۡرًا وَّ

بینائی میں نور اور میری سماعت میں نور اور میرے داہنے نور اور

عَنۡ شِمَالِیۡ نُوۡرًا وَّخَلۡفِیۡ نُوۡرًا وَّاجۡعَلۡ لِّیۡ نُوۡرًا

میرے بائیں نور اور میرے پیچھے نور اور کر دیجئے میرے لئے ایک خاص نور

وَّفِیۡ عَصَبِیۡ نُوۡرًا وَّفِیۡ لَحۡمِیۡ نُوۡرًا وَّفِیۡ دَمِیۡ نُوۡرًا

اور میرے پٹھوں میں نور اور میرے گوشت میں نور اور میرے خون میں نور

وَّفِیۡ شَعۡرِیۡ نُوۡرًا وَّفِیۡ بَشَرِیۡ نُوۡرًا وَّفِیۡ لِسَانِیۡ

اور میرے بال میں نور اور میری کھال میں نور اور میری زبان میں

نُوۡرًا وَّاجۡعَلۡ فِیۡ نَفۡسِیۡ نُوۡرًا وَّاَعۡظِمۡ لِیۡ نُوۡرًا

نور اور کر دیجئے میری جان میں نور اور بڑا دیجئے مجھ کو نور

وَّاجۡعَلۡنِیۡ نُوۡرًا وَّاجۡعَلۡ مِنۡ فَوۡقِیۡ نُوۡرًا وَّمِنۡ

اور کر دیجئے مجھ کو سراپا نور اور کر دیجئے اوپر میرے نور اور

Marfat.com

تحتی نورًا اللّٰھم اعطنی نورًا

نیچے میرے نور یا اللہ دیجئے مجھے نور خاص

اذا دخل المسجد

جب مسجد میں داخل ہو

اللّٰھم افتح لی ابواب رحمتک

یا اللہ کھول دیجئے میرے لیئے دروازے اپنی رحمت کے

اذا خرج من المسجد

جب مسجد سے نکلے

اللّٰھم انی اسئلک من فضلک

یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے آپ کا فضل

یقول بعد الاذان

بعد اذان کے پڑھے

اللّٰھم رب ھذہ الدعوۃ التامۃ والصلوۃ القائمۃ

اے اللہ مالک اس کامل اعلان کے اور مستقیم نماز کے

ات محمدن الوسیلۃ والفضیلۃ وابعثہ مقامًا

دینا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام وسیلہ اور فضیلت اور برپا کرنا آپ کو مقام

محمودًا الذی وعدتہ انک لا تخلف المیعاد

محمود میں جس کا وعدہ آپ نے ان سے کیا ہے کیونکہ آپ نہیں خلاف کرتے وعدہ کے

اذا فرغ من صلاتہ مسح بیمینہ علی راسہ وقال

جب نماز پڑھ چکے تو اپنے سر پر داہنا ہاتھ پھیرے اور یہ پڑھے

بسم اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الرحمٰن الرحیم

اللہ کے نام کے ساتھ وہ اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوا اسکے بخشش والا مہربان ہے وہ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ

یا اللہ دُور کر دیجئے مجھ سے فکر اور غم

دُبُرَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ

بعد نماز صبح اور مغرب کے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ

نہیں ہے کوئی معبود سوا اللہ کے۔ اکیلا ہے وہ نہیں کوئی شریک اس کا۔ اسی کا ملک ہے اور

لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ

اسی کے لیے حمد ہے زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اسی کے ہاتھ میں ہے بھلائی اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ✦ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِىْ

ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ پناہ دیجئے مجھے

مِنَ النَّارِ ✦ (سبع مرات من اللهم)

دوزخ سے (لفظ اللھم اجرنی من النار کو سات مرتبہ پڑھے)

بَعْدَ صَلٰوةِ الضُّحٰى

بعد نماز چاشت کے

اَللّٰهُمَّ بِكَ اُحَاوِلُ وَبِكَ اُصَاوِلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ

اے اللہ تیرے ہی سہارے چلتا پھرتا ہوں میں اور تیرے ہی بھروسہ (مخالفین) پر حملہ کرتا ہوں میں اور تیرے ہی

اِذَا اَفْطَرَ

جب روزہ افطار کر چکے

ذَهَبَ الظَّمَاُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ

جاتی رہی پیاس اور تر ہو گئیں رگیں اور ثابت ہو گیا اجر

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى ✦

انشاء اللہ تعالی

Marfat.com

اِذَا اَفْطَرَ عِنْدَ قَوْمٍ

جب کسی گروہ کے پاس روزہ افطار کرے

اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّآئِمُوْنَ وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ

افطار کیا کریں تمہارے یہاں روزہ دار لوگ اور کھایا کریں تمہارے کھانے کو نیک اشخاص

وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

اور رحمت کی دعا کیا کریں تمہارے لئے فرشتے

اِذَا شَرَعَ فِي الْاَكْلِ

جب کھانا شروع کرے

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ

خدا کے نام سے اور اللہ تعالیٰ کی برکت کے ساتھ

اِذَا فَرَغَ مِنَ الْاَكْلِ

جب کھانا کھا چکے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

شکر ہے اللہ کا جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا اور کیا ہمیں مسلمانوں میں سے

اِنْ اَكَلَ مِنْ طَعَامِ الدَّعْوَةِ

اگر دعوت کا کھانا کھائے

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَّنْ اَطْعَمَنِيْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ

یا اللہ کھانا دے اس کو جس نے مجھے کھانا کھلایا اور پانی دے اس کو جس نے مجھے پانی پلایا

اِذَا لَبِسَ شَيْئًا

جب کوئی لباس پہنے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ مَآ اُوَارِيْ بِهٖ

شکر ہے اللہ کا جس نے مجھ کو ایسا لباس پہنایا کہ ڈھانکتا ہوں میں اس سے

Marfat.com

عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ

اپنا ستر اور زینت کرتا ہوں اس سے اپنی زندگی میں

دُعَاءُ الْاِسْتِخَارَۃِ

استخارہ کی دُعا

اذا ھم بامر فلیر کع رکعتین من غیر الفریضۃ ثم

جب کسی کام کا ارادہ کرے تو چاہیئے کہ دو رکعت نفل ادا کرے پھر یہ دُعا

لیقل اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ

پڑھے یا اللہ میں خیر چاہتا ہوں آپ سے بوجہ آپ کے علم کے اور قدرت طلب کرتا

بِقُدْرَتِکَ وَاَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ

ہوں آپ سے بوجہ آپ کی قدرت کے اور مانگتا ہوں میں آپ سے آپکے بڑے فضل میں سے کیونکہ آپ

تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ

قادر ہیں اور میں قادر نہیں اور آپ عالم ہیں اور میں عالم نہیں اور آپ

عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا

علام الغیوب ہیں یا اللہ اگر ہو علم میں آپ کے کہ یہ

الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ

کام بہتر ہے میرے لئے میرے دین میں اور میری معاش میں اور میرے انجام کار میں

فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ

تو مقدر کر دیجئے اور آسان کر دیجئے اُسکو میرے لئے پھر برکت دیجئے میرے لئے اس میں اور اگر ہو

کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ

علم میں آپ کے کہ یہ کام بُرا ہے میرے لئے میرے دین میں اور

مَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ

میری معاش میں اور میرے انجام کار میں تو ہٹا دیجئے اُس کو مجھ سے اور ہٹا دیجئے مجھ کو

ے یہاں مطلب کا تصور کرے ۱۲ عہ یہاں اپنے مطلب کا تصور کرے ۱۲

Marfat.com

عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِي بِهٖ

اُس سے اور نصیب کر دیجئے مجھے بھلائی جہاں کہیں بھی ہو پھر راضی رکھئے مجھکو اُس پر

دُعَاءُ حِفْظِ الْقُرْاٰنِ

قرآن شریف حفظ کرنے کی دُعا

من اراد حفظ القرآن فاذا كانت ليلة الجمعة فليقم

جو کوئی قرآن شریف حفظ کرنا چاہے تو جب جمعہ کی رات ہو چاہیئے کہ رات کے

في ثلث الليل الاخر فان لم يستطع فليقم في

اخیر تہائی حصہ میں اُٹھے اگر یہ نہ کر سکے تو آدھی رات کو

وسطها فان لم يستطع فليقم في اولها فليصل

اُٹھے اگر یہ بھی نہ کر سکے تو اول ہی شب میں کھڑا ہو اور چار رکعت

اربع ركعات يقرأ في الركعة الاولى بفاتحة الكتاب

نماز پڑھے پہلی رکعت میں پڑھے الحمد اور

وسورة يٰس وفي الركعة الثانية بفاتحة الكتاب و

سورہ یٰس اور دوسری رکعت میں الحمد اور

حٰم الدخان وفي الركعة الثالثة بفاتحة الكتاب و

سورۂ دخان اور تیسری رکعت میں الحمد اور

الٓمٓ تنزيل السجدة وفي الركعة الرابعة بفاتحة الكتاب

الم سجدہ اور چوتھی رکعت میں الحمد اور

وتبارك المفصل فاذا فرغ من التشهد حمد الله و

سورۂ ملک پھر جب نماز پڑھ چکے تو اللہ تعالیٰ کی خوب ثنا و

احسن الثناء على الله وصلّ على النبي صلى الله

صفت کرے اور خوب درود بھیجے پیغمبر صلی اللہ علیہ و

ع مثلاً یوں کہے اَللّٰهُمَّ لَا اُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ ۱۲

عہ مثلاً یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْهَاشِمِيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهِ الْبَرَرَةِ وَ الْكِرَامِ وَعَلٰى سَائِرِ النَّبِيِّيْنَ ۱۲

Marfat.com

علیہ و آلہٖ وسلّم ولیحسن وعلیٰ سائر النبیین و

آلہٖ وسلم پر اور خوب اور تمام نبیوں پر اور

استغفر للمؤمنین والمؤمنات ولاخوانہ الذین

استغفار کرے تمام مومنین اور مومنات کے لئے اور اپنے اُن بھائیوں کے لئے جو

سبقوہ بالایمان ثم لیقل فی اٰخر ذٰلک + اَللّٰھُمَّ

ایمان میں اُن سے پہلے ہیں پھر بعد اس کے یہ دُعا پڑھے یا اللہ

ارْحَمْنِیْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِیْ اَبَدًا اَمَّا اَبْقَیْتَنِیْ وَارْحَمْنِیْ

رحم کیجئے مجھ پر گناہوں کے چھوٹ جانے کے ساتھ ہمیشہ کیلئے جب تک کہ زندہ رکھیں آپ مجھکو اور رحم کیجئے

اَنْ اَتَکَلَّفَ مَا لَا یَعْنِیْنِیْ وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ

مجھ پر اس سے کہ خواہ مخواہ کروں میں وہ کام کہ فائدہ نہ دے مجھکو اور نصیب کیجئے مجھے اچھی نگاہ اعمال میں کہ

فِیْمَا یُرْضِیْكَ عَنِّیْ اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

راضی کردیں آپ کو مجھ سے یا اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمینوں کے

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْعِزَّۃِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْاَلُكَ

عظمت اور بزرگی والے اور ایسے غلبہ والے جس تک کسی کی دسترس نہ ہو، سوال کرتا ہوں

یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْھِكَ اَنْ تُلْزِمَ

آپ سے اے اللہ اے رحمٰن بطفیل آپ کی عظمت کے اور آپ کی ذات پُرنور کے یہ کہ چسپاں کردیں

قَلْبِیْ حِفْظَ کِتَابِكَ کَمَا عَلَّمْتَنِیْ وَارْزُقْنِیْ اَنْ اَقْرَاَہٗ

آپ میرے دل سے اپنی کتاب کی یادداشت کو جس طرح کہ سکھائی ہے وہ آپ نے مجھے اور نصیب کیجئے مجھے یہ کہ پڑھا

عَلَی النَّحْوِ الَّذِیْ یُرْضِیْكَ عَنِّیْ اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ

کروں اسے ایسے طریق پر کہ راضی کردے آپ کو مجھ سے، اے اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں

وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْعِزَّۃِ الَّتِیْ

اور زمین کے عظمت اور بزرگی والے اور ایسے غلبہ والے جس تک

عہ اس کا لفظ خود قرآن شریف میں ہے اور وہ یہ ہے رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۱۲

Marfat.com

لَا تُرَامُ أَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ

کسی کی دسترس نہ ہو۔ سوال کرتا ہوں میں آپ سے اے اللہ اے رحمٰن بطفیل آپ کی عظمت کے اور آپکی

وَجْهِكَ أَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِيْ وَأَنْ تُطْلِقَ بِهٖ

ذات کے نور کے یہ کہ روشن کردیں آپ اپنی کتاب سے میری بینائی اور یہ کہ رواں کردیں آپ اس سے

لِسَانِيْ وَأَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِيْ وَأَنْ تَشْرَحَ بِهٖ

میری زبان کو اور یہ کہ کشادہ کردیں آپ اس سے میرے دل کو اور یہ کہ کھول دیں آپ اس سے

صَدْرِيْ وَأَنْ تَغْسِلَ بِهٖ بَدَنِيْ فَإِنَّهٗ لَا يُعِيْنُنِيْ

میرے سینہ کو اور یہ کہ دھو دیں آپ اس سے میرے بدن کو کیونکہ نہیں مدد کرسکتا ہے میری

عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ وَلَا يُؤْتِيْهِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا

امر حق پر کوئی سوائے آپ کے اور نہ عطا کرتا ہے اس امر حق کو کوئی سوائے آپکے اور نہیں ہے

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

پھرنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت کی مگر ساتھ اللہ برتر اور بزرگ کے

يَقُوْلُ لِمَنْ تَزَوَّجَ

جس کی شادی ہوئی ہو اس سے کہے

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ

برکت دے اللہ تجھ کو اور برکت نازل کرے تجھ پر اور ملاپ رکھے تم دونوں میں ساتھ خیر کے

إِذَا جَامَعَ بِامْرَأَتِهٖ أَوَّلَ مَرَّةٍ أَوِ اشْتَرٰى رَقِيْقًا

جس وقت عورت کے ساتھ اول بار خلوت کرے یا غلام خریدے

أَوْ دَابَّةً فَلْيَأْخُذْ بِنَاصِيَتِهَا وَلْيَقُلْ

یا جانور خریدے تو چاہیئے کہ اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جَبَلْتَهَا

یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے بھلائی اس کی اور بھلائی اس کی جبلی عادتوں کی

Marfat.com

عَلَيْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ

اور پناہ چاہتا ہوں میں آپ کی اُس کی بُرائی سے اور اُس کی جبلی عادتوں کی بُرائی سے

اِذَا اَرَادَ الْجِمَاعَ

جس وقت ہمبستری کا ارادہ کرے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ

خدا کے نام کے ساتھ یا اللہ دُور رکھیے ہم کو شیطان سے اور دُور رکھیے

الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا

شیطان کو اُس بچے سے جو نصیب کریں آپ ہمکو

وَاِذَا اَنْزَلَ يَقُوْلُ فِىْ قَلْبِهٖ

اور جس وقت انزال ہو تو اپنے دل میں کہے

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيْمَا رَزَقْتَنِىْ نَصِيْبًا

یا اللہ نہ کرنا شیطان کے لئے اس بچہ میں جو نصیب کریں آپ ہمیں کوئی حصہ

اِذَا وَدَّعَ اَحَدًا يَقُوْلُ لَهٗ

جب کسی کو رخصت کرے تو اُس کو یہ دُعا دے

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ

اللہ کے سپرد کرتا ہوں میں تیرے دین کو اور تیرے قابل حفاظت چیزوں کو اور تیرے اعمال کے خاتموں کو

اِذَا اَرَادَ سَفَرًا

جب کسی سفر کا ارادہ کرے

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اَحُوْلُ وَبِكَ اَسِيْرُ

اے اللہ آپ ہی کی مدد سے حملہ کرتا ہوں میں اور آپ ہی کی مدد سے پھرتا ہوں میں اور آپ ہی کی مدد سے چلتا ہوں

اِذَا وَضَعَ رِجْلَهٗ فِى الرِّكَابِ بِسْمِ اللّٰهِ

جب پیر رکاب میں رکھے بسم اللہ کہے

Marfat.com

إذا استوى على ظهر الدابة

جب سواری پر اچھی طرح بیٹھ جائے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا

شکر ہے اللہ کا پاک ہے اس کو جس نے ہمارے قبضہ میں کر دیا اس کو اور نہ تھے ہم

لَهُ مُقْرِنِيْنَ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

اس کو قابو میں کرنے والے اور ہم اپنے پروردگار کی طرف ضرور لوٹنے والے ہیں

إذا شرع في السفر

جب چلنا شروع کرے

اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا هٰذَا السَّفَرَ وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ

اے اللہ آسان کر دیجیے ہم پر اس سفر کو اور طے کر دیجیے ہم پر درازی اس کی

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي

اے اللہ آپ ہی رفیق ہیں سفر میں اور خبر گیراں ہیں گھر بار

الْأَهْلِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ

میں یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں آپ کی سفر کی مشقت سے

وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ

اور بری حالت دیکھنے سے اور واپس آکر بری حالت پانے سے مال میں

وَالْأَهْلِ وَالْوَلَدِ

اور گھر میں اور بچوں میں

إذا رجع من السفر قالهن وزاد فيهن

جب سفر سے لوٹے دعا مذکور پڑھے اور یہ اور زیادہ کرے

آيِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ *

ہم سفر سے آنیوالے ہیں توبہ کرنیوالے ہیں عبادت کرنے والے ہیں اپنے پروردگار کی حمد کرنیوالے ہیں

Marfat.com

اذا رکب البحر

جب کشتی میں سوار ہو

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

خدا تعالےٰ کے نام سے ہے چلنا اس کا اور ٹھیرنا اُس کا بیشک رب میرا غفور رحیم ہے

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا

اور نہیں سمجھے لوگ اللہ کو حق سمجھنے کا اور زمین ساری ایک مٹھی

قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ

اس کی ہے قیامت کے دن اور آسمان لپٹے ہوئے ہیں

بِیَمِیْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝

اُس کے ہاتھ میں پاک ہے وہ اور برتر ہے اُس سے کہ شریک پکڑتے ہیں

اذا اراد دخول بلدة

جب کسی شہر کے اندر جانا چاہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهَا (ثلثا) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَ

یا اللہ برکت دیجئے ہمیں اس شہر میں (اسکو تین بار پڑھے) یا اللہ نصیب کیجئے ہمیں ثمرات اس کے اور

حَبِّبْنَا اِلٰی اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَهْلِهَا اِلَیْنَا

عزیز کر دیجئے ہمیں اہل شہر کے نزدیک اور محبت دیجئے ہمیں اہل شہر کے نیک لوگوں کی

اذا نزل منزلا

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

جب کسی منزل میں اترے پناہ میں آتا ہوں میں خدا تعالیٰ کی کامل باتوں کی تمام مخلوق کی برائی سے

یعلم من اسلم

جو کوئی نیا مسلمان ہو اسے یہ تعلیم کرے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

اے اللہ بخشد یجئے مجھے اور رحم کیجئے مجھ پر اور ہدایت کیجئے مجھے اور رزق دیجئے مجھے

Marfat.com

اِذَا دَخَلَ عَلٰی اَهْلِهٖ مِنَ السَّفَرِ

جب اپنے گھر میں سفر سے آئے

تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا

بہت بہت توبہ کرتے ہیں ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں ہم نہ چھوڑے ہم پر کوئی گناہ

مَنْ نَزَلَ بِهٖ كَرْبٌ اَوْ تَوَقَّعَهٗ يَقُوْلُ

جس پر کوئی مصیبت آن پڑے یا آنے کا اندیشہ ہو تو کہے

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا

کافی ہے ہم کو اللہ اور اچھا کارساز ہے اللہ پر توکل کیا ہم نے

اِنْ اَصَابَتْهُ مُصِيْبَةٌ يَقُوْلُ

اگر کوئی مصیبت پہنچے تو کہے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ

بیشک ہم اللہ کے ہیں اور بیشک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ آپکے پاس ثواب مانگتا ہوں میں

مُصِيْبَتِيْ فَاْجُرْنِيْ فِيْهَا وَاَبْدِلْنِيْ مِنْهَا خَيْرًا

اپنی مصیبت کا پس اجر دینا مجھے اس میں اور بدلہ میں دیجئے مجھے بہتر اس سے

اِذَا خَافَ ظَالِمًا

جب کسی ظالم کا خوف ہو

اَللّٰهُمَّ اكْفِنَاهُ بِمَا شِئْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَجْعَلُكَ فِيْ

اے اللہ کافی ہو جائے ہم کو اس کے مقابلہ میں جس طرح آپ چاہیں، اے اللہ میں کرتا ہوں آپ کو مقابلہ

نُحُوْرِهِمْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

میں ان کے اور پناہ چاہتا ہوں آپ کی ان کی بدی سے

اِذَا تَغَوَّلَتِ الْغِيْلَانُ نَادٰى بِالْاَذَانِ

جب کہیں بھوت پریت نظر آویں اذان کہے

Marfat.com

إِنِ اسْتُصْعِبَ عَلَيْهِ أَمْرٌ

اگر کوئی کام دشواری میں پڑ جائے

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَّأَنْتَ

یا اللہ نہیں ہے سہل مگر وہ کہ آپ نے اس کو سہل کیا اور آپ

تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا إِذَا شِئْتَ

کر دیتے ہیں دشوار کو سہل جب آپ چاہیں

مَنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ فَلْيَقُلْ بَعْدَ الْوُضُوْءِ وَالصَّلٰوةِ

جس کو کچھ حاجت ہو وہ وضو کرکے نماز پڑھے اور یہ دعا کرے

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ

یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے اور متوجہ ہوتا ہوں آپ کی طرف بذریعہ آپ کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

الرَّحْمَةِ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰى لِيْ فَشَفِّعْهُ فِيَّ

کے جو رحمت کے نبی ہیں بیچ اس حاجت میں تاکہ پوری ہو جائے پس قبول کیجئے شفاعت ان کی میرے حق میں

إِذَا أَذْنَبَ فَأَرَادَ أَنْ يَّتُوْبَ

جب کوئی گناہ ہو جائے اور توبہ کرنا چاہے

اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ

یا اللہ مغفرت آپ کی زیادہ وسیع ہے میرے گناہوں سے اور رحمت آپ کی زیادہ

أَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ (ثلثا)

امید کی چیز ہے میرے نزدیک اپنے عمل سے (تین بار پڑھے)

إِذَا قُحِطُوْا مَطَرًا

جب بارش نہ ہوتی ہو

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا (ثلثا) اَللّٰهُمَّ أَغِثْنَا (ثلثا)

یا اللہ پانی پلا دیجئے ہم کو (تین بار کہے) یا اللہ مینہ برسائیے ہم پر (تین بار کہے)

عہ اختصرتہ لان النداء الوارد فیہ لادلیل علی بقائہ بعد حیاتہ علیہ السلام ۱۲ منہ

Marfat.com

إِذَا رَأَى سَحَابًا مُقْبِلًا

جب بادل آتا دیکھے

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أُرْسِلَ بِهٖ

یا اللہ ہم پناہ چاہتے ہیں آپ کی اُس چیز کی برائی سے جس کو لے کر بھیجا گیا ہو

إِذَا رَأَى الْمَطَرَ

جب بارش آتی دیکھے

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا

یا اللہ برسانا مینہ مفید

إِذَا كَثُرَ الْمَطَرُ وَخِيفَ الضَّرَرُ

جب بارش زیادہ ہو جائے اور نقصان کا اندیشہ ہو

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَالْآجَامِ

یا اللہ برسایئے اس پاس ہمارے اور ہمارے اوپر نہیں یا اللہ ٹیلوں پر اور نیستانوں پر

وَالظِّرَابِ وَالْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ

اور پہاڑوں پر اور نالوں پر اور درختوں کے موقعوں پر

إِذَا سَمِعَ الرَّعْدَ وَالصَّوَاعِقَ

جب گرج اور کڑک سنے

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَ

یا اللہ نہ ماریئے ہمیں اپنے غصے سے اور نہ ہلاک کیجئے ہمیں اپنے عذاب سے اور

عَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ أَوْ يَقُولُ سُبْحَانَ الَّذِي يُسَبِّحُ

معافی دیجئے ہمیں پہلے اس سے یا یہ دعا پڑھے پاک ہے اُس کو کہ تسبیح کرتا ہے رعد اُس کی

الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهٖ

حمد کے ساتھ اور تسبیح کرتے ہیں فرشتے اُس کے خوف سے

Marfat.com

إِذَا هَاجَتِ الرِّيحُ أَوْ كَانَتْ ظُلْمَةٌ

جب آندھی چلے یا اندھیری ہو

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ الرِّيحِ وَخَيْرِ مَا فِيهَا وَخَيْرِ مَا

یا اللہ ہم مانگتے ہیں آپ سے بھلائی اس ہوا کی اور بھلائی اس چیز کی جو اس میں ہے اور بھلائی اس کی

أُمِرَتْ بِهِ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرِّيحِ وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُمِرَتْ بِهِ

جس کا اس کو حکم دیا گیا ہے اور پناہ چاہتے ہیں ہم آپ کی برائی سے اس ہوا کی اور برائی سے اس چیز کی جو اس میں ہے اور برائی سے اس کی

إِذَا سَمِعَ صِيَاحَ الدِّيَكَةِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

جب مرغ کی آواز سنے یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ کا فضل

إِذَا سَمِعَ نَهِيقَ الْحَمِيرِ وَنُبَاحَ الْكِلَابِ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ

جب گدھے کی یا کتے کی آواز سنے پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے

إِذَا رَأَى الْكُسُوفَ أَوِ الْخُسُوفَ

جب سورج گرہن اور چاند گرہن ہو

اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلْيُصَلِّ وَلْيَتَصَدَّقْ وَلْيَدْعُ اللّٰهَ

اللہ بہت بڑا ہے اور نماز پڑھے اور خیرات کرے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے

إِذَا رَأَى الْهِلَالَ

جب پہلی رات کا چاند دیکھے.

اَللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَ

یا اللہ نکالنا اس چاند کو ہم پر ساتھ برکت اور ایمان کے اور خیریت اور

الْإِسْلَامِ وَالتَّوْفِيقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى رَبِّي وَرَبُّكَ اللّٰهُ

اسلام کے اور اعمال مرغوبہ اور پسندیدہ کی توفیق کے. رب میرا اور رب تیرا اے چاند اللہ کر

إِذَا نَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْغَاسِقِ

جب چاند پر نظر پڑے پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی اس تاریک ہو جانے والے کی برائی سے

Marfat.com

إِذَا رَأَى لَيْلَةَ الْقَدْرِ

جب شب قدر دیکھے

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ

یا اللہ آپ معاف کرنے والے ہیں پسند کرتے ہیں عفو کو پس درگذر کیجئے مجھ سے

إِذَا نَظَرَ إِلَى وَجْهِهٖ فِي الْمِرْآةِ

جب اپنا منہ آئینہ میں دیکھے

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ

یا اللہ آپ نے اچھا بنایا میری صورت کو پس اچھا کر دیجئے میری سیرت کو

إِذَا طَنَّتْ أُذُنُهٗ

جب کان بولے یعنی بھنبھنانے لگے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ذَكَرَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ مَنْ ذَكَرَنِيْ

یا اللہ رحمت کاملہ نازل فرما اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے یاد فرمائے اللہ بھلائی کے ساتھ اس شخص کو جس نے مجھے یاد کیا

إِذَا رَأَى أَخَاهُ الْمُسْلِمَ يَضْحَكُ — أَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ

جب اپنے مسلمان بھائی کو ہنستے دیکھے — خدا تعالیٰ تجھ کو ہنستا ہی رکھے

إِذَا صُنِعَ إِلَيْهِ مَعْرُوْفٌ قَالَ لِفَاعِلِهٖ

جب کوئی احسان کرے تو شکریہ میں کہے

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا

جزا دے تجھ کو اللہ بہتر

إِذَا اسْتَوْفَى دَيْنَهٗ

جب اپنا قرض کسی سے وصول پائے

أَوْفَيْتَنِيْ أَوْفَى اللّٰهُ بِكَ

تو نے میرا حق پورا کیا اللہ تیرا حق پورا کرے

Marfat.com

اِذَا رَاٰى مَا يُحِبُّ

جب کوئی خوشی پیش آئے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

شکر ہے اللہ کا جس کے انعام سے اچھی چیزیں کمال کو پہنچتی ہیں

اِذَا رَاٰى مَا يَكْرَهُ

جب کوئی بات خلاف طبع پیش آئے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ

شکر ہے اللہ کا ہر حال میں

اِذَا ابْتُلِىَ بِالْوَسْوَسَةِ

جب وسوسہ میں مبتلا ہو

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ

پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطان سے ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے رسولوں پر

اِذَا غَضِبَ

جب غصہ آئے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے

اِذَا قَامَ مِنَ الْمَجْلِسِ

جب مجلس سے کھڑا ہو

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ

پاک ہے اللہ کی اس کی حمد کے ساتھ پاکی بیان کرتا ہوں میں تیری اے اللہ تیری حمد کے ساتھ دل سے اقرار کرتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے بخشش چاہتا ہوں

Marfat.com

وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

میں تجھ سے اور توبہ کرتا ہوں تیرے سامنے

اِذَا دَخَلَ السُّوْقَ

جب بازار میں پہنچے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ

حق تعالیٰ کے نام سے یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے بھلائی اس بازار کی

وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ

اور بھلائی اس چیز کی جو اس میں ہے اور آپکی پناہ چاہتا ہوں میں برائی اسکی سے اور اس چیز کی برائی سے

مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا

جو اس میں ہے۔ یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں آپ کی اس سے کہ پڑ جاؤں اس بازار میں

يَمِيْنًا فَاجِرَةً اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً

جھوٹی قسم میں یا کسی معاملہ خسارہ والے میں

ؔ یعنی اس کو سنا کرنے کے کہ اس کو صدمہ ہوگا۔

اِذَا رَاٰى بَاكُوْرَةَ ثَمَرٍ

جب نیا پھل سامنے آئے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مَدِيْنَتِنَا

یا اللہ برکت دیجئے ہمارے پھلوں میں اور برکت دیجئے ہمارے شہر میں

وَبَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا

اور برکت دیجئے ہمارے اس ناپ میں اور برکت دیجئے ہمارے ناپ میں

اِذَا رَاٰى مُبْتَلًى يَقُوْلُ فِیْ نَفْسِهٖ

جب کسی مصیبت زدہ کو دیکھے تو اپنے جی میں کہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ

شکر ہے اللہ کا جس نے بچایا مجھے اس مصیبت سے جس میں تجھے مبتلا کیا

Marfat.com

وَفَضَّلَنِي عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا

اور فضیلت دی مجھ کو اپنی مخلوق میں سے بہتوں پر ظاہر فضیلت

إِذَا ضَاعَ لَهُ شَيْءٌ أَوْ أَبَقَ

جب کھو جاتا ہے یا کوئی بھاگ جائے

اَللّٰهُمَّ رَادَّ الضَّالَّةِ وَهَادِيَ الضَّلَالَةِ أَنْتَ تَهْدِيْ

یا اللہ لوٹانے والے گمشدہ چیز کے اور ہدایت کرنے والے گمراہی سے آپ ہی ہدایت کرتے

مِنَ الضَّلَالَةِ ارْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ بِقُدْرَتِكَ وَ

ہیں گمراہی سے پھیر لایئے میرے کھوئے ہوئے کو اپنی قدرت اور غلبہ

سُلْطَانِكَ فَإِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ

سے کیونکہ وہ آپ ہی کا عطیہ اور فضل تھا

إِذَا خَطَرَ شَيْءٌ مِّنَ الطِّيَرَةِ بِالْبَالِ

جب کسی شگون سے دل میں کھٹکا ہو

اَللّٰهُمَّ لَا يَأْتِيْ بِالْحَسَنَاتِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا يَذْهَبُ

یا اللہ نہیں لاتا ہے بھلائیوں کو کوئی سوا آپ کے اور نہیں دور کرتا ہے

بِالسَّيِّئَاتِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ

برائیوں کو کوئی سوا آپ کے اور نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہ طاقت عبادت کی مگر ساتھ آپ کے

مَنْ أُصِيْبَ بِعَيْنٍ رُقِيَ بِقَوْلِهٖ

جس کو نظر لگ جائے اس پر یہ دم کیا جائے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ أَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا

اللہ کے نام سے اے اللہ دور کر اس کی گرمی اور اس کی سردی

وَوَصَبَهَا

اور اس کی تکلیف

مَن بِه لَمَمٌ مِنَ الجِنِّ عَوَّذَه

جس کو جن کا کچھ اثر ہو اس سے یوں اتارے

بالفاتحة والم الی مفلحون والهكم اله واحد

سورۂ فاتحہ اور الم مفلحون تک اور الهكم الٰہ واحد آخر آیت تک

الایة الکرسی ولله ما فی السمٰوٰت وما فی الارض الی

اور آیۃ الکرسی اور لِلّٰہ ما فی السمٰوات وما فی الارض سورۂ بقرہ

اٰخر البقرة وشهد الله انه الایة وان ربكم الله الذی

کے آخر تک اور شہد اللّٰہ انہ لا الٰہ الا ہو آخر آیت تک وان ربکم اللّٰہ الذی جو

فی الاعراف الایة وفتعالی الله الی اٰخر المؤمنون واول

سورۂ اعراف میں ہے آخر آیۃ تک اور فتعالی اللّٰہ الملک الحق آخر سورۂ مومنون تک اور سورۂ

الصّٰفّٰت الی لازب وثلث اٰیات من اٰخر الحشر وانه

صافات کی شروع آیتیں لازب تک اور تین آیتیں سورۂ حشر کی آخر کی اور وانّہ تعالیٰ

تعالی الایة من الجن وقل هو الله احد والمعوذتین

جد ربنا آخر آیت تک سورۂ جن میں سے اور سورۂ قل ہو اللّٰہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس

رُقیَةُ الحُمَةِ مِنَ العَقرَبِ وَغَیرِہٖ

بچھو وغیرہ کے زہر کا عمل

بِسمِ اللهِ شَجَّةٌ قَرنِیَّةٌ مِلحَةٌ بَحرٌ قَفطَا

یَرقِی الحَرقَ بِقَولِه

جس کا کولا اتر گیا ہو یا جل گیا ہو اس پر دم کرے

اَذهِبِ البَاسَ رَبَّ النَّاسِ اِشفِ اَنتَ الشَّافِی

دور کر تکلیف کو اے پروردگار آدمیوں کے شفا دے تو ہی شافی ہے

Marfat.com

لَاشَافِیَ اِلَّا اَنْتَ

نہیں ہے شفا دینے والا کوئی سوا تیرے

اِذَا رَاَی الْحَرِیْقَ اَللّٰہُ اَکْبَرُ (مکررا)

جب آگ لگی دیکھے اللہ اکبر (بار بار کہے)

لِاحْتِبَاسِ الْبَوْلِ وَالْحَصَاۃِ

پیشاب رُک جانے اور پتھری کے لئے

رَبُّنَا اللّٰہُ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اسْمُکَ اَمْرُکَ

اللہ ہے وہ کہ جس کا ظہور آسمانوں میں ہے پاک ہے نام تیرا حکم تیرا

فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ

آسمانوں میں اور زمین میں ہے جیسے کہ رحمت تیری آسمانوں میں ہے اسی طرح کر دے

رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْلَنَا حُوْبَنَا وَخَطَایَانَا

رحمت اپنی زمین میں اور بخش دے ہمارے گناہ اور خطائیں

اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَائِکَ

تو رب ہے اچھے لوگوں کا پس اُتار دے ایک شفا اپنی شفا میں سے

وَرَحْمَۃً مِّنْ رَّحْمَتِکَ عَلٰی ھٰذَا الْوَجْعِ

اور ایک رحمت اپنی رحمت میں سے اس تکلیف پر

لِلْقَرْحِ وَالْجُرْحِ

پھوڑے پھنسی کے لئے

یَاْخُذُ مِنْ رِیْقِ نَفْسِہٖ عَلٰی اِصْبَعِہِ السَّبَابَۃِ ثُمَّ

لگائے تھوک اپنا اپنی شہادت کی انگلی پر پھر رکھے وہ

یَضَعُھَا عَلَی التُّرَابِ لِیَتَعَلَّقَ بِھَا شَیْءٌ مِنْہُ فَیَمْسَحُ بِہٖ

انگلی مٹی پر تاکہ کچھ خاک اس میں لگ جائے پھر پھیرے انگلی کو

Marfat.com

على الموضع العليل ويقول في حال المسح بسم
اُس دکھتی جگہ پر اور پھیرتے میں کہتا جائے حق تعالیٰ کے نام

اللّٰهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفَى
کے ساتھ یہ مٹی ہے ہماری زمین کی ہم میں سے ایک کے تھوک کے ساتھ تاکہ ہمارے بیمار کو

سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا
شفا ہو ہمارے پروردگار کے حکم سے

إِذَا خَدِرَتْ رِجْلُهُ
جب پیر سو جائے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
رحمت کاملہ نازل فرمائے اللہ اوپر محمد (صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم) کے

لِكُلِّ مَرَضٍ وَشِكَايَةٍ وَضَعَ الْيَدَ مَكَانَ الْأَلَمِ
ہر مرض اور شکایت کے لئے ہاتھ تکلیف کی جگہ پر رکھے اور پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ (ثلثا) أَعُوذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ
بسم اللہ (تین بار) پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی اور اُس کی قدرت کی اُس

شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ (سبع مرات)
بُرائی سے جو پاتا ہوں میں اور جس کا اندیشہ کرتا ہوں (سات بار)

دُعَاءُ الرَّمَدِ
آنکھ دُکھنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِي بِبَصَرِي وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ وَأَرِنِي
یا اللہ کار آمد رکھیے میری نگاہ اور کر دیجئے اُس کو باقی بعد میرے اور دکھلائیے

فِي الْعَدُوِّ ثَأْرِي وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي
مجھے دشمن میں بدلہ میرا اور فتح دیجئے مجھے اُس پر جو مجھ پر ظلم کرے

Marfat.com

دُعَاءُ الحُمّٰی

بخار کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ

خدا کے نام کے ساتھ جو بڑا ہے پناہ چاہتا ہوں میں اللہ بزرگ کی ہر رگ

كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ؕ

اچھلنے والی کی بدی سے آگ کی گرمی کے نقصان سے

اِذَا عَادَ مَرِيْضًا قَالَ

جب کسی کی بیمار پرسی کرے تو کہے

لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ

کچھ ڈر نہیں کفارہ گناہ ہے ان شاء اللہ کچھ ڈر نہیں کفارہ گناہ ہے ان شاء اللہ

اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اشْفِهٖ اَللّٰهُمَّ عَافِهٖ

یا اللہ شفا دیجئے اے اللہ اچھا کر دیجئے اسے

اِذَا حَضَرَهُ الْمَوْتُ

جب مرنے لگے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مع مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

لا الٰہ الا اللہ (مع محمد رسول اللہ پڑھے) صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

اِذَا عَزّٰى اَحَدًا

جب کسی کی ماتم پرسی کرے

اِنَّ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَلِلّٰهِ مَا اَعْطٰى وَكُلٌّ عِنْدَهٗ

اللہ ہی کا ہے جو کچھ لے لیا اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ دیا اور سب اس کے پاس ایک

بِاَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ

مدت مقررہ کے ساتھ ہے لہذا صبر اختیار کرو اور امید ثواب رکھو

Marfat.com

إِذَا وَضَعَهٗ فِي قَبْرِهٖ

جب میت کو قبر میں اتارے

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

خدا تعالیٰ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریق پر

إِذَا زَارَ الْقُبُوْرَ

جب قبرستان میں جائے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا

سلام پہنچے تم کو اے اہل قبور بخشیں اللہ ہم کو اور

وَلَكُمْ وَأَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْأَثَرِ

تم کو اور تم آگے جانے والے ہو اور ہم تمہارے قدم پر ہیں

وَهٰذِهٖ خَاتِمَةُ التَّتِمَّةِ

یہ اخیر ہے تتمہ کا

اَللّٰهُمَّ اخْتِمْ لَنَا بِالْخَيْرِ وَأَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا

اے اللہ خاتمہ بالخیر کرنا ہمارا اور پورا دینا ہم کو نور اور بخشدیجئے ہمیں

إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

کہ آپ ہر چیز پر قادر ہیں

وَقَدْ خُتِمَتْ عَاشِرَ صَفَرَ سَنَةَ ۱۳۲۷ھ

ختم ہوا تتمہ دسویں صفر ۱۳۲۷ھ ہجری کو

Marfat.com

بعض الادعیۃ المنقولۃ عن الفحول

یعنی

دُعائے مثنوی و حزبُ البحر

و

شجراتِ امدادیہ

(قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ یحب الملحین فی الدعاء رواہ البیہقی)

چوں حدیث دال ست منطوق بر محبوبیت الحاح اندیشاں ۔ و بمفہوم بر مقبولیت دُعائے ایشاں و مشاہدہ بر بودن عشاق اکمل ایں دل ریشاں و تاریخ بر بودن عارف رومی از اعاظم عشق کیشاں و مجموعہ دلائل بر استجابت ابیات دُعایہ مثنوی معنوی بنا بر علیہ ایں نوع ابیات را کہ ملقب ست بہ

هفت احزاب

دُعائے مثنوی

آنکہ خود فرمود درّے مولوی

آں دُعائے بیخوداں خود دیگر ست — آں دُعا زو نیست گفتِ داور ست
آں دُعا حق میکند چوں او فنا ست — آں دعا ہا را اجابت از خدا ست
آں دُعائے شیخ نے چوں ہر دُعا ست — فانی ست و گفت او گفت خدا ست
چوں خدا از خود سوال و کد کند — پس دُعائے خویشتن چوں رد کند

حضرت حکیم الامۃ مولانا مولوی محمد اشرف علی صاحب مدظلہ بطور تتمہ نظم مناجات مقبول جمع کنانید

Marfat.com

منازلِ سبعہ ابیات مثنوی معنوی

منزل اول روز شنبہ

اے کمینہ بخششت ملکِ جہاں — من چہ گویم چوں تو میدانی نہاں
حالِ ما و ایں خلائق سر بسر — پیش لطف عام تو باشد ہدر
اے ہمیشہ حاجتِ ما را پناہ — بار دیگر ما غلط کردیم راہ
لیک گفتی گرچہ میدانم سرت — زود ہم پیدا کنش بر ظاہرت

صد ہزاراں دام و دانہ ست ایخدا — ما چو مرغانِ حریص بے نوا
دمبدم پابستۂ دامِ تو ایم — ہر یکے گر باز و سیمرغے شویم
مے رہانی ہر دمے ما را و باز — سوئے دامے مے رویم اے بے نیاز
ما دریں انبارِ گندم مے کنیم — گندم جمع آمدہ گم مے کنیم
مے نیندیشیم ما جمع و ہوش — کیں خلل در گندم ست از مکرِ موش
موش تا انبار ما حفرہ زدہ است — وز فنش انبار ما خالی شدہ است

ص ۱۳ س ۲۱

چوں عنایاتت شود با ما مقیم — کے بود بیمے ازاں دزدِ لئیم
گر ہزاراں دام باشد ہر قدم — چوں تو با مائی نباشد ہیچ غم

ص ۱۴ س

نالہ کردم کاے تو علام الغیوب — زیرِ سنگِ مکر بد ما را مکوب
یا کریم العفو ستار العیوب — انتقام از ما مکش اندر ذنوب
آنچہ در کون ست زاشیا آنچہ ہست — و انما جاں را بہر حالت کہ ہست

Marfat.com

گر سگے کردیم اے شیر آفریں
شیر را مگمار بر ما زیں کمیں

آبِ خوش را صورتِ آتش مدہ
اندر آتش صورتِ آبی منہ

از شرابِ قہر چوں مستی دہی
نیستہا را صورتِ ہستی دہی

تو بزن یا ربنا آبِ طہور
تا شود ایں نارِ عالم جملہ نور

کوہ و دریا جملہ در فرمانِ تست
آب و آتش اے خداوند آں تست

گر تو خواہی آتش آبِ خوش شود
ور نخواہی آب ہم آتش شود

بے طلب تو ایں طلب ماں دادۂ
گنجِ احساں بر ہمہ بکشادۂ

بے شمار و عد عطا بنہادۂ
بابِ رحمت بر ہمہ بکشادۂ

با طلب چوں نہ دہی اے حی ودود
کز تو آمد جملگی جود و وجود

در عدم کے بود مارا خود طلب
بے سبب کردی عطاہائے عجب

جان و ناں دادی و عمرِ جاوداں
سائرِ نعمت کہ ناید در بیاں

ایں طلب در ما ہم از ایجاد تست
رستن از بے داد یارب داد تست

بے طلب ہم مے دہی گنجِ نہاں
رائگاں بخشیدۂ جانِ جہاں

هٰكَذَا اَنْعِمْ اِلٰى دَارِ السَّلَامِ
بِالنَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى خَيْرِ الْاَنَامِ

اے خدا اے قادرِ بے چند و چوں
واقفی بر حالِ بیروں و دروں

اے خدا اے فضلِ تو حاجت روا
با تو یادِ ہیچ کس نبود روا

ایں قدر ارشاد تو بخشیدۂ
تا بدیں بس عیبِ ما پوشیدۂ

قطرۂ دانش کہ بخشیدی زپیش
متصل گرداں بدریا ہائے خویش

قطرۂ علم ست اندر جانِ من
وارہانش از ہوا و زخاکِ تن

Marfat.com

پیش ازیں کایں خاک ہا خسفش کند — پیش ازاں کایں بادہا نشفش کند
گرچہ چوں نشفش کند تو قادری — کش ازایشاں واستانی و آخری
قطرۂ کو در ہوا شد یا کہ ریخت — از خزینہ قدرتِ تو کے گریخت
گر در آید در عدم یا صد عدم — چوں بخوانیش او کند از سر قدم
صد ہزاراں ضدِ ضد را میکشد — باز شاں فضلِ تو بیروں میکشد
از عدم ہا سوئے ہستی ہر زماں — ہست یارب کارواں در کارواں
خاصہ ہر شب جملہ افکار و عقول — نیست گردد غرق در بحرِ نغول

منزل دوم بروز یکشنبہ

اے خدائے باعطا و باوفا — رحم کن بر عمر رفتہ بر جفا
دادۂ عمرے کہ ہر روزے ازاں — کس ندارند قیمتِ آں در جہاں
خرج کردم عمرِ خود را دمبدم — در دمیدم جملہ را در زیر و بم
اے خدا فریاد ازیں فریاد خواہ — داد خواہم نے زکس زیں داد خواہ
داد خود چوں من ندادم در جہاں — عمر شد ہفتاد سال از من جہاں
داد خود از کس نیابم جز مگر — زانکہ ہست از من بمن نزدیک تر
ایں چہ غل ست اے خدا بر گردنم — ورنہ غل باشد کہ گوید من منم
زانکہ خاصاں را تو مہرِ کردۂ — ماہِ جانم را سیہ رو کردۂ
خواجہ تاشانیم اما تیشہ ات — مے شگافد شاخ را در بیشہ ات
باز شاخے را موصل مے کنی — شاخ دیگر را معطل مے کنی

Marfat.com

شاخ را بر تیشہ دستی ہست نے — ہیچ شاخ از دست تیشہ رستی
حق آں قدرت کہ آں تیشہ تراست — از کرم کن ایں کژیہا را تو راست

ص ۶۳ س ۷

اے خداوند ایں خم و کوزہ مرا — در پذیر از فضل اللہ اشترے

ص ۶۹ س ۱۱

اے خدا بنما تو جاں را آں مقام — کاندرو بے حرف مے روید کلام
تا کہ سازد جان پاک از سر قدم — سوئے عرصہ دور پہنائے عدم

ص ۷۸ س ۱۴

اے محبِ عفو از ما عفو کُن — اے طبیب رنج ناصور کن

ص ۸۲ س ۷

پردہ اے ستار از ما وامگیر — باش اندر امتحاں مارا مجیر

ص ۸۷ س ۳

یارب ایں جرأت زبندہ عفو کُن — توبہ کردم من بگیرم زیں سخن
یاغیاثَ المُستغیثین اِھدِنا — لا افتخار بالعُلوم والغِنا
لا تُزِغ قلباً ھدیت بالکرم — واصرِف السُّوءَ الذی خطَّ القلم
بگذراں از جان ما سوء القضا — وامبر مارا ز اخوان الصفا
تلخ تر از فرقتِ تو ہیچ نیست — بے پناہت غیر پیچا پیچ نیست
رختِ ما ہم رختِ ما را راہزن — جسمِ ما مر جان ما را جامہ کن
دست ما چوں پائے ما را میخورد — بے امانِ تو کسے جاں کے برد
در برد جاں زیں خطرہائے عظیم — بردہ باشد مایۂ ادبار و بیم
چُوں تو ندہی راہِ جاں خود بردہ گیر — جاں کہ بے تو زندہ باشد مُردہ گیر
گر تو طعنہ میزنی بر بندگاں — مر ترا آں میرسد اے کامراں

Marfat.com

ور تو ماہ و مہر را گوئی خفا | ور تو قد سرو را گوئی دوتا

ور تو چرخ و عرش را گوئی حقیر | ور تو کان و بحر را گوئی فقیر

آں بہ نسبت با کمال تو رواست | ملک و اقبال و غناہا مر تراست

کہ تو پاکی از خطر و ز نیستی | نیستاں را موجد و مغنیستی

ما چو مصنوعیم و صانع نیستیم | جز زبون و جز کہ قانع نیستیم

ما ہمہ نفسی و نفسی مے زنیم | گر نخواہی ما ہمہ اہرمنیم

زاں ز اہرمن رہیدستیم ما | کہ خریدی جانِ ما را از عمے

تو عصاکش ہر کرا کہ زندگی ست | بے عصا و بے عصاکش کور چیست

غیر تو ہر چہ خوش است و ناخوش است | آدمی سوز ست و عینِ آتش ست

ہر کرا آتش پناہ و پشت شد | ہم مجوسی گشت ہم زردشت شد

كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللهَ بَاطِلٌ | اِنَّ فَضْلَ اللهِ غَيْمٌ هَاطِلٌ

ص ۹۶ س ۱۲

اے خدائے پاک بے انباز و یار | دستگیر و جرم ما را درگذار

یاد دہ ما را سخن ہائے رقیق | کہ ترا رحم آورد آں اے رفیق

ہم دعا از تو اجابت ہم ز تو | ایمنی از تو مہابت ہم ز تو

گر خطا گفتیم اصلاحش تو کن | مصلحے تو اے تو سلطان سخن

کیمیا داری کہ تبدیلش کنی | گرچہ جوئے خوں بود نیلش کنی

ایں چنیں میناگریہا کارِ تست | ایں چنیں اکسیرہا ز اسرار تست

ص ۱۱۵ س ۱۷

Marfat.com

منزلِ سوم روز دوشنبہ

یارب ایں بخشش نہ حدِ کارِ ماست — لطفِ تو لطفِ خفی را خود سزاست
دستگیر از دستِ ما ما را بخر — پردہ را بردار و پردہ ما مدر
باز خر ما را ازیں نفسِ پلید — کاردش تا استخوانِ ما رسید
از چو ما بیچارگاں ایں بندِ سخت — کہ کشاید جز تو اے سلطانِ بخت
ایں چنیں قفلِ گراں را اے ودود — کہ تواند جز کہ فضلِ تو کشود
ما ز خود سوئے تو گردانیم سر — چوں توئی از ما بما نزدیک تر
با چنیں نزدیکئے دوریم دور — در چنیں تاریکئے بفرست نور
ایں دعا ہم بخشش و تعلیمِ تست — ورنہ در گلخن گلستاں از چہ رست
درمیانِ خون و رودہ فہم و عقل — جز ز اکرامِ تو نتواں کرد نقل

۱۔ ص ۱۵۴ ص ۲۱

عہدِ ما بشکست صد بار و ہزار — عہدِ تو چوں کوہ ثابت برقرار
عہدِ ما کاہ و بہر بادے زبوں — عہدِ تو کوہ و ز صد کہ ہم فزوں
حق آں قدرت کہ بر تلوینِ ما — رحمتے کن اے تو میرِ لونہا
خویش را دیدیم و رسوائی خویش — امتحانِ ما مکن اے شاہ بیش
تا فضیحتہائے دیگر را نہاں — کردہ باشی اے کریمِ مستعاں
بے حدی تو در جلال و در کمال — در کژی ما بے حدیم و در ضلال
بے حدی خویش بگمار اے کریم — بر کژی بے حدِ مشتے لئیم
ہیں کہ از تقطیعِ ما یک تار ماند — مصر بودیم و یکے دیوار ماند

Marfat.com

البقیہ البقیہ اے خدیو — تا نگردد شاد کلی جان دیو
بہر ما نے بہر آں لطفِ نخست — کہ تو کردی گمرہاں را باز جست
چوں نمودی قدرتت بنمائے رحم — اے نہادہ رحم ہا در لحم و شحم
ایں دعا گر خشم افزاید ترا — تو دعا تعلیم فرما مہترا
اٰتِنَا فِیْ دَارِ دُنْیَانَا حَسَنْ — اٰتِنَا فِیْ دَارِ عُقْبَانَا حَسَنْ
راہ را بر ما چو بستاں کن لطیف — مقصدِ ما باش ہم تو اے شریف

ص ۱۵۷ س ۹

تا چہ دارد ایں حسود اندر کدو — اے خدا فریاد ما را زیں عدو
گر یکے فصلِ دگر در من دمد — بروخواہد از من ایں رہزن نمد
ایں حدیثش ہمچو دست اے الٰہ — رحم کن ورنہ گلیمم شد سیاہ
من بسجب بر نیایم با بلیس — کوست فتنہ ہر شریفے ہر خسیس

ص ۱۶۰ س ۱۶

یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ — یَا مَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شَہْوَۃٍ
یَا مُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ — یَا مَلَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ مِحْنَۃٍ

ص ۱۶۷ س ۲۲

اے خداوند اے قدیم احسانِ تو — آنکہ دانم و آنکہ نے ہم آنِ تو

ص ۱۶۹ س ۲۰

ایں[1] دعا بشنو ز بندہ کاے خدا — ثروتے بے رنج روزی کن مرا
چوں مرا تو آفریدی کاہلے — زخم خوارے سست جنبے منبلے
کاہلم چوں آفریدی اے ملی — روزیم دہ ہم ز راہِ کاہلی
کاہلم من سایہ خسپم در وجود — خفتم اندر سایۂ احسان و جود
کاہلان و سایہ خسپاں را مگر — روزئے بنہادۂ نوعے دگر
ہر کرا پا ہست جوید روزئے — ہر کرا پا نیست کن دل سوزئے

[1] دعائے شخصے است بعہد داؤد علیہ السلام کہ دعائے بسیار کرد گاوے در خانۂ وے آمد و مالک گاؤ با وے خصومت کرد ۱۲

Marfat.com

رزق را میراں بسوئے ایں حزیں ابر را باراں بسوئے ہر زمیں
چوں زمیں را یا نباشد جودِ تو ابر را راند بسوئے او دو تو
طفل را چوں پا نباشد مادرش آید ریزد وظیفہ بر سرش
روزئے خواہم بناگہ بے تعب کہ ندارم من زکوشش جز طلب
ص ۲۲۱ س ۱۶

منزلِ چہارم روز سہ شنبہ

از ہمہ نومید گشتیم اے خدا اوّل و آخر توئی و منتہا
ص ۲۴۸ س ۹
گردگار امنگر اندر فعلِ ما دست ما گیر اے شہ ہر دو سرا
خوش سلامت ما بساحل باز بر اے رسیدہ دستِ تو در بحر و بر
اے کریم و اے رحیم سرمدی درگذر از بدسگالاں ایں بدی
اے بدادہ رائگاں صد چشم و گوش نے ز رشوت بخش کردہ عقل و ہوش
پیش ز استحقاق بخشیدہ عطا دیدہ از ما جملہ کفران و خطا
اے عظیم از ما گناہانِ عظیم تو توانی عفو کردن در حریم
ما ز حرص و آز خود را سوختیم ویں دعا را ہم ز تو آموختیم
حرمتِ آں کہ دعا آموختی در چنیں ظلمت چراغ افروختی
دستگیر و رہنما توفیق دہ جرم بخش و عفو کن بکشا گرہ
اے خدا ایں بندہ را رسوا مکن گر بدم من سرِ من پیدا مکن
اے خدائے راز دان و خوش سخن عیب کارِ بد ز ما پنہاں مکن
عیب کارِ نیک را منما بما تا نگردیم از روش سرور ہبا[1]
ص ۲۴۲ س ۱۲

[1] یعنی غبار مراد سرگردان و پریشان خاطر!!

Marfat.com

دستِ من ایں جا رسید ایں را شست　　دستم اندر شستنِ جان سست ست
اے ز تو کس گشتہ جانِ ناکساں　　دست فضلِ تست در جانہا رساں
حدِ من ایں بود کردم من لئیم　　زاں سوئے حد را لفی کن اے کریم
از حدث شستم خدایا پوست را　　از حوادث تو بشو ایں دوست را

ص ۳۵۲ س ۱۷

سبطی و قبطی ہمہ بندہ تو اند　　عاجزِ امرِ تو اند و مستمند
جز تو پیش کہ بر آرد بندہ دست　　ہم دعا و ہم اجابت از تو است
ہم ز اوّل تو دہی میلِ دعا　　تو دہی آخر دعا ہا را جزا
اوّل و آخر توئی ما در میاں　　ہیچ ہیچے کہ نیاید در بیاں

ص ۳۸۲ س ۱۵

اے خدائے بے نظیر ایثار کن　　گوش را چوں حلقہ دادی ایں سخن
گوشِ ما گیر و دراں مجلس کشاں　　کز رحیقت مے کشند ایں سرخوشاں
چوں بما بوئے رسانیدی ازیں　　سر مبند آں مشک را اے ربِّ دیں
از تو نوشند از ذکور و از اناث　　بیدریغے در عطا یا مستغاث
اے دعا نا کردہ از تو مستجاب　　دادہ دل را ہر دمے صد فتح باب

ص ۳۹۹ س ۴

اے قدیمے راز دانِ ذو المنن　　در رہ تو عاجزیم و ممتحن
ہر دلِ سرگشتہ را تدبیر بخش　　ویں کمانہائے دوتو را تیر بخش

ص ۴۰۰ س ۱۵

اے مبدل کردہ خاکے را بزر　　خاکِ دیگر را نمودہ بوالبشر
کارِ تو تبدیلِ اعیان و عطا　　کارِ ما سہو ست و نسیان و خطا
سہو و نسیاں را مبدّل کن بعلم　　من ہمہ جہلم مرا دہ صبر و حلم
اے کہ خاکِ شورہ را تو ناں کنی　　وے کہ نانِ مردہ را تو جاں کنی

۱ے مناسب وعفو ۱۲

Marfat.com

اے کہ جانِ خیرہ را رہبر کنی | دے کہ بے راہ را کہ پیغمبر کنی
اے کہ خاکِ تیرہ را تو جاں دہی | عقل و حس را روزی و ایماں دہی
شکر از نے میوہ از چوب آوری | از منی مُردہ بتِ خوب آوری
گُل زِ گِل صفوت ز دل پیدا کنی | پیسہ را بخشی ضیا و روشنی
مے کنی جزوِ زمیں را آسماں | میفزائی در زمیں از اختراں

اے دہندہ قوت و تمکین و ثبات | خلق را زیں بے ثباتی دہ نجات
اندراں کاریکہ ثابت بُودنی ست | قائمی دہ نفس را کہ منثنی ست
اندراں کاریکہ دارد آں ثبات | قائمی دہ نفس را بخشش حیات
صبر ماں بخش و کفۂ میزاں گراں | وارہاں ماں از دم صُورت گراں
وز حسودے باز ماں خر اے کریم | تا نباشیم از حسد دیو رجیم

منزل پنجم روز چہار شنبہ

گویم اے رب بار ہا برگشتہ ام | توبہ ہا و عذر را بشکستہ ام
کردہ ام آنہا کہ از من می سزید | تا چنیں سیل سیاہی در رسید
در جگر افتادہ صد شرر | در مناجاتم ببیں خُونِ جگر
ایں چنیں اندوہ کافر را مباد | دامنِ رحمت گرفتم داد داد
کاشکے مادر نزادے مر مرا | یا مرا شیرے بخوردے در چرا
اے خدا آں کن کہ از تو مے سزد | کہ ز ہر سوراخ مارم مے گزد
جان سنگیں دارم و دل آہنیں | ورنہ خُوں گشتے دریں دزد چنیں

وقت تنگ آمد مرا و یک نفس — بادشاہی کن مرا فریاد رس

گر مرا این بار ستاری کنی — توبہ کردم من ز ہر ناکردنی

توبہ ام بپذیر این بار دگر — تا بہ بندم بہر توبہ صد کمر

ص ۴۴۴ س ۵

یَا اِلٰهِیْ سُکِّرَتْ اَبْصَارُنَا — فَاعْفُ عَنَّا اَثْقَلَتْ اَوْزَارُنَا

یَا خَفِیًّا قَدْ مَلَأْتَ الْخَافِقَیْنِ — قَدْ عَلَوْتَ فَوْقَ نُوْرِ الْمَشْرِقَیْنِ

اَنْتَ سِرٌّ کَاشِفُ اَسْرَارِنَا — اَنْتَ فَجْرٌ مُفْجِرُ اَنْهَارِنَا

یَا خَفِیَّ الذَّاتِ مَحْسُوْسَ الْعَطَا — اَنْتَ کَالْمَاءِ وَ نَحْنُ کَالرَّحَا

اَنْتَ کَالرِّیْحِ وَ نَحْنُ کَالْغُبَارِ — یُخْتَفَی الرِّیْحُ وَ غَبْرَاهُ جِهَارُ

تو بہاری ما چو باغِ سبز و خوش — او نہان و آشکارا بخششش

تو چو جانی ما مثالِ دست و پا — قبض و بسط دست از جاں شد روا

تو چو عقلی ما مثال این زبان — این زبان از عقل می یابد بیان

تو مثالِ شادی و ما خندہ ایم — کہ نتیجہ شادی و فرخندہ ایم

ص ۴۶۸ س ۲۲

هَا اَعِذْنِیْ خَالِقِیْ مِنْ شَرِّهٖ — لَا تُحَرِّمْنِیْ اَنِلْ مِنْ بِرِّهٖ

رَبِّ اَوْزِعْنِیْ اَنْ اَشْکُرَ مَا اَرٰی — لَا تُعَقِّبْ حَسْرَةً لِیْ اِنْ مَضٰی

ص ۴۸۰ س ۲

راه ده آلودگاں را العجل — در فراتِ عفو و عینِ مغتسل

تا کہ غسل آرند زاں جرمِ دراز — در صفِ پاکاں روند اندر نماز

اندریں صفہا ز اندازه بروں — غرق کانِ نورِ نحن الصادقون

ص ۴۹۰ س ۲۰

الغیاث اے تو غیاث المستغیث — زین دو شاخہ اختیاراتِ خبیث

من ز دستاں و ز مکر دل چناں — مات گشتم کہ بماندم از شان

Marfat.com

من کہ باشم چرخ با صد کاروبار — زیں کمیں فریاد کرد از اختیار
کاے خداوندِ کریم بردبار — دہ امانم زیں دو شاخہ اختیار
جذب یکراہہ صراط المستقیم — بہ ز دو راہہ تردد اے کریم
زیں دو رہ گرچہ ہمہ مقصد توئی — لیک خود جاں کندن آمد ایں دوئی
زیں دو رہ گرچہ بجز تو عزم نیست — لیک ہرگز رزم ہمچوں بزم نیست

ص ۶۹۰ س ۲۳

زیں تردد عاقبت ما خیر باد — اے خدا مرجانِ ما را کن تو شاد
اے کریم ذوالجلالِ مہرباں — دائم المعروف دارا اے جہاں
یا کریم العفو ستّیِ لم یزل — یا کثیر الخیر شاہ بے بدل
اول ایں جزر و مد از تو رسید — ورنہ ساکن بود ایں بحر اے مجید
ہم ازانجا کایں تردد دادیم — بے تردد کن مرا ہم از کرم
ابتلایم مے کنی آہ الغیاث — اے ذکور از ابتلایت چوں اناث
تا بکے ایں ابتلا یارب مکن — مذہبے ام بخش و دہ مذہب مکن
اشترے ام لاغر و ہم پشت ریش — ز اختیار ہمچو پالاں شکلِ خویش
ایں کژاوہ گہ شود ایں سو گراں — آں کژاوہ گہ شود آں سو کشاں
بفگن از من حملِ ناہموار را — تا بہ بینم روضۂ انوار را
ہمچو آں اصحابِ کہف از راہِ جود — میچرم زایقاظ نے بل ہم رقود
خفتہ باشم بر یمیں یا بر یسار — برنگردم جز چو گو بے اختیار
ہم بہ تقلیبِ تو تا ذات الیمین — یا سوئے ذات الشمال اے ربِّ دین

ص ۶۹۷ س ۳

Marfat.com

منزل ششم روز پنجشنبہ

اے دہندہ عقلہا فریاد رس ‏‏ تا نخواہی تو نخواہد ہیچ کس
ہم طلب از تست ہم آں نیکوئی ‏‏ ما کئیم اوّل توئی آخر توئی
ہم تو گوئی ہم تو بشنو ہم تو باش ‏‏ ما ہمہ لاشیم با چندیں تراش
زیں حوالت رغبت افزا در سجود ‏‏ کاہلی جبر مفرست و خمود

ص ۵۲۴ س ۲۴

بے زجہدے آفریدی مر مرا ‏‏ بے فنِ من روزیم دہ زیں سرا
پنج گوہر دادیم در درج سر ‏‏ پنج حس دیگرے ہم مستتر
لا یعد ایں داد لایحصےٰ ز تو ‏‏ من کلیلم از بیانش شرم رو
چونکہ در خلاقیم تنہا توئی ‏‏ کار رزاقیم ہم کن مستوی

ص ۵۲۳ س ۱۲

کردگارا توبہ کردم زیں شتاب ‏‏ چوں تو در بستی تو کن ہم فتح باب
بر سر خرقہ شدم بارہ دگر ‏‏ در دعا کردن بدم ہم بے ہنر
گو ہنر کو من کجا دل مستوی ‏‏ ایں ہمہ از عکس تست ایں ہم توئی

ص ۵۴۳ س ۱۷

در عدم ما مستحقاں کے بدیم ‏‏ کہ بریں جان و بریں دانش زدیم
در عدم ما را چہ استحقاق بود ‏‏ تا چنیں عقلے و جانے رو نمود
اے بکردہ یار ہر اغیار را ‏‏ اے بدادہ خلعتِ گل خار را
خاک ما را ثانیاً پاکیزہ کن ‏‏ ہیچ نے را بار دیگر چیز کن
ایں دعا تو امر کردی زابتدا ‏‏ ورنہ خاکی را چہ زہرہ ایں ندا
چوں دعا ما امر کردی اے عجاب ‏‏ ایں دعائے خویش را کن مستجاب

ص ۵۴۴ س ۳

Marfat.com

چُوں الف چیزے ندارم اے کریم / جُز دِلے دآں تنگ تراز چشمِ میم

ایں الف ویں میم امِ بود ماست / میم ام تنگست الف زاں زرگداست

ایں الف چیزے ندارد غافلی ست / میم دل تنگ آں زمانِ عاقلی ست

در زمان بیہشی خود ہیچ من / در زمانِ ہوش بیجا پیچ من

ہیچ دیگر بر چنیں ہیچے منہ / نام دولت بر چنیں ہیچے منہ

خُود ندارم ہیچ بہ سازد مرا / چُوں زوہم دارم ست ایں صد عنا

در ندارم ہم تو دارائیم کُن / رنج دیدم رحمت افزائیم کن

ہم در آبِ دیدِ عریاں نیستم / بر درِ تو چونکہ دیدہ نیستم

زآبِ دیدہ بندۂ بے دید را / سبزۂ بخشش و نباتے زیں چرا

در نماند آب آبم دہ زعین / ہمچو عینینِ نبی ہطالتین

ص ۵۵۴ س ۱۰

منگر اندر زشتی و مکروہیم / کہ ز پُر زہری چو مارِ کوہیم

اے کہ من زشت و خصالم نیز زشت / چُوں شوم گل چوں مرا او خار کشت

نو بہارا حسن گل دہ خار را / زینتِ طاؤس دہ ایں مار را

در کمال زشتیم من منتہے / لُطفِ تو در فضل و در فن منتہے

حاجت ایں منتہے زاں منتہے / تو بر آر اے غیرتِ سروِ سہی

دستگیرم در چنیں بیچارگی / شاد گردانم دریں غمخوارگی

ص ۵۵۲ س ۱۵

روح را تاباں کن از انوارِ ماہ / زانکہ زآسیبِ ذنب شد دل سیاہ

از خیال و وہم و ظن بازش رہاں / از چہ و جورِ رسن بازش رہاں

تا ز دلداریِ خوبِ تو دلے / پر برآرد بر مروز آب و گلے

ص ۵۵۴ س ۹

Marfat.com

زاں مثالِ برگ دے پژمردہ ام گز بہشت وصل گندم خوردہ ام
چوں بدیدم لطف و اکرام ترا واں سلام وسلم پیغام ترا
من سپندِ چشم بد کردم پدید در سپندم نیز چشمِ بد رسید
دافعِ ہر چشمِ بد از پیش و پس چشمہائے بر خمارِ تست وبس
چشمِ بد را چشمِ نیکویت منتہا مات و مستاصل کند نعم الدوا
بل ز چشمت کیمیا ہا مے رسد چشمِ بد را چشمِ نیکو مے کند
ص ۵۵۴ س ۱۰

منزل ہفتم روز جمعہ

شد صفیر باز جاں در مرج دین نعرہ ہائے لا احب الآفلین
بازِ دل را کز پئے تو مے پرید از عطائے بیحدت چشمے رسید
یافت بینی بوئے گوش از تو سماع ہر حسے را قسمتے آرد مشاع
ہر حسے را چوں دہی رہ سوئے غیب نبود آں حس را فتور و مرگ و شیب
مالک الملکی بحس چیزے دہی تا کہ بر حس ہا کند آں حس شہی
ص ۵۵۴ س
ربِّ اَیِّدْ نُوْرَنَا بِالسَّاھِرَۃْ وَ انْجِنَا مِنْ مُّفْضِحَاتِ الْقَاھِرَۃْ
یار شب را روز مہجوری مدہ جان قربت دیدہ را دوری مدہ
بعدِ تو مرگیست از فکر و نکال خاصہ بعدے کاں بود بعد از وصال
آنکہ دیدستت مکن نادیدہ اش آب زن بر سبزۂ بالیدہ اش
ہیں مراں از روئے خود او را بعید آنکہ او یکبار روئے تو پدید
دید روئے جز تو شد غل گلو کل شیء ما خلا اللہ باطل

Marfat.com

باطلند و مے نمایندم رشد　　زانکہ باطل باطلاں را مے کشد
زیں کششہا اے خدائے راز داں　　تو بجذب لطف خود ماں واماں
غالبی بر جاذباں اے مشتری　　شاید ار درماندگاں را واخری
ص ۵۵۶ س ۱۴

مناجات خاتم مثنوی

اے خدا سازندۂ عرش بریں　　شام را دادی تو زلف عنبریں
روز را با شمع کافور اے کریم　　کردۂ روشن تر از عقل سلیم
خوں بناف نافہ مشکے مے کنی　　سنبل و ریحاں چو مشکے کنی
قادرا قدرت تو داری بر کمال　　اَنْتَ رَبِّیْ اَنْتَ حَسْبِیْ ذُوالْجَلَال
اے خدا قربان احسانت شوم　　کان احسانی لقربانت روم
معدن احسانی و ابر کرم　　فیض تو چوں ابر ریزاں بر سرم
از عدم دادی بہشتی ارتقا　　زاں سپس ایمان و نور و اہتدا
اے خدا احسان تو اندر شمار　　می نتانم با زبان صد ہزار
من بخواب و پاسبان من توئی　　من چو طفل و حرز جان من توئی
من بعصیاں صرف وقت خود کنم　　بینی و از حلم مے پوشی برم
روزیت را خوردہ عصیاں می کنم　　نعمت از تو من بغیرے می تنم
جملہ می بینی نہ گیری انتقام　　از در حلم و کرم آئی مدام
بر دل من سی صد و شصت از نظر　　مے کنی ہر روزے اے رب البشر
لیک من غافل ز لطف بیکراں　　چشم دارم ہر زماں با این واں

دوست را بر من نظر شد دوختہ حیف من با دیگراں دل دوختہ
من گنہ آرم تو ستاری کنی جرم من آرم تو معذاری کنی
جرمہا بینی و خشمے نادری اے بقربانت چہ نیکو داوری
در مصائب در حوادث ہائے زار چونکہ بر من تنگ شد از درد کار
یار و خویشانم مرا بگذاردند زار در دستِ غمم بسپاردند
جز تو کے دیگر دراں سختی رسد در متاعبہا تو گشتی مدد
در رسیدی زود بگرفتی مرا وا خریدی از ہمہ سختی مرا
چوں شمارم من ز احسانِ تو چوں گر زباں ہر مو شود لطفت فزوں
شکرِ احسانِ ترا چوں سر کنم اندریں راہ گو قدم از سر کنم
جان و گوش و چشم و ہوش و پا و دست جملہ از دُر ہائے احسانت پُرست
ایں کہ شکرِ نعمت تو مے کنم ایں ہم از تو نعمتے شد مغتنم

شکر ایں شکر از کجا آرم بجا
من کیم از تست توفیق اے خدا

Marfat.com

اُدْعُوْنِیْ أَسْتَجِبْ لَکُمْ

لِلّٰہِ الْحَمْدُ کہ دُعائے متبرک الہامی کہ در خاندان حضرت امام العرب والعجم مقبول حضرتِ الٰہ حاجی حافظ شاہ امداد اللہ صاحب چشتی قادری نقشبندی سہروردی نور اللہ تعالیٰ مرقدہٗ رواج یافتہ مسمّٰی بہ

حزب البحر

باجازت

حکیم الاُمّت حضرت علّامۂ زماں قطبِ دوراں مولٰنا شاہ حاجی حافظ قاری مولوی اشرف علی صاحب قدس سرّہٗ ترتیب دادہ شد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بعد حمد و صلوٰۃ کے احقر العباد محمد عثمان مُسلمانوں کی خدمت میں گذارش کرتا ہے کہ دُعائے حزب البحر جو حضرت قطبُ الاقطاب غوث الاغواث سیّدنا و مولٰنا شاہ ابو الحسن شاذلی قدس سرّہٗ پر الہام ہُوئی تھی مشائخ کبار نے برائے تحصیل برکات اس کے پڑھنے اور طالبوں کو اس کے پڑھنے کی اجازت دینے کا شغلہ رکھا لیکن یہ دُعا ہر خاندان مشائخ میں مختلف طریقوں سے پڑھی جاتی ہے میں نے ان حضرات کی سہولت کی نیّت سے جو حضرت حاجی صاحب قبلہ قدس سرّہٗ کے طرق پر پڑھنا چاہتے ہیں نیز اس نیّت سے کہ یہ طریقہ سُنّت کے بالکل موافق ہے اس

فائدہ جدیدہ اس کا ترجمہ جناب مولنا محمد مصطفٰے صاحب بجنوری نے کیا ہے۔

Marfat.com

دُعا کو مع چند فوائد ضروریہ ترتیب دیا گیا ہے حق تعالیٰ قبول فرمائیں اور طالبعلموں کے مقاصد اس دُعا کی برکت سے برلائیں۔ آمین

تنبیہ۔ یہ دُعا بیشک متبرک ہے لیکن احادیث و قرآن مجید میں جو دُعائیں وارد ہُوئی ہیں ان کا رتبہ اور اثر اس سے کہیں اعلیٰ ہے۔ خوب یاد رکھو لوگ اس میں بڑی غلطی کرتے ہیں۔

ترجمہ شان ظہور دُعائے حزب البحر

معتبر عُلماء نے بیان کیا ہے کہ حضرت شیخ ابو الحسن شاذلیؒ شہر قاہرہ میں تھے کہ حج کے دن قریب آگئے۔ شیخ نے ان ایام میں اپنے دوستوں سے فرمایا کہ ہم کو اس سال غیب سے حج کرنے کا حکم ہُوا ہے جہاز تلاش کرو۔ دوستوں (مریدوں) کو بہت تلاش کے بعد ایک بُوڑھے عیسائی کے جہاز کے سوا اور کوئی جہاز نہ ملا سب اسی جہاز میں سوار ہو گئے۔ جب بادبان اُٹھا دیا تو قاہرہ کی آبادی سے نکلتے ہی مخالف ہوا چلنے لگی اور ایک ہفتہ تک قاہرہ کے قریب اس طرح ٹھہرے رہے کہ قاہرہ کے پہاڑ دکھائی دیتے تھے۔ مخالف لوگ طعنے دینے لگے کہ شیخ فرماتے ہیں کہ مجھ کو

شان ظہور دعائے حزب البحر

حضرت شاہ ولی اللہ قدس سرہٗ شرح حزب البحر میں اس کے متعلق اس طرح تحریر فرماتے ہیں ثقات نقل کردہ اند کہ شیخ ابو الحسن شاذلی در قاہرہ بود ایام حج نزدیک رسید دراں حالت یاران خود را فرمود کہ از جانبِ غیب اشارہ رفتہ است باآنکہ امسال حج گذاریم مرکب طلب کنید یاراں ہر چند طلب کردند نیافتند الا مرکب پیر نصرانی بر ہماں مرکب سوار شدند چوں بادبان برداشتند و از عمارتِ قاہرہ گذشتہ شد بادِ مخالف

Marfat.com

(غیب سے) حج کا حکم کیا گیا ہے اور حالت یہ ہے کہ
حج کا وقت قریب آگیا ہے اور ہم مخالف ہوا
میں پھنسے ہُوئے ہیں۔ یہ بات شیخؒ کے لئے دلی
بے چینی کا باعث ہُوئی مگر وہ ضبط کی قوت سے
پی جاتے تھے۔ اتفاقاً شیخؒ دوپہر کو سو رہے
تھے (قیلولہ فرما رہے تھے) کہ خدا نے ان کو اس
دُعا کا الہام کیا۔ شیخؒ نے نیند سے اُٹھ کر یہ دُعا
پڑھنی شروع کی اور جہاز کے افسر کو بلا کر فرمایا
کہ خُدا کے بھروسے پر بادبان اُٹھا دے اس
نے جواب دیا کہ اگر ہم بادبان اُٹھا دیں گے
تو ہوا اسی وقت ہمارا منہ پھیر دے گی اور ہم کو
قاہرہ میں پہنچا دے گی۔ شیخؒ نے فرمایا کہ تُو دل
میں دھکڑ پکڑ مت کر ہم جو کُچھ کہتے ہیں اس
پر عمل کر اور خُدا کی عجیب مہربانی دیکھ۔ جونہی
بادبان اُٹھایا وہیں موافق ہوا زور شور سے
چلنے لگی یہاں تک کہ اس رسّی کو جس کے
ساتھ جہاز کو میخ سے باندھ رکھا تھا کھول نہ سکے
(ناچار) اس کو کاٹ دیا اور بڑی جلدی امن و
امان اور سلامتی کے ساتھ مُبارک مقصد پہ

وزیدن گرفت و یک جمعہ نزدیک قاہرہ
بوجے کہ جبال قاہرہ در نظر می آمد
توقف افتاد منکراں زبانِ طعن کشادند
کہ شیخ میگوید مرا اشارہ حج شدہ است
حالانکہ وقت نزدیک رسید و ما
ایں جا در بادِ مخالف افتادہ ایم ایں
معنی سبب قلق خاطرِ شیخ شد لیکن بقوت
رزانۃ آنرا فرو می خورد اتفاقاً شیخ
در قیلولہ بود کہ بایں دُعا مُلہم شد
از خواب بیدار شد و ایں دُعا خواندن
گرفت و رئیس مرکب را طلب
کرد و گفت علیٰ برکۃ اللہ بادبان
بردار۔ گفت اگر برداریم ہمیں ساعت
باد بر رُوئے ما زند و ما را بقاہرہ
رساند شیخ گفت وسوسہ را انجا طرح کنند
مدہ و ہرچہ می گویم بعمل آر و عجیب صنع
الٰہی تماشا کُن بادبان برداشتن
ہماں بُود و وزیدن باد موافق بقوت
تمام ہماں تا ایں کہ رسنے کہ کشتی

پہنچ گئے۔ بوڑھے عیسائی کے بیٹے مسلمان ہو گئے، اور وہ دل میں بہت غمگین ہوا، رات کو اُس نے خواب میں دیکھا کہ شیخ ایک بڑی جماعت کے ساتھ بہشت میں تشریف لئے جا رہے ہیں اور اُس کے لڑکے بھی شیخ کے ساتھ جا رہے ہیں۔ اس نے اپنے بیٹوں کے پیچھے جانا چاہا مگر فرشتوں نے جھڑکا کہ تو اُن لوگوں کے دین والوں میں سے نہیں ہے اِن سے تیرا کیا مطلب، صُبح کے وقت خدا کی ہدایت اس کی مددگار ہوئی اور اس نے کلمہ توحید پڑھ لیا اور سہج سہج اس کا مرتبہ یہاں تک پہنچ گیا کہ وہ بڑے (باطنی) مقامات والا ہوگیا اور اس طرف کے لوگ اس کی نزدیکی اور صحبت کے طالب ہونے لگے۔

راباں بیخ بستہ بودند نتوانستند کشاد آنرا بریدند و بسرعت ہر چہ تمامتر مصحوب عافیت و یسر و سلامت بمقصد مبارک رسیدند پسران پیر نصرانی مسلمان شدند و آں پیر نصرانی آزردہ خاطر گشت شبانگاہ بخواب دید کہ شیخ با جماعت عظیمہ بہشت میرود و فرزندان او ہمراہ شیخ میروند خواست کہ در پے فرزندان خود رود ملائکہ زجر کردند کہ از اہل دین ایشاں نیستی باایشاں چہ کار داری وقت صبح ہدایت الٰہی در کار او شد کلمہ اسلام خواند و رفتہ رفتہ کار بجائے رسید کہ صاحب مقامات عالیہ گشت و اہل آں ناحیہ باو تقرب میجستند۔ انتہیٰ۔

بیان اجازت

جاننا چاہئے کہ وظائف کی اجازت حضرات مشائخ سے حاصل کرنا موجب برکت ہے وجہ یہ ہے کہ اجازت طلب کرنے سے ان حضرات کو اجازت کے طالب کے ساتھ خاص توجہ ہو جاتی ہے جس سے ظاہری نفع یعنی حصُولِ مطلوب کے لئے وہ دُعا فرماتے ہیں یہ باطنی برکت یعنی خداتعالیٰ کا نام لینے سے جو اثر قلب میں ہوتا ہے اس طرف بھی

Marfat.com

وہ حضرات توجہ و دُعا فرماتے ہیں اور اگر وظائف بغیر اجازت پڑھے جائیں خواہ بطریق دُعا یا بطریقِ ذکر تو ثواب تو ہوتا ہے اور مقصود بھی بر آتا ہے اور اثر باطنی بھی ہوتا ہے مگر اثر باطنی میں کمی ہوتی ہے اور یہ امر تجربہ سے ثابت ہے اور دیگر ثمرات میں بھی کمی کا اندیشہ ہے لیکن تحصیلِ اجازت شرعاً واجب نہیں ہے۔ خوب سمجھ لو، اور اس کے پڑھنے کی اجازت حضرت مُرشدی و مطلوبی مولٰنا شاہ **اشرف علی** صاحب قدس سرّہٗ حضرت قبلہ و کعبہ حاجی امداد اللہ صاحب قدس سرّہٗ نے مرحمت فرمائی ہے اور حضرت حاجی صاحب نور اللہ مرقدہٗ کو ایک بزرگ سے جو حضرت مولٰنا شاہ ابُو الحسن شاذلی قدس سرّہٗ کی اولاد میں سے تھے اجازت حاصل ہے جس کا مفصّل تذکرہ حضرت والا کے بعض رسائل میں ہو چکا ہے۔

طریقِ زکوٰۃ[1] حزب البحر

ماہِ صفر کی ۶، ۷ و ۸ تاریخ روزے رکھے اور بطریقِ سنت تینوں روز معتکف رہے اور تین بار اس طرح کہ بعد مغرب ایک بار اور بعد عشار ایک بار بعد نماز چاشت ایک بار روزمرہ تین دن تک یعنی مذکورہ تاریخوں میں پڑھے اور اس سے فارغ ہونے کے بعد یعنی ۸ صفر کے بعد جو رات ہو اسکی مغرب کے بعد چند مساکین کو اپنے ہمراہ کھانا کھلائے۔ پھر روز مرہ ایک بار پڑھا کرے اس کے لئے بعد مغرب کا وقت بہتر ہے آیندہ اختیار ہے جو وقت چاہے مقرر کرے لیکن روزمرہ ایک ہی وقت پڑھے۔ ہاں کسی روز خاص وقت کوئی عذر ہو جاوے تو کسی دُوسرے وقت پڑھ لے۔ زکوٰۃ کے طور پر اس دُعا کا پڑھنا ۸ صفر کی چاشت کے بعد ختم ہو جائے گا اور ۵ صفر کے بعد جو شب آئے گی جب سے شرعاً صفر

[1] یہاں زکوٰۃ سے مراد کسی وظیفہ کا کسی خاص طریقہ سے پڑھنا ہے اس طرح سے اس وظیفہ میں اثر زیادہ ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

شروع ہوگی اور اس شب کی مغرب کے بعد زکوٰۃ کی نیت سے حزب البحر پڑھنا شروع ہوگا اعتکاف کے مسائل بہشتی گوہر و بہشتی زیور میں موجود ہیں اگر عورت پڑھنا چاہے وہ بھی اعتکاف کرے۔ اس قاعدہ سے جو بہشتی زیور میں مذکور ہے اور اس طریق میں نہ ترکِ حیوانات ہے نہ کسی اور طرح کا خطرہ ہے۔ سُنت کے موافق سہل عمدہ طریقہ ہے۔ حضرت قبلہ حاجی صاحبؒ فرماتے تھے کہ بڑا مطلوب رضائے الٰہی ہے اسے طلب کرے اور جہاں جہاں مقہوریٔ اعداء کا تصور ہے شیطان کا خیال کرے۔ اور یہ بھی فرماتے تھے کہ اس دُعا کے پڑھنے سے روزی سے اطمینان میسّر ہوتا ہے (گو اس نیت سے بھی نہ پڑھے) اور جمعیت حاصل ہوتی ہے نقلہ عنہ مُرشدی سلمہ اللہ القوی حضرت مُرشدی نے فرمایا کہ ایامِ زکوٰۃ میں مطلوب فقط رضائے الٰہی رکھے۔ اس کے بعد جو روزمرہ پڑھے اس میں جو خاص مطلوب ہو مثلاً وسعتِ رزق وغیرہ اس کا خیال رکھے، بندہ کہتا ہے کہ دُعا میں متعدد مطالب بھی مستحسن ہیں اس لئے رضائے الٰہی کو ہر مطلب کے ساتھ شامل رکھے اور اس طریق میں اعتصام اور اختتام بھی نہیں پڑھا جاتا ہے اور وہ مؤلف حزب البحر سے منقول نہیں ہے اور کسی نے شامل کر دیا ہے۔ واضح ہو کہ جس دُنیا کے حاصل کرنے کی مذمت وارد ہوئی ہے اس قدر حصُولِ دنیا اور کسی خلاف شرع کام کے لئے اِس دُعا کو نہ پڑھے اِس لئے کہ خلاف شرع کاموں کا طلب کرنا گُناہ ہے۔ مجھ کو حضرت پیر و مرشد سے جو طریقہ اس دُعا کے پڑھنے کا حاصل ہُوا ہے وہ بہت توضیح سے تحریر کر دیا گیا۔ اب دُعائے حزب البحر شروع ہوتی ہے۔ اس کے شروع سے پہلے اعوذ نہ پڑھے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بخشنے والا مہربان ہے

یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ اَنْتَ رَبِّیْ وَعِلْمُكَ

اے برتر اے بزرگ اے بردبار اے دانا تو ہی میرا پروردگار ہے اور تیرا ہی

حَسْبِیْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ

علم مجھ کو کافی ہے پس اچھا پروردگار میرا پروردگار اور اچھا کافی میرا کافی ہے غالب کرتا ہے

تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ نَسْئَلُكَ

تو جس کو چاہے اور تو ہی غالب اور رحم والا ہے سوال کرتے ہیں ہم

الْعِصْمَةَ فِی الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ

تجھ سے حفاظت کا حرکات اور سکنات اور بول چال اور الفاظ

وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّكُوْكِ

ارادوں اور خیالات میں جو از جنس گمان اور شک

وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُّطَالَعَةِ

اور وہموں سے ہوں جو دلوں پر حجاب بن جانے والے ہیں پوشیدہ باتوں پر اطلاع پانے

الْغُیُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِیْدًا

سے کہ مومنین بیشک امتحان میں ہو گئے ہیں اور ہلائے گئے ہیں سخت ہلایا جانا

اس جگہ یعنی شدیدا پڑھنے میں داہنی انگشتِ شہادت سے آسمان کی طرف اشارہ کرے

وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

اور جبکہ کہتے تھے منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ ہے

مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا

کہ ہم کو اللہ اور اس کے رسول نے نہیں وعدہ کیا تھا مگر دھوکے کا پس ہم کو ثابت قدم رکھ اور غلبہ دے

Marfat.com

اس جگہ یعنی اُنْصُرْنَا پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال کرے

وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى
اور ہمارے کار آمد کر دے اس دریا کو جیساکہ کار آمد کر دیا تھا دریا کو موسیٰ

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
علیہ السلام کے لئے اور کار آمد کر دیا تھا آگ کو ابراہیم علیہ السلام کے لئے

وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ
و رتابع کر دیا تھا پہاڑوں اور لوہے کو داؤد علیہ السلام کے لئے اور

سَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيٰطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ
حکم میں کر دیا تھا ہوا اور شیاطین اور جنوں کو سلیمان علیہ السلام کے

السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَ
لئے اور ہمارے کار آمد کر دے اپنے اس دریا کو جو زمین میں اور

السَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ
آسمان میں اور ملک اور جہان میں ہو اور دنیا کے دریا کو اور آخرت

الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ
کے دریا کو اور ہمارے کار آمد کر دے ہر چیز کو اے وہ ذات کہ اسی کے قبضہ

مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ
میں ہے ملکیت ہر چیز کی کہیعص کہیعص کہیعص

اس کلمہ کو تین بار لکھا گیا اس لئے کہ تین بار پڑھا جاتا ہے اور اس کے اول دفعہ پڑھنے میں ہر حرف کے ساتھ انگلیاں داہنے ہاتھ کی بند کرے اس طرح کہ اول حرف کے ساتھ چھنگلیا پھر دوسرے حرف کے ساتھ چھنگلیا کے قریب کی انگشت پھر حرف

Marfat.com

بیچ کی انگلی بیچ کے ساتھ انگلی شہادت کی پانچویں کے ساتھ انگوٹھا بند کرے اور

اسی طرح بند کرے پھر دوسرے کھیعص کے ساتھ اسی ترتیب سے کھول دے

پھر تیسرے کھیعص کے ساتھ بند کرے { اُنْصُرْنَا } یہاں

ہماری مدد کر

پر یعنی انصرنا پڑھنے میں پہلی انگلی یعنی چھنگلیا کھول دے

فَاِنَّكَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ وَافْتَحْ لَنَا { یہاں اسی طرح دوسری انگلی کھول دے

کیونکہ تو سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے اور ہم کو فتح دے

فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا { یہاں تیسری انگلی کھول دے

کیونکہ تو سب سے بہتر فتح دینے والا ہے اور بخش ہم کو

فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ وَارْحَمْنَا { یہاں چوتھی انگلی کھول دے

کیونکہ تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے اور رحم کر ہم پر

فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ وَارْزُقْنَا { یہاں پانچویں انگلی کھولے اور ترتیب

کیونکہ تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے اور ہم کو روزی دے

کھولنے کی وہی ہے جو بند کرنے کی ہے فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ وَاحْفَظْنَا

کیونکہ تو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے اور ہماری حفاظت کر

فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ

کیونکہ تو سب سے بہتر حفاظت کرنے والا ہے اور ہم کو ہدایت کر اور ہم کو ظالموں کی قوم سے بچا

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَ

اور عنایت کر ہم کو اپنے پاس سے ایک اچھی ہوا جیسی کہ وہ تیرے علم میں ہے

Marfat.com

انشرها علينا من خزائن رحمتك واحملنا بها مع

چلا اس کو ہم پر اپنی رحمت کے خزانوں میں سے اور لے چل ہم کو اس کے ذریعہ سے لے

الكرامة ومع السلامة والعافية في الدين والدنيا

چلنا عزت کا اور دین اور دنیا اور آخرت کے امن چین کے

والآخرة انك على كل شيء قدير اللهم يسر لنا

ساتھ کیونکہ تو ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ آسان کر ہمارے لیے

امورنا یہاں پر یعنی امورنا پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال رکھے

ہمارے تمام کام

مع الراحة لقلوبنا وابداننا والسلامة والعافية

دلوں اور بدنوں کے چین کے ساتھ اور سلامتی اور امن کے ساتھ

في ديننا ودنيانا وكن صاحبنا في سفرنا وخليفة

ہمارے دین اور دنیا میں اور رہ ہمارا ساتھی سفر میں اور ہمارے پیچھے

في اهلنا واطمس على وجوه اس جگہ یعنی وجوہ پڑھنے میں

محافظ ہمارے گھر بار میں اور بگاڑ دے منہ

بہ تصور اعدا ازدا اپنے ہاتھ کی مٹھی باندھ کر نیچے کو اشارہ کرے اور کھول دے

اعدائنا وامسخهم على مكانتهم فلا يستطيعون

ہمارے دشمنوں کے اور ان کو مسخ کردے ان کی جگہ پر کہ نہ طاقت رکھیں وہ ہم پر

المضي ولا المجيء الينا ولو نشاء لطمسنا على

گذرنے کی اور نہ ہماری طرف آنے کی (جیسا کہ تو نے فرمایا ہے) کہ اگر چاہیں ہم تو ان کی

اعينهم فاستبقوا الصراط فانى يبصرون و

آنکھوں کو چٹ کردیں کہ وہ راستہ کی طرف دوڑتے پھریں پھر کہاں دیکھ سکتے ہیں اور

Marfat.com

لَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا
اگر چاہیں تو مسخ کر دیں ان کو ان کی جگہ پر پھر نہ طاقت رکھیں وہ وہاں سے

مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝ يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝
چلے جانے کی اور نہ لوٹ سکیں یٰسٓ قسم ہے قرآن محکم کی

اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝
بیشک آپ پیغمبروں میں سے ہیں سیدھے راستہ پر

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ
(یہ قرآن) اتارا ہوا ہے (خدائے) غالب اور رحیم کا تاکہ ڈرائیں آپ اس قوم کو کہ ان کی پہلی

اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى
نسلیں نہیں ڈرائی گئیں اسوجہ سے وہ غافل ہیں سچی ہو چکی ہے (خدا تعالیٰ کی) بات ان میں

اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ
بہتوں پر پھر بھی یہ ایمان نہیں لاتے ہم نے ڈال دیئے ہیں ان کی گردنوں میں

اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَ
طوق کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں پس ان کے سر اُٹھ گئے ہیں اور

جَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ
قائم کر دی ہے ہم نے سامنے ان کے ایک دیوار اور پیچھے ان کے ایک

سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ شَاهَتِ
دیوار کہ اُس سے اُن کو آڑ میں کر دیا پس وہ دیکھ نہیں سکتے بگڑ جائیں

الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ
منہ بگڑ جائیں منہ بگڑ جائیں منہ

یہ کلمہ تین بار کہا گیا ہر بار میں یہ دل میں اپنے دشمنوں کا خیال رکھے کہ تباہ ہو جائیں اور

Marfat.com

الٹا ہاتھ زمین پر مارے ہر بار میں وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

جیسا کہ قیامت کے بارے میں ہے اور جھک جائیں گے منہ اس زندہ قیوم کے سامنے

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ○ طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ

اور خسارہ میں پڑا وہ جس نے گناہ کا بار اٹھایا طس طسم حمعسق

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ○ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ○

ملا دیا دو دریاؤں کو ایک ساتھ بہتے ہیں اور بیچ میں ان کے ایک پردہ ہے کہ اپنی حد کو...

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ یہ کلمہ سات بار ما

جاتا ہے۔ اس لئے سات جگہ لکھا گیا پہلی بار پڑھ کر دائیں طرف پھونک دے

اور دوسری بار پڑھ کر بائیں طرف اور تیسری بار پڑھ کر سامنے اور چوتھی بار پڑھ کر

پیچھے اور پانچویں بار پڑھ کر اوپر اور چھٹی بار پڑھ کر نیچے اور ساتویں بار پڑھ کر

دونوں ہاتھ پر اندر کی طرف دم کر کے تمام بدن پر ملے حٰمٓ اُمِرَ الْاَمْرُ وَجَآءَ

حکم ہوا کام اور آئی

النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ ○ حٰمٓ ○ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ

مدد پس وہ ہم پر فتح نہیں پا سکتے حم اس کتاب کا اتارنا

مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ○ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ

اللہ کی طرف سے ہے جو غالب اور دانا ہے گناہ کا بخشنے والا اور توبہ کا قبول

التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

کرنے والا سخت عذاب والا بڑے اختیار والا کوئی معبود اس کے سوا نہیں

Marfat.com

اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ ○ بِسْمِ اللّٰہِ بَابُنَا تَبَارَکَ حِیْطَانُنَا یٰسٓ

اسی کی طرف لوٹنا ہے — بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے تبارک الذی ہماری چہار دیواری ہے یٰسٓ

سَقْفُنَا کٓھٰیٰعٓصٓ یہاں داہنے ہاتھ کی انگلیاں بند کرے چھنگلیا سے

ہماری چھت ہے کہیعص

شروع کرے انگوٹھے پر ختم کرے اول حرف پڑھنے میں چھنگلیا بند کرے دوسرے پر اسکے

پاس والی تیسرے پر درمیانی چوتھے پر انگشتِ شہادت پانچویں پر انگوٹھا ہر حرف کے

پڑھنے کے ساتھ ہی انگلی بند کرے کِفَایَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ

ہم کو کافی ہے حمعسق

یہاں انگلیاں کھولے ہر حرف کے ساتھ اسی ترتیب سے کہ جس طرح بند کی تھیں

حِمَایَتُنَا فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰہُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○

ہماری پناہ ہے پس اللہ تجھ کو ان کے مقابلہ میں کافی ہوجائیگا اور وہ سنتا جانتا ہے

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَیْنَا وَعَیْنُ اللّٰہِ نَاظِرَةٌ اِلَیْنَا

عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے

بِحَوْلِ اللّٰہِ لَا یُقْدَرُ عَلَیْنَا ۔ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَیْنَا

خدا تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائے گا — عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے

وَعَیْنُ اللّٰہِ نَاظِرَةٌ اِلَیْنَا بِحَوْلِ اللّٰہِ لَا یُقْدَرُ عَلَیْنَا

اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے خدا تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائے ۱۲

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَیْنَا وَعَیْنُ اللّٰہِ نَاظِرَةٌ اِلَیْنَا

عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے اور خدا تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے

ستر العرش سے لا یقدر علینا تک سات بار پڑھا جاتا ہے اس لئے سات جگہ سہولت کے لئے لکھ دیا گیا ۱۲ منہ

Marfat.com

بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ۞ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُولٌ عَلَيْنَا

حق تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائے گا عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے

وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا

اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے حق تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائے گا

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُولٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا

عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے

بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ۞ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُولٌ عَلَيْنَا

حق تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائے گا عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے

وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا

اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے حق تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائیگا

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُولٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ

عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ

اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ۞ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ

ہے حق تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائیگا اور اللہ ان کو ہر طرف سے گھیرے

مُّحِيْطٌ ۞ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۞ فَاللّٰهُ

ہوئے ہے بلکہ یہ کتاب قرآن مجید ہے لوح محفوظ میں پس اللہ ہی

خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۞ فَاللّٰهُ خَيْرٌ

اچھا نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے پس اللہ ہی اچھا

حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۞ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا

نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے پس اللہ ہی اچھا نگہبان ہے

وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۞ اِنَّ وَلِـيِّ اللّٰهُ الَّذِيْ

اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے بیشک میرا مددگار اللہ ہے

ف یہ آیت فاللہ سے ارحم الراحمین تک تین مرتبہ پڑھی جاتی ہے اس لئے تین جگہ لکھ دی گئی۔
ف یہ آیت بھی تین بار پڑھی جاتی ہے اس لئے تین جگہ لکھ دی گئی ہے ۱۲ منہ

Marfat.com

نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○ اِنَّ وَلِيِّ َ

جس نے اتاری کتاب اور وہی مددگار ہوتا ہے نیکوں کا بے شک میرا مددگار

اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○ اِنَّ

اللہ ہے جس نے اتاری کتاب اور وہی مددگار ہوتا ہے نیکوں کا بیشک

وَلِيِّ َ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○

میرا مددگار اللہ ہے جس نے اتاری کتاب اور وہی مددگار ہوتا ہے نیکوں کا

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ

عرش عظیم کا کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے اسی پر

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ حَسْبِيَ اللّٰهُ

بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا کافی ہے مجھ کو اللہ

○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ

عرش عظیم کا کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے اسی پر

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ حَسْبِيَ اللّٰهُ

بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا کافی ہے مجھ کو اللہ

○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا

Marfat.com

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ

کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ

پروردگار ہے عرش عظیم کا اس خدا کے نام سے جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز

اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ

نقصان نہیں پہنچاتی نہ زمین میں نہ آسمان میں اور وہی سننے والا

الْعَلِیْمُ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ

جاننے والا ہے اس خدا کے نام سے جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی

فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ؕ بِسْمِ

زمین میں نہ آسمان میں اور وہی سننے والا جاننے والا ہے اس

اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا

خدا کے نام سے جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی زمین میں نہ

فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ؕ وَلَا حَوْلَ وَلَا

آسمان میں اور وہی سننے والا جاننے والا ہے اور نہیں ہے قوت اور نہ

قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ

طاقت مگر ساتھ اللہ برتر و بزرگ کے اور نہیں ہے قوت اور نہ طاقت

اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا

مگر ساتھ اللہ برتر و بزرگ کے اور نہیں ہے قوت اور نہ طاقت مگر

[illegible] بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی [illegible]

ساتھ اللہ برتر و بزرگ کے اور رحمت کاملہ نازل فرمائے حق تعالیٰ اپنی بہترین مخلوق محمد

وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ○ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ [illegible]

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل و اصحاب سب پر اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین

لہ اور سکہ یہ دعا تین بار [illegible]

تصدیق بعد الحمد والصلوٰۃ احقر نے اس نسخہ حزب البحر طبع کردہ محبی محمد عثمان صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کو مع ترجمہ و حاشیہ و تمہید و فائدہ سب خاص طور پر دیکھا ہے۔ اسی کے موافق ہے جو مجھ کو حضرت مرشدی علیہ الرحمۃ سے اجازت ملی ہے اس ترتیب خاص سے شائقین کو بہت سہولت ہو گئی ناظرین منتفع ہو کر ہم سب کیلئے بھی دعا کریں

اشرف علی عفی عنہ ۱۲ صفر ۱۳۳۲ھ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

هٰذِهٖ شَجَرَةٌ طَيِّبَةٌ چِشْتِيَّةٌ صَابِرِيَّةٌ قُدُّوسِيَّةٌ اِمْدَادِيَّةٌ

یہ شجرہ طیبہ چشتیہ صابریہ قدوسیہ امدادیہ ہے

نَظَمَهَا الشَّيْخُ الْاَلْمَعِيُّ اللَّوْذَعِيُّ مَوْلَانَا ذُو الْفِقَارِ عَلِيٍّ

جس کو حضرت فاضل کامل مولانا ذوالفقار علی صاحب

الدِّيُوبَنْدِيُّ اُلْحِقَتْ لِمُتَوَسِّلِيْ مَوْلَانَا الشَّيْخِ الْحَاجِّ

دیوبندی نے نظم فرمایا ہے ان لوگوں کے لئے لاحق کیا گیا ہے جن کو حضرت مولانا حاجی

مُحَمَّدٍ اِمْدَادُ اللّٰه صَاحِب قَدَّسَ اللّٰهُ سِرَّهٗ

محمد امداد اللہ صاحب کے ساتھ توسل اور تعلق ہے

اس شجرہ کو پڑھنے سے پہلے اس فائدۂ جدیدہ کو دیکھ لیجئے

فائدۂ جدیدہ۔ حضرت ناظم نے یہ شجرہ ان لوگوں کے لئے لکھا تھا جو حضرت میانجیو نور محمد قدس اللہ سرہٗ کی طرف بواسطہ حضرت مولانا حاجی محمد امداد اللہ قدس سرہٗ کے انتساب رکھتے ہیں چونکہ حضرت میانجیو رحمۃ اللہ علیہ صاحب کے خلفا میں حضرت مولانا شیخ محمد صاحب قدس سرہٗ کے ساتھ بھی ایک جماعت کثیر کا تعلق ہے بلاواسطہ بھی اور بواسطہ حضرت قاضی محمد اسمٰعیل صاحب منگلوری کے بھی پھر حضرت حاجی صاحب قدس سرہٗ سے بھی جس طرح بعض کو بلاواسطہ توسل ہے اسی طرح بعض کو بواسطہ حضرت کے خلفاء مشہورین مثل حضرت مولانا رشید احمد صاحب قدس سرہٗ و حضرت مولانا محمد قاسم صاحب قدس سرہٗ و حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب قدس سرہٗ و حضرت مولانا احمد حسن صاحب امروہی

عہ اور حضرت اقدس سیدنا مولانا محمد اشرف علی صاحب قدس سرہٗ نے اردو زبان میں اس کا ترجمہ فرمادیا ہے۔ ۱۲ منہ عہ یہ فائدہ جدیدہ جناب مولوی حکیم محمد مصطفٰے صاحب بجنوری نے اضافہ کیا ہے ۱۲ منہ

Marfat.com

قدس سرہٗ و حضرت مولانا اشرف علی صاحب عم فیضہٗ و حضرت مولانا مفتی عزیز الرحمن صاحب دیوبندی دام فیضہٗ پھر حضرت مولانا رشید احمد صاحب قدس سرہٗ کے ساتھ بھی بعض کو بواسطہ حضرت مولانا کے خلفاء مشہورین مثل حضرت مولانا محمود حسن صاحب قدس سرہٗ و حضرت مولانا خلیل احمد صاحب قدس سرہٗ و حضرت مولانا عبد الرحیم صاحب قدس سرہٗ و حضرت مولانا صدیق احمد صاحب قدس سرہٗ کے تعلق ہے۔ اس لئے طبع کی اس نوبت میں مناسب معلوم ہوا کہ ان حضرات کے لئے بھی ایک ایک شعر شجرہ میں بڑھا دیا جائے کہ شجرہ سے سب کو دلچسپی ہو اور سب شوق سے پڑھیں پس شجرہ کے قبل وہ اشعار لکھے جاتے ہیں اور ہر بزرگ کے متوسل کو جس شعر کا اضافہ جس طریق سے کرنا چاہے وہ بھی ہر شعر سے پہلے لکھا جاتا ہے۔ بلکہ بہتر یہ ہوگا کہ ہر شخص اپنے اپنے شجرہ میں وہی شعر اسی طریق سے جو ان کے مناسب ہے لکھ لیں تاکہ پڑھنے کے وقت ان سب اشعار میں سے اس کا ڈھونڈنا نہ پڑے اور طریق میں بار بار غور کرنا نہ پڑے۔ وھو ھذا

جو لوگ جناب مولانا شیخ محمدؒ صاحب سے بلا واسطہ بیعت ہیں وہ شجرہ کے شعر اول کے بعد شعر ذیل پڑھیں اور شجرہ کے شعر دوم و سوم کو چھوڑ دیں۔ شعر ذیل یہ ہے۔

۱- فَبِحُرْمَةِ الشَّيْخِ الْجَلِيلِ مُحَمَّدٍ ۔ فِي الْوَعْظِ وَالتَّلْقِينِ فَرْدُ زَمَانٍ

بطفیل شیخ بزرگوار (مولانا) محمد کے ۔ کہ وہ وعظ و تلقین میں یکتائے زماں تھے

اور جو لوگ جناب قاضی محمد اسمٰعیلؒ صاحب سے بیعت ہیں وہ شجرہ کے شعر اول کے بعد شعر ذیل پڑھیں اور اس کے بعد یہ اوپر والا شعر پڑھیں اور شجرہ کے شعر دوم

Marfat.com

سوم کو چھوڑ دیں وہ شعر ذیل یہ ہے۔

۲- بِالشَّیْخِ اِسْمٰعِیْلَ یُشْہَرُ قَاضِیًا ... لِلطَّالِبِیْنَ کَمَنْبَعِ الْفَیْضَانِ

بوسیلہ شاہ اسمٰعیل کے جو قاضی صاحب کے لقب سے مشہور تھے ... اور طالبین کے لئے گویا چشمۂ فیضان تھے

اور جو لوگ حضرت مولانا رشید احمدؒ صاحب سے بیعت ہیں وہ شعر اول و ثانی کے درمیان یہ شعر بڑھا لیں۔

۳- بِالشَّیْخِ مَوْلَانَا رَشِیْدِ اَحْمَدَ ... مَنْ کَانَ حُجَّۃَ رَبِّہِ الْمَنَّانِ

بوسیلہ مولانا رشید احمدؒ کے ... جو حجۃ اللہ تھے

اور جو لوگ حضرت مولانا محمد قاسم صاحبؒ سے بیعت ہیں وہ شجرہ کے شعر اول و ثانی کے درمیان یہ شعر بڑھا لیں۔

۴- فَبِحَقِّ مَوْلَانَا مُحَمَّدِ قَاسِمٍ ... ھُوَ قَاسِمٌ لِلْعِلْمِ وَالْعِرْفَانِ

بوسیلہ مولانا محمد قاسمؒ کے ... کہ وہ تقسیم کرنے والے علم اور معرفت کے تھے

اور جو لوگ حضرت مولانا محمد یعقوب صاحبؒ سے بیعت ہیں وہ شجرہ کے شعر اول و ثانی کے درمیان یہ شعر بڑھا لیں۔

۵- فَبِسَیِّدِیْ یَعْقُوْبَ یُوْسُفِ وَقْتِہٖ ... یَعْقُوْبُ وَجْدًا فِی الْجَمَالِ کَثَانِیْ

بوسیلہ (مولانا) محمد یعقوب کے کہ یوسف وقت تھے ... مشابہ حضرت یعقوب علیہ السلام کے وجد میں

اور جو لوگ حضرت مولانا احمد حسن صاحب امروہیؒ سے بیعت ہیں وہ شجرہ کے شعر اول و ثانی کے درمیان یہ شعر بڑھا لیں۔

۶- فَبِحَقِّ شَیْخِیْ سَیِّدِیْ اَحْمَدْ حَسَنْ ... مَنْ وَجْھُہٗ کَالْقَلْبِ فِی اللَّمَعَانِ

بوسیلہ مرشدنا مولانا احمد حسن کے ... کہ ظاہر ان کا مثل باطن کے ہے نور میں

Marfat.com

اور جو لوگ حضرت مولانا اشرف علی صاحبؒ سے بیعت ہیں وہ شجرہ کے شعر اوّل و ثانی کے درمیان یہ شعر ذیل بڑھالیں۔

۷۔ بِالشَّيْخِ فَاضِلِ عَصْرِهٖ اَشْرَفْ عَلِيْ دَاعِيْ طَرِيْقِكَ حَامِلِ الْقُرْاٰنِ

بوسیلہ فاضلِ وقت مولانا اشرف علی کے جو بلانے والے تیری راہ کے اور حافظِ قرآن ہیں

اور جو لوگ مولانا عزیز الرحمٰن صاحبؒ سے متعلق ہیں وہ شجرہ کے شعر اوّل و ثانی کے درمیان یہ شعر بڑھالیں۔

۸۔ تُبْقِيْ وَلِيٍّ لِلرَّفِيْعِ وَلِلْغَنِيْ اَعْنِيْ عَزِيْزَ الرَّاحِمِ الرَّحْمٰنِ

برکت تقویٰ مقربِ (خدائے) رفیع یعنی (مولانا) عزیز الرحمٰن کے

اور جو لوگ حضرت مولانا محمود حسن صاحب سے بیعت ہیں وہ شجرہ کے شعر اوّل و ثانی کے درمیان یہ دو شعر بڑھالیں۔

۹۔ فَبِسَيِّدِيْ مَوْلَايَ مَحْمُوْدِ حَسَنْ مَمْدُوْحِ اَهْلِ الْحَمْدِ وَالْاِحْسَانِ

بوسیلہ حضرت مولانا محمود حسن کے جو سراہے ہوئے اہل حمد اور اہل خیر کے ہیں

اور دُوسرا وہ ہے جس میں حضرت مولانا رشید احمد صاحبؒ کا نام ہے جو اُوپر گذرا۔

اور جو لوگ حضرت مولانا خلیل احمد صاحبؒ سے بیعت ہیں وہ شجرہ کے شعر اوّل و ثانی کے درمیان یہ دو شعر بڑھالیں۔

۱۰۔ بِالشَّيْخِ مَوْلَانَا خَلِيْلِ اَحْمَدَ مَكْسُوِّ حُلَّةِ خُلَّةِ الرَّحْمٰنِ

بوسیلہ حضرت مولانا خلیل احمد کے جو لباس ولایت الٰہی پہنے ہوئے ہیں

اور دُوسرا شعر وہی حضرت مولانا رشید احمد صاحبؒ کے نام کا جو اُوپر گذرا۔

اور جو لوگ حضرت مولانا عبدالرحیم صاحبؒ سے بیعت ہیں وہ شجرہ کے شعر اوّل و ثانی کے درمیان یہ دو شعر بڑھالیں۔

Marfat.com

۱۱ فَبِسَیِّدِیْ عَبْدِ الرَّحِیْمِ الْمُقْتَدٰی ۔ مَنْ فِیْ عِبَادَتِہٖ عَلَی الْاِتْقَانِ

بوسیلہ مولانا عبدالرحیم پیشوا کے ۔ جو اپنی عبادت میں درجہ استواری پر ہیں

اور دُوسرا شعر وہی مولانا رشید احمدؒ صاحب کے نام کا ہے جو اُوپر گذرا۔

اور جو لوگ حضرت مولانا صدیق احمد صاحبؒ سے بیعت ہیں وہ شجرہ کے شعر اوّل و ثانی کے درمیان یہ دو شعر پڑھا لیں۔

۱۲۔ فَبِحُرْمَۃِ الصِّدِّیْقِ اَحْمَدَ شَیْخِنَا ۔ ھُوَ شَیْخُ اَھْلِ الصِّدْقِ وَالْاِیْقَانِ

بوسیلہ مولانا صدیق احمد ہمارے مرشد کے ۔ کہ وہ رہبر اہل صدق و یقین کے ہیں

اور دُوسرا شعر وہی مولانا رشید احمدؒ صاحب کے نام والا۔ آگے شجرہ کے تیسرے شعر یعنی وبکاشف الظلمات سے ختم تک سب مذکورہ بالا سلسلے والوں کے لئے مشترک اور متحد ہے۔ (محمد مصطفٰے بجنوری)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

یا اللہ رحمت بھیج ہمارے سردار اور آقا محمد اور آپ کی آل پر اور برکت اور سلام بھیج

یَا دَائِمَ الْاِنْعَامِ وَالْاِحْسَانِ ۔ اِرْحَمْ عَلَی الْعَبْدِ الْفَقِیْرِ الْجَانِیْ

اے ہمیشہ انعام اور احسان کرنے والے ۔ رحم کر بندۂ خطاکار محتاج پر

عہ الحاشی ۱۲ منہ جن کو ایک شعر پڑھنا ہے وہ ان دو خطوں کے درمیان ایک مصرعہ تحریر کریں اور جن کو دو شعر پڑھانے ہوں وہ فی سطر ایک شعر لکھیں کہ خوشنما ہے ۱۲

Marfat.com

فَبِمُرْشِدِیْ غَوْثِ الْوَرٰی شَمْسِ الْھُدٰے مِقْدَامِ اَھْلِ الْعِشْقِ وَالْھَیَمَانِ

بوسیلہ میرے مرشد کے جو کہ غوث عالم اور آفتاب ہدایت ہیں اور اہل عشق وحیرت کے پیشوا ہیں

اَلشَّیْخِ اِمْدَادِ اللّٰہِ الْقُطْبِ الْعَلِیِّ اَلْجَاہِ ذِی التَّمْکِیْنِ وَالْعِرْفَانِ

یعنی شیخ امداد اللہ کے جو کہ قطب عالی مرتبہ ہیں اور صاحب تمکین اور صاحب عرفان ہیں

وَبِکَاشِفِ الظُّلُمَاتِ نُوْرِ مُحَمَّدٍ وَبِسَیِّدِیْ عَبْدِ الرَّحِیْمِ الْفَانِیْ

اور بوسیلہ ان کے جو زائل کرنے والے ہیں ظلمات (قلب کے) جن کا نام نور محمد ہے اور بوسیلہ حضرت عبدالرحیم کے جو فانی فی اللہ تھے

وَبِعَبْدِ بَارِیْ ذَاکَ شَیْخِ شُیُوْخِنَا وَبِعَبْدِ ھَادِیْ لِلزَّمَانِ اَمَانِ

اور بوسیلہ شاہ عبدالباری کے جو ہمارے پیران پیر ہیں اور بوسیلہ شاہ عبدالہادی کے جو اہل زمانہ کیلئے موجب امان تھے

وَبِحَقِّ عَضُدِ الدِّیْنِ حَقِّ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدِیٍّ ظَاھِرِ الْبُرْھَانِ

اور بوسیلہ شاہ عضدالدین کے اور بوسیلہ شاہ محمد اور شاہ محمدی کے جن کی دلیل (بزرگی کی) ظاہر تھی

وَبِحَقِّ مَوْلَانَا مُحِبِّ اللّٰہِ مَنْ اَعْیَتْ مَدَآئِحُہٗ وَسِیْعَ بَیَانِ

اور بوسیلہ مولانا محب اللہ کے جو ایسے تھے کہ عاجز کر دیا ان کے مناقب نے بیان وسیع کو

بِاَبِیْ سَعِیْدٍ مَاجِدٍ مُتَوَرِّعٍ بِنِظَامِ دِیْنٍ عَارِفٍ رَبَّانِیْ

اور بوسیلہ شاہ ابوسعید کے جو صاحب بزرگی اور صاحب ورع تھے اور بوسیلہ شاہ نظام الدین کے جو کہ عارف ربانی تھے

بِجَلَالِ دِیْنٍ ذِی الْمَکَارِمِ وَالْعُلٰی وَبِعَبْدِ قُدُّوْسٍ عَظِیْمِ الشَّانِ

اور بوسیلہ مولانا جلال الدین کے جو صاحب بزرگی اور صاحب علو تھے اور بوسیلہ شیخ عبدالقدوس کے جو عظیم الشان تھے

بِمُحَمَّدٍ قُطْبِ الْوَرٰی وَبِعَارِفٍ ھُوَ لِلْوَرٰی کَالْمَآءِ لِلظَّمْاٰنِ

اور بوسیلہ شیخ محمد قطب عالم کے اور بوسیلہ شیخ عارف کے جو خلائق کے لئے ایسے تھے جیسا پانی پیاسے کے لئے

وَبِحَقِّ عَبْدِ الْحَقِّ قُدِّسَ سِرُّہٗ بِجَلَالِ دِیْنٍ ذَا اکْبِیْرُ اَوَانِ

اور بوسیلہ شیخ عبدالحق قدس سرہ کے اور بوسیلہ شیخ جلال الدین کے جو اپنے وقت کے اکبر تھے

بِالشَّیْخِ شَمْسِ الدِّیْنِ قُدْوَۃِ عَصْرِہٖ بِعَلَآءِ دِیْنٍ صَابِرٍ حَقَّانِیْ

اور بوسیلہ شاہ شمس الدین کے جو مقتدا تھے اپنے زمانہ کے اور بوسیلہ مخدوم علاؤ الدین صابر حقانی کے

ے الحیرۃ من العشق ے منصوب شرع الخافض ۱۲ ے ای ھو"

Marfat.com

بِفَرِیْدِ دِیْنِ الْحَقِّ عَمَّ فُیُوْضُهٗ ۔ وَبِقُطْبِ دِیْنٍ ذَاكَ قُطْبُ زَمَانٖ

اور بوسیلہ شیخ فرید الدین کے جن کے فیوض عام تھے ۔ اور بوسیلہ شاہ قطب الدین کے جو قطب زمانہ تھے

بِمُعِیْنِ دِیْنِ اللّٰهِ صَاحِبِ سِرِّهٖ ۔ غَوْثِ الْوَرٰی وَبِسَیِّدِیْ عُثْمَانٖ

اور بوسیلہ خواجہ معین الدین کے جو محرم راز الٰہی تھے ۔ اور غوث عالم تھے اور بوسیلہ خواجہ عثمان کے

وَبِحُرْمَةِ الْحَاجِی الشَّرِیْفِ اِمَامِنَا ۔ بِالْخَوَاجَهْ مَوْدُوْدٍ وَّحِیْدِ زَمَانٖ

اور بوسیلہ حاجی شریف کے جو ہمارے پیشوا ہیں ۔ اور بوسیلہ خواجہ مودود کے جو یکتائے زمانہ تھے

وَبِسَیِّدِیْ كَهْفِ الْوَرٰی عَلَمِ الْهُدٰی ۔ بُوْیُوْسُفٍ فِی الْفَیْضِ كَالتَّهْتَانٖ

اور بوسیلہ ہمارے حضرت پناہِ عالم نشان ہدایت کے ۔ یعنی خواجہ ابو یوسف جو کہ فیض میں مثل باراں کے تھے

بِمُحَمَّدٍ ذِی الْمَجْدِ وَالْعَلْیَاءِ مَنْ ۔ قَدْ فَاقَ عِرْفَانًا عَلَی الْاَقْرَانٖ

اور بوسیلہ محمد محترم کے جو صاحب بزرگی اور صاحب علو ہیں ۔ اور جو کہ فائق تھے عرفان میں اپنے ہمعصروں پر

وَبِحُرْمَةِ الشَّیْخِ الْكَرِیْمِ الْمُقْتَدٰی ۔ بُوْاَحْمَدٍ فِی السِّرِّ وَالْاِعْلَانٖ

اور بوسیلہ شیخ مکرم کے ۔ یعنی ابو احمد ابدال کے جو کہ مقتدا تھے ظاہر و باطن میں

وَبِحَقِّ بُوْاِسْحَاقَ مُرْشِدِ دَهْرِهٖ ۔ وَبِحَقِّ مُمْشَادٍ عَدِیْمِ الثَّانِیْ

اور بوسیلہ شیخ ابو اسحاق کے جو اپنے زمانہ کے مرشد تھے ۔ اور بوسیلہ خواجہ ممشاد کے جو کہ لاثانی تھے

بِاَبِیْ هُبَیْرَةَ ذِی الْمَقَامِ الْعَالِیْ ۔ بِحُذَیْفَةَ هُوَ نُخْبَةُ الْاَعْیَانٖ

اور بوسیلہ ابو ہبیرہ بصری کے جو صاحب مقام عالی تھے ۔ اور بوسیلہ حذیفہ مرعشی کے جو بزرگوں میں منتخب تھے

وَبِحَقِّ اِبْرَاهِیْمَ سُلْطَانِ الْوَرٰی ۔ بِفُضَیْلِ الْهَادِیْ اِلَی الْاِحْسَانٖ

اور بوسیلہ ابراہیم بن ادھم کے کہ سلطانِ خلق ہیں ۔ اور بوسیلہ فضیل بن عیاض کے جو ہادی تھے راہ اخلاص کی طرف

وَبِحَقِّ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْفَرْدِ الَّذِیْ ۔ هُوَ فِی الْغَرَامِ كَطَافِحٍ سَكْرَانٖ

اور بوسیلہ خواجہ عبد الواحد کے کہ اکمال میں یگانہ تھے ۔ اور جو کہ عشقِ الٰہی میں مثل پرجوش مست کے تھے

Marfat.com

وَبِحَقِّ خَیْرِ الْاَصْفِیَاءِ اِمَامِہِمْ ۔۔۔ حَسَنٍ وَّلَمْ یَرْ مِثْلَہُ الْعَیْنَانِ

اور بوسیلہ افضل الاولیاء اور امام الاولیاء کے ۔۔۔ یعنی خواجہ حسن بصری کے اور ان کے مثل آنکھوں نے نہیں دیکھا

وَبِحَقِّ مَوْلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اَمِیْرِہِمْ ۔۔۔ وَاِمَامِ اَھْلِ الدِّیْنِ وَالْاِیْمَانِ

اور بوسیلہ محبوب المومنین اور امیر المومنین کے ۔۔۔ اور امام اہل دین و اہل ایمان کے

اَعْنِیْ عَلِیًّا خَیْرَ مَنْ وَّطِیَٔ الثَّرٰی ۔۔۔ مَاْوَی الضِّعَافِ مُجَلِّی الْاَحْزَانِ

یعنی حضرت علی کے جو اپنے وقت میں تمام زمین پر چلنے والوں سے اچھے اور پناہ تھے ضعیفوں کی اور زائل کرنے والے تھے انکے غموں کے

وَبِحَقِّ سَیِّدِنَا النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ ۔۔۔ ھُوَ لِلْخَلَائِقِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰنِ

اور بوسیلہ ہمارے سردار نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ۔۔۔ جو خلق کے لئے اللہ تعالیٰ کی رحمت تھے

مَنْ فَاقَ کُلَّ الْخَلْقِ فَضْلًا بَاذِخًا[۱] ۔۔۔ مَنْ سَادَ مَجْدًا عَالَمَ الْاِمْکَانِ

آپ ایسے ہیں کہ تمام مخلوق پر فائق ہیں اعلیٰ درجہ کے فضائل میں اور آپ ایسے ہیں کہ بزرگی میں تمام عالم امکان کے سردار ہیں

وَبِفَضْلِکَ الْجَمِّ الْعَمِیْمِ اِلٰھَنَا ۔۔۔ یَا غَافِرًا لِّلذَّنْبِ وَالْعِصْیَانِ

اور بوسیلہ اپنے فضل کثیر اور عام کے اے ہمارے معبود اے بخشنے والے گناہ اور نافرمانی کے

قَدْ جَاءَ عَبْدُکَ بَاکِیًا مُّسْتَصْرِخًا ۔۔۔ مُتَوَسِّلًا بِاُولٰٓئِکَ الْاَعْیَانِ

اب حاضر ہوا ہے تیرا بندہ روتا ہوا فریاد کرتا ہوا ۔۔۔ اور توسل کرتا ہوا ان بزرگوں کے ساتھ

فَاغْفِرْ خَطَایَاہُ وَطَھِّرْ قَلْبَہٗ ۔۔۔ عَنْ مَّا سِوَاکَ اَیَا رَجَاءَ الْعَانِیْ

سو بخش دے اسکی خطائیں اور پاک کر دے اس کا دل ۔۔۔ اپنے ماسوا سے اے امیدگاہ گرفتار (بلا) کے

سَلِّطْ عَلَیْہِ الْعِشْقَ حَتّٰی لَا یَرٰی ۔۔۔ مَوْلَایَ غَیْرَکَ کَائِنًا بِمَکَانِ

مسلط کر دے اس پر اپنا عشق اس طرح سے کہ دیکھنے نہ پاوے ۔۔۔ تیرے غیر کو خواہ وہ کہیں ہو اے میرے مولیٰ

ثُمَّ السَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی ۔۔۔ خَیْرِ الْوَرٰی وَرَسُوْلِکَ الْعَدْنَانِیْ

آخر میں سلام بھیجتا ہوں نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ۔۔۔ جو خیر الخلائق ہیں اور بنی عدنان میں سے تیرے رسول ہیں

---

[۱] فی زمانہ ۱۲ سے عالیًا ۱۲

Marfat.com

درود شریف نعتیہ منظوم

بترجمہ حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب قدس سرہ

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی رَأْسِ فَرِیْقِ النَّاسِ — مِنْهُ لِلْخَلْقِ اَمَانٌ بِزَمَانِ الْبَأْسِ

رحمت بھیج اے پروردگار آدمیوں کے گروہ کے سردار پر — جن سے خلقت کو امن ہے زمانہ شدت میں

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مَنْ هُوَ فِیْ حَرِّ غَدٍ — کُلَّ مَنْ ظَمَأً یُسْقِیْهِ رَحِیْقَ الْکَأْسِ

رحمت بھیج اے پروردگار اس ذات پر کہ قیامت کی گرمی میں جو پیاسا ہوگا وہ اس کو شراب (طہور) پیالہ کی پلاویں گے

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مَنْ بِرَجَاءِ الْکَرَمِ — خَصَّ مَنْ جَاءَ اِلَیْهِ بِعُمُوْمِ النَّاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار اس ذات پر جنہوں نے امید کرم کے ساتھ خاص فرمایا ہر شخص کو جو آپ کے پاس حاضر ہو عام لوگوں کے لئے

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مُؤْنِسِ کُلِّ الْبَشَرِ — مُبْدِلِ الْوَحْشَةِ فِی الْقَبْرِ بِاسْتِیْنَاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار تمام لوگوں کے مونس پر — جو وحشت کو قبر میں مبدل بہ انس کرنے والے ہیں

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی رُوْحِ رَئِیْسِ الرُّسُلِ — نَقْتَدِیْ نَحْنُ عَلٰی اَرْجُلِهٖ بِالرَّاْسِ

رحمت بھیج اے پروردگار رئیس الرسل کی روح پر — جن کے قدموں پر ہم چلتے ہیں سر کے بل

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی ذِیْ نِعَمٍ دَائِمَةٍ — اَنْعَمَ الْیَوْمَ عَلَی الْخَیْرِ بِلَا مِقْیَاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار دائمی نعمتوں والے پر — جنہوں نے انعام فرمایا خیر پر بے حساب

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی صَاحِبِ شَرْعٍ حَسَنٍ — فَرَّقَ النَّاسَ مَتٰی جَاءَ مِنَ النَّسْنَاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار اچھی شریعت والے پر — جنہوں نے بھلے آدمیوں کو برے آدمیوں سے متمیز کردیا

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی ذِیْ کَرَمٍ اُمَّتُهٗ — تَدْخُلُ الْجَنَّةَ فِی الْحَشْرِ بِلَا وَسْوَاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار صاحب کرم رحمن کی امت — داخل جنت ہوگی حشر میں بلا وسواس

Marfat.com

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مَنْ هُوَ لَوْلَاهُ لَمَا　　یَشْمَلُ النَّامِیَةُ الْکَوْنَ مَعَ الْحَسَّاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار اس ذات پر کہ اگر وہ نہ ہوتے　　تو شامل نہ ہوتی قوتِ نامیہ عالم کو مع قوت حساسہ کے

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مَنْ هُوَ مِنْ عِصْمَتِهٖ　　یَعْصِمُ الْحَقُّ مُحِبِّیْهِ مِنَ الْخَنَّاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار اس ذات پر جنکے معصوم ہونے کی برکت سے بچا لیتے ہیں حق تعالیٰ ان کے محبین کو خناس سے

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مَنْ هُوَ مَنْ عَاذَ بِهٖ　　لَمْ تَصِلْ قَطُّ اِلَیْهِ یَدِی الْوَسْوَاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار اس ذات پر کہ جو شخص ان کی پناہ لیتے ہیں نہیں پہنچ سکتے اس تک ہاتھ شیطان کے

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مَنْ هُوَ مِنْ بَارِقَةِ　　السَّیْفِ قَدْ اَذْهَبَ قَطْعًا بَصَرَ الشَّمَّاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار اس ذات پر جنہوں نے تلوار کی چمک سے بے کار کر دی بالکلیہ آنکھ آفتاب پرست کی

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی صَاحِبِ نَوْعِ الشَّرَفِ　　مَیَّزَ النَّاسُ بِهِ الْفَصْلَ مِنَ الْاَجْنَاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار اس ذات پر جن کو شرف کی ایسی نوع حاصل ہے جسکی وجہ سے لوگوں نے فصل کو اجناس سے جدا کر دیا

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مَنْ لِنَخِیْلِ الْکَرَمِ　　فِیْ رِیَاضِ الْاُمَمِ الْیَوْمَ لَنَا الْغَرَّاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار اس ذات پر جو کہ درختِ کرم کے باغِ امت میں آج ہمارے لئے لگانے والے ہیں

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مَنْ بِغِنَاءِ الْکَرَمِ　　مِنْ بُیُوْتِ الْفُقَرَاءِ یَذْهَبُ بِالْاِفْلَاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار اس ذات پر جو کہ کرم کی تونگری سے فقرا کے گھر سے افلاس کے دور کرنے والے ہیں

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی عِتْرَتِهِ الطَّاهِرَةِ　　وَعَلَی الصَّحْبِ مَعَ الْحَمْزَةِ وَالْعَبَّاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار آپ کی آلِ پاک پر　　اور اصحاب پر مع حضرت حمزہ و حضرت عباس کے

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مَنْ لِاُوَیْسٍ مِّنْهُ　　طَهُرَ الْقَالَبُ وَالْقَلْبُ مِنَ الْاَدْنَاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار اس ذات پر کہ اویس کا ان سے　　جسم اور قلب سب میل اور کچیل سے صاف ہو گیا

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(مثل ما فی الآیۃ ضرب اللہ مثلا کلمۃ طیبۃ لہ)

شجرۃ طیبۃ

اصلہا ثابت و فرعہا فی السماء

حمد ہے سب تیری ذاتِ کبریا کے واسطے اور درود و نعت ختم الانبیاء کے واسطے
اور سب اصحاب و آلِ مصطفےٰ کے واسطے

دربدر پھرتی ہے خلقت التجا کے واسطے آسرا تیرا ہے پر مجھ بے نوا کے واسطے
رحم کر مجھ پر الٰہی اولیاء کے واسطے

ان بزرگوں کو شفیع لایا ہوں میں ہو کر ملول کیجیو یہ عرض میری ان کی برکت سے قبول
ہاتھ اٹھاؤں جب ترے آگے دعا کے واسطے

دین میں مجھ کو شرف دے حق میں دے مجھ کو علو دور کر دل سے مرے ہر منقصت اور ہر غلو
مولوی اشرف علی ذو العلیٰ کے واسطے

خلق کو ہوتا ہے حج زیارت خانہ نصیب کر مجھے اپنی مدد سے حج مردانہ نصیب
حاجی امداد اللہ ذو العطاء کے واسطے

پاک کر ظلماتِ عصیاں سے الٰہی دل مرا کر منور نورِ عرفاں سے الٰہی دل مرا
حضرتِ نورِ محمد پُر ضیا کے واسطے

ایسے مرنے پر کروں قرباں یارب لاکھ عید اپنی تیغِ عشق سے کر لے اگر مجھ کو شہید
حاجی عبد الرحیم اہلِ غزا کے واسطے

Marfat.com

کر وہ پیدا درد غم میرے دلِ افگار میں
بار پاؤں جس سے اے باری ترے دربار میں
شیخ عبدالباری شاہِ بے ریا کے واسطے

شرک و عصیان و ضلالت سے بچا کر اے کریم
کر ہدایت مجھ کو اب راہِ صراطِ مستقیم
شاہِ عبدالہادیٔ پیر ہدیٰ کے واسطے

دین و دنیا کی طلب، عزت نہ سرداری مجھے
اپنے کوچہ کی عطا کر ذلت و خواری مجھے
شاہِ عضدالدیں عزیزِ دوسرا کے واسطے

دے مجھے عشقِ محمد اور محمدیوں میں گن
ہو محمد ہی محمد ورد میرا رات دن
شہ محمد اور محمدی اتقیا کے واسطے

حبِ حق حبِ الٰہی حبِ مولیٰ حبِ رب
الغرض کر دے مجھے محوِ محبت سب کا سب
شہ محب اللہ شیخِ باصفا کے واسطے

گرچہ ہیں غرقِ شقاوت ہوں سعادت سے بعید
پر توقع ہی کرے مجھ سے شقی کو تو سعید
بوسعیدِ اسعدِ اہلِ ورا کے واسطے

حال ابتر حال ابتر سب مرے ابتر ہیں کام
لطف سے اپنے مرے کر ملک دیں کا انتظام
شہ نظام الدینِ بلخی مقتدا کے واسطے

ہے یہی سب دین میرا اور یہی سب ملک و مال
یعنی اپنے عشق میں کر مجھ کو باجاہ و جلال
شہ جلال الدیں جلیلِ اصفیا کے واسطے

حبِ دنیاوی سے کر کے پاک مجھ کو اے حبیب
اپنے باغِ قدس کی کر سیر تو میرے نصیب
عبد قدوسِ شہِ قدس و صفا کے واسطے

کر معطر روح کو بوئے محمد سے مری
اور منور چشم کر روئے محمد سے مری

Marfat.com

اے خدا شیخ محمدّ رہنما کے واسطے

کر عطا راہِ شریعت رُوئے احمد سی مجھے — اور دکھا نورِ حقیقت خُوئے احمد سی مجھے

شیخ احمد عارفِ صاحب عطا کے واسطے

کھول دے راہِ طریقت قلب پہ یا حق مرے — کر تجلّیِ حقیقت قلب پر یا حق مرے

احمد عبد الحق شہِ ملکِ بقا کے واسطے

دین و دُنیا کا نہیں درکار کچھ جاہ و جلال — ایک ذرّہ درد کا یا حق مرے دل میں تو ڈال

شہ جلال الدّیں کبیر الاولیاء کے واسطے

ہے مُکدر ظلمتِ عصیاں سی میرا شمس دین — کر منوّر نور سے عرفاں کے میرا شمسِ دین

شیخ شمس الدین ترک شمس الضحیٰ کے واسطے

اے مرے اللہ رکھ ہر وقت ہر سیل و نہار — عشق میں اپنے مجھے بے صبر و بے تاب و قرار

شیخ علاؤالدین صابر بارضا کے واسطے

دے ملاحت مجھ کو حق تمکینیِ ایمان سے — اور حلاوت بخش گنجِ شکر عرفان سے

شہ فرید الدین شکر گنج بقا کے واسطے

عشق کی رہ میں ہُوئے جو اولیا اکثر شہید — خنجرِ تسلیم سے اپنے مجھے بھی کر شہید

خواجہ قطب الدین مقتولِ ولا کے واسطے

ہے ترے ہی نفس و شیطاں درپئے ایمان دیں — جلد ہو یارب مرا آکر مددگار و معیں

شہ معین الدین حبیبِ کبریا کے واسطے

یا الٰہی بخش ایسا بے خودی کا مجھ کو جام — جس سی اُٹھ جا پردۂ شرم و حیا ننگ و نام

خواجہ عثمان باشرم و حیا کے واسطے

Marfat.com

دُور کر مجھ سے غمِ موت و حیاتِ مُستعار   زندہ کر ذکرِ شریفِ حق سی اے پروردگار
شہ شریف زندنی با اتقیا کے واسطے

آتشِ شوق اس قدر دل میں مرے بھڑکائے دُود   ہر بنِ مُو سے مرے نکلے تری الفت کا دُود
خواجۂ مودُود چشتی پارسا کے واسطے

رحم کر مجھ پر تُو اب چاہِ ضلالت سی نکال   بخش عشق و معرفت کا مجھ کو یارب ملک و مال
شاہ بُویوسف شہِ شاہ و گدا کے واسطے

مست اور بے خود بنا بُوئے محمدؐ سی مجھے   محترم کر خواری کوئے محمدؐ سے مجھے
بو محمدّ محترم شاہِ ولا کے واسطے

صدقے احمد کے یہی امید تیری ذات سے   کہ بدل کر دے مرے عصیان کو حسنات سے
احمدِ ابدال چشتی باسخا کے واسطے

حد سے گذرا رنجِ فرقت اب تو اے پروردگار   کر مری شامِ خزاں کو وصل سے روزِ بہار
شیخ ابو اسحٰق شامی خوش ادا کے واسطے

شادی و غم سے دو عالم کی مجھے آزاد کر   اپنے درد و غم سے یارب دل کو میرے شاد کر
خواجۂ ممشاد علوی بُو العلا کے واسطے

ہی مرے تو پاس ہر دم لیک میں اندھا ہوں پر   بخش وہ نُورِ بصیرت جس سے تو آوے نظر
بوہبیرہ شاہ بصری پیشوا کے واسطے

عیش و عشرت سے دو عالم کے نہیں مطلب مجھے   چشمِ گریاں سینہ بریاں کر عطا یارب مجھے
شیخ حذیفہ مرعشی شاہِ صفا کے واسطے

نے طلب شاہی کی نے خواہش گدائی کی مجھے   بخش اپنے در تلک طاقت رسائی کی مجھے

Marfat.com

شیخ ابراہیم ادہم بادشا کے واسطے
راہزن میرے ہیں دو قزاق باگرزِ گراں تو پہنچ فریاد کو میری کہیں اے مُستعاں
شہ فضیل ابنِ عیاض اہلِ دعا کے واسطے
کر مرے دل سے تو اے واحد دُوئی کا حرف دُور دل میں اور آنکھوں میں بھر دے سر بسر وحدت کا نُور
خواجہ عبد الواحد بن زید شا کے واسطے
کر عنایت مجھ کو توفیقِ حسن اے ذُوالمنن تا کہ ہوں سب کام میرے تیری رحمت سے حسن
شیخ حسن بصری امام الاولیا کے واسطے
دُور کر دل سے حجابِ جہل و غفلت میرے رب کھول دے دل میں درِ علمِ حقیقت میرے رب
ہادیٔ عالم علی شیرِ خدا کے واسطے
کچھ نہیں مطلب دو عالم کے گل و گلزار سے کر مشرف مجھ کو تو دیدارِ پُر انوار سے
سرورِ عالم محمدؐ مصطفٰے کے واسطے
آپڑا در پر ترے میں ہر طرف سے ہو ملُول کر تو ان ناموں کی برکت سے دُعا میری قبول
یا الٰہی اپنی ذاتِ کبریا کے واسطے
ان بزرگوں کے تئیں یارب غرض ہر کار میں کر شفاعت کا وسیلہ اپنے تُو دربار میں
مجھ ذلیل و خوار و مسکین و گدا کے واسطے
اِس دُوئی نے کر دیا ہے دُور وحدت سے مجھے کر دوئی کو دُور کر پُر نُور وحدت سے مجھے
تا ہوں سب میرے عمل خالص رضا کے واسطے
کر دیا اس عقل نے بے عقل و دیوانہ مجھے کر ذرا اس ہوش سے بیہوش و مستانہ مجھے
یا حق اپنے عاشقانِ باوفا کے واسطے

Marfat.com

کشمکش سے ناامیدی کی ہوا ہوں میں تباہ — دیکھ مت میرے عمل کر لطف پر اپنے نگاہ
یارب اپنے رحم و احسان و عطا کے واسطے

چرخِ عصیاں سر پہ ہے زیرِ قدم بحرِ الم — چار سُو ہے فوجِ غم کر جلدی اب بہرِ کرم
کچھ رہائی کا سبب اس مبتلا کے واسطے

گرچہ میں بدکار و نالائق ہوں اے شاہِ جہاں — پر ترے اب چھوڑ کر در کو بتا جاؤں کہاں
کون ہے تیرے سوا مجھ بے نوا کے واسطے

ہے عبادت کا سہارا عابدوں کے واسطے — اور تکیہ زہد کا ہے زاہدوں کے واسطے
ہے عصائے آہ مجھ بے دست و پا کے واسطے

نے فقیری چاہتا ہوں نے امیری کی طلب — نے عبادت نے زہد نے خواہشِ علم و ادب
دردِ دل پر چاہیے مجھ کو خدا کے واسطے

عقل و ہوش و فکر اور نعمائے دنیا بے شمار — کی عطا تو نے مجھے پر اب تو اے پروردگار
بخش وہ نعمت جو کام آوے سدا کے واسطے

گرچہ عالم میں الٰہی سعی میں نے بسیار کی — پر نہ کچھ تحفہ ملا لائق ترے دربار کی
جان و دل لایا ہوں لے تجھ پر فدا کے واسطے

گرچہ یہ ہدیہ مرا ناقابلِ منظور ہے — پر جو ہو مقبول کیا رحمت سے تیری دور ہے
کشتگانِ تیغِ تسلیم و رضا کے واسطے

حد سے ابتر ہو گیا ہے حال مجھ ناشاد کا — کر مری امداد اللہ وقت ہے امداد کا
اپنے لطف و رحمتِ بے انتہا کے واسطے

جس[1] نے یہ شجرہ دیا ہے جس نے یہ شجرہ لیا — جس نے یہ شجرہ پڑھایا جس نے یہ شجرہ پڑھا
بخش دیجے سب کو ان اہلِ صفا کے واسطے

[1] یہ مثلث مؤلف نے بڑھا دیا ہے۔

Marfat.com

شجرۂ منظومہ حضرت مولانا رشید احمد صاحب قدس سرہٗ

سیدی شیخی رشید احمد امامِ وقتِ خویش — دہ مرا صادق یقیں از بہرِ جاہش اے غنی
بہرِ امداد و بنورِ حضرتِ عبد الرحیم — عبدِ باری عبدِ ہادی عضد دین مکی ولی
ہم محمدی و محبّ اللہ و شاہِ بو سعید — ہم نظام الدیں جلال و عبد قدوس احمدی
ہم محمد عارف و ہم عبدِ حق شیخ جلال — شمس دیں ترک و علاؤ الدین فرید جود منی
قطب دین و ہم معین الدین و عثمان و شریف — ہم مودود و ابو یوسف محمد احمدی
بو اسحاق و ہم ممشاد و ہبیرہ نامور — ہم حذیفہ و ابن ادہم ہم فضیلِ مرشدی
عبد واحد ہم حسن بصری علی فخر دیں — سیّد الکونین فخر العلمیں بشریٰ نبی

پاک کن قلبِ مرا تو از خیالِ غیرِ خویش
بہرِ ذاتِ خود شفایم دہ ز امراضِ دلی

شجرہ چشتیہ منظومہ زبدۃ السالکین قدوۃ الواصلین قطب العالم حضرت مولٰنا محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ بانی دار العلوم دیوبند

الٰہی غرق دریائے گنہ ہم — تو میدانی و خود ہستی گواہم
گناہِ بے عدد را بار بستم — ہزاراں بار توبہ ہا شکستم
حجابِ مقصدم عصیانِ من شد — گناہم موجبِ حرمانِ من شد
بآں رحمت کہ وقفِ عام کردی — جہاں را دعوتِ اسلام کردی

؎ یہ شعر مولوی صادق الیقین صاحب کی خواہش کے موافق بڑھایا گیا ہے اور ان کے سلسلہ کے لئے مناسب ہے ۱۲

Marfat.com

نمیدانم چرا محروم ماندم — رہینِ ایں چنیں مقسوم ماندم
گدا خود را ترا سلطاں چو دیدم — بدرگاہِ توائے رحماں دویدم
بحقِ[۱] رہنمائے اہلِ تحقیق — امامِ اہلِ حق اولادِ صدیق
ملاذِ خاص و عام از نقصِ ایماں — پناہِ ہر اسیرِ نفس و شیطاں
باں کو شد محمد قاسمش نام — فیوضِ غیب را بر جملہ قسام
بحقِ مقتدائے عشق بازاں — رئیسِ پیشوائے مقتدایاں
امامِ راست بازاں شیخِ عالم — ولیِ خاص صدیقِ معظم
شہِ والا گہر امداد اللہ — کہ بہرِ عالم است امداد اللہ
بحقِ بادشاہِ عالمِ نور — رئیسِ راستاں ثانیِ طیفور
شہِ نورِ محمد نورِ مطلق — امامِ اولیاء صدیقِ برحق
باں شاہ شہیداں حاجِ حرمین — شہ عبد الرحیم غوثِ دارین
بعبدِ باریِ شیخِ طریقت — چراغِ دینِ احمد شیخِ ملت
بعبدِ ہادیِ ہادیِ پیراں — امیرِ دستگیرِ دستگیراں
نہنگِ بحرِ عشق و بحرِ معنی — بحقِ شاہِ عضد الدین اعنی
باں غواصِ دریائے حقیقت — محمد مکی قطبِ طریقت
بشمس چرخ دین شاہ محمدی — کہ ہم ہادی بد و ہم بود مہدی
بحقِ بحرِ مواجِ معانی — محب اللہ محی الدین ثانی
بحقِ بوسعید فخرِ اقراں — جنیدِ وقت خود شبلیِ دوراں
بسلطان المشائخ صدرِ اعلیٰ — نظام الدین شاہِ دین و دنیا

[۱] یہ تینوں شعر حضرت مولانا محمد یعقوب صاحبؒ نے متوسلین حضرت ناظم شجرہ کے لئے بڑھائے تھے۔

Marfat.com

بحقِ صدرِ ایوانِ جلالت　　جلال الدین شمسِ چرخِ رفعت
بحقِ عبدِ قدوسِ مقدس　　کہ کمتر دید چوں او چرخِ اطلس
بحقِ سروِ بستانِ سعادت　　محمد جوہرِ کانِ سیادت
بحقِ سرورِ اہلِ معارف　　ملاذِ اہلِ عرفاں شیخ عارف
بحقِ احمد عبدالحق کہ افلاک　　بہ پیشِ رفعتش پست است از خاک
بحقِ مرکزِ اہلِ کمالات　　جلال الدیں شہ عالی مقامات
بہ شمس الدین خورشید جہانتاب　　امام و قدوۂ ابدال و اقطاب
بحقِ بحرِ ذخارِ محبت　　بحقِ مشعلِ بارِ محبت
بحقِ نورِ چشمانِ اکابر　　علی احمد علاؤالدین صابر
بحقِ شاہِ عالی آستانہ　　فرید الدین یکتائے زمانہ
بشمس الاولیا بدر المشائخ　　امام الاولیا فخر المشائخ
بحقِ خواجہ قطب الدین چشتی　　کہ شستہ از جہاں نقش زشتی
بحقِ آنکہ شاہِ اولیا شد　　درِ او بوسہ گاہِ اولیا شد
معین الدین حسن سنجر کہ بر خاک　　ندیدہ چرخ چوں او مردِ چالاک
بآں رشکِ ملائک فخرِ انساں　　سپہ سالارِ نیکاں خواجہ عثماں
بحقِ مستِ حق شاہِ یگانہ　　شریفِ زندنی فخرِ زمانہ
بحقِ خواجۂ مودود چشتی　　کہ سگ را فیضِ او سازد بہشتی
بحقِ دُرِ یکتا جوہرِ پاک　　ابو یوسف چراغِ ہفت افلاک
بحقِ بو محمد محترم شاہ　　کہ بد در روز خورشید و بشب ماہ

Marfat.com

بحقِ حاکمِ شہرِ ولایت | ابو احمد دُرِ بحرِ ولایت
بسالارِ طبیبانِ روانہا | ابو اسحٰق صیقل سازِ جانہا
بحقِ شاہ والا جاہ ممشاد | علو در عشق مولا کامل استاد
بحقِ بو ہبیرہ زیبِ عالم | گلِ باغِ سعادت فخرِ آدم
بحقِ آنکہ دل در عشقِ حق بست | حذیفہ مرعشی شیرِ زبر دست
بحق پورا دھم محو یزداں | امیرِ عالم ابراہیم سلطاں
بحقِ زبدۂ نیکو نصیباں | فضیل ابنِ عیاض استاذِ عرفاں
بعبد الواحد بن زید شہباز | کہ بالا شد ز کرو بے پرواز
بحقِ مقتدائے مقتدایاں | حسن بصری امامِ پیشوایاں
بحقِ شیرِ یزداں شاہِ مرداں | در علمِ لدنی فیض رحماں
خلیجِ بحرِ رحمت منبعِ فیض | تجلی گاہِ یزداں مطلعِ فیض
علی بن ابی طالب کہ خورشید | بنورِ خاکِ پائے او درخشید
بحقِ آنکہ او جانِ جہان است | فدائے روضہ اش ہفت آسمان است
بحقِ آنکہ محبوبش گرفتی | برائے خویش مطلوبش گرفتی
پسندیدی ز جملہ عالم آن را | بما بگذاشتی باقی جہاں را
گزیدی از ہمہ گلہا تو اورا | نمودی صرف او ہر رنگ و بو را
ہمہ نعمت بنامِ او نمودی | دو عالم را بکامِ او نمودی
باں کو رحمت للعالمین است | بدرگاہت شفیع المذنبین است
بحقِ سرورِ عالم محمدؐ | بحقِ برترِ عالم محمدؐ

Marfat.com

بذاتِ پاکِ خود کاں اصلِ ہستی است | ازو قائم بلندیہا و پستی است
ثنائے او نہ مقدورِ جہان است | کہ کنہش برتر از کون و مکان است
دلم از نقشِ باطل پاک فرما | براہ خود مرا چالاک فرما
بکُش از اندرونم الفتِ غیر | بشوا ز من ہوائے کعبہ و دیر
درونم را بعشقِ خویشتن سوز | بہ تیرِ دردِ خود جان و دلم دوز
دلم را محوِ یادِ خویش گرداں | مرا حسبِ مرادِ خویش گرداں
اگر نالائقم قدرت تو داری | کہ خارِ عیب از جانم برآری
بخوبی زشت را مبدل نمائی | سیاہی را بہ بخشی روشنائی
گناہم را اگر دیدی بکرم | بعفو و فضلِ خود اے شاہِ عالم
بسے بگذشتہ شاہانہ مرادم | بدرگاہت رسیدم شاد شادم
بچشمِ لطف اے حکمِ تو بر سر | بحالِ قاسمِ بے چارہ بنگر

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلَّمْ

بعض معمولاتِ مختصرہ علاوہ فرائض و واجبات و سنن از ارشادِ مرشد

(نماز) تہجد، اشراق، چاشت، صلوٰۃ الاوابین، چار رکعت قبلِ عصر، صلوٰۃ التسبیح روزِ جمعہ، چار رکعت قبلِ عشاء۔

(روزہ) ایام بیض۔ پیر جمعرات شش عید۔ روزِ اول ذی الحجہ عاشورہ شب برأت

(وظائف) تلاوتِ قرآن شریف جس قدر ہو سکے (صبح) الحمد اہم بار یٰسٓ ایک بار استغفار

Marfat.com

سو بار کلمہ طیبہ سو بار درود شریف سو بار (ظہر) کلمہ طیب سو بار درود شریف سو بار۔ سورۂ انا فتحنا ایک بار منزل دلائل الخیرات ایک بار۔ اَللّٰہُ الصَّمَدُ پانچ سو بار (عصر) عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ ایک بار آیت کریمہ سو بار (مغرب) سورہ واقعہ ایک بار کلمہ طیب سو بار درود شریف سو بار (عشاء) سورہ سجدہ و ملک ایک بار کلمہ طیب سو بار درود شریف سو بار فقط

بعض نصائح ضروری از ضیاء القلوب

اول مسائل ضروری و عقائد اہل سنت و الجماعت حاصل کرے۔ پھر ان رذائل کو دور کرے۔ حرص، غصہ، جھوٹ، غیبت، بخل، حسد، ریا، تکبر، کینہ۔ اور یہ اخلاق پیدا کرے۔ صبر و شکر، قناعت، توکل، رضا۔ شرع کا پابند رہے۔ اگر گناہ ہو جائے جلدی توبہ کرے نماز باجماعت کا پابند رہے۔ کسی وقت یادِ الٰہی سے غافل نہ ہو خلافِ شرع فقراء سے بچے۔ اپنے کو سب سے کمتر جانے بات نرمی سے کرے۔ سکوت و خلوت کو محبوب رکھے۔ نہ اتنا کھائے کہ کسل ہو، اور نہ اتنا کم کہ عبادت سے ضعف ہو جائے۔ فقر و فاقہ سے تنگ دل نہ ہو۔ اپنے لوگوں سے نرمی برتے۔ ان کی خطا و قصور سے درگذر کرے۔ کسی کی غیبت و عیب جوئی نہ کرے۔ عیب پوشی کرے۔ اپنے عیوب پیشِ نظر رکھے۔ کم ہنسے زیادہ روئے۔ عذابِ الٰہی سے اور اس کی بے نیازی سے لرزاں رہے موت کا ہر وقت خیال رکھے۔ روزانہ اپنے اعمال کا محاسبہ کرتا رہے غیر مشروع مجلس میں نہ جائے رسومِ جہل سے بچے۔ ان اعمال پر مغرور نہ ہو۔ اولیاء کے مزارات سے مستفید ہوتا رہے گاہ گاہ عوام مسلمین کی قبور پر جا کر ایصالِ ثواب کرے۔ غرباء و مساکین و علماء و صلحا کی صحبت رکھے مرشد کا ادب و فرمان کامل طور پر بجا لائے اور ہمیشہ استقامت کی دعا کرتا رہے۔ والسلام

راقم محمد اشرف علی عفی عنہ تھانہ بھون ضلع مظفر نگر

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

1733

Marfat.com